اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

2 صحت کی معیاری خدمات اور جدید سہولیات کو یقینی بنانے کے لئے کوششیں جاری ہیں

7 کرکٹ ورلڈکپ 2027 کی تاریخوں کا اعلان

8 امریکہ کے ساتھ پائیدار معاہدہ دھمکیوں، دباؤ یا طاقت کے استعمال سے ممکن نہیں

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Friday 12 June 2026

ESTABLISHED IN 1985

12 جون 2026ء بمطابق 26 ذوالحجہ 1447ھ جمعۃ المبارک، جلد نمبر 47 شمارہ نمبر 138 صفحات 8 قیمت 3 روپے

وزیر اعلیٰ کی نئی دہلی میں وزیر اعظم، وزیر دفاع اور وزیر شہری ہوابازی کیساتھ ملاقات

وزیراعظم کیساتھ ریاستی حیثیت، معیشت اور ترقیاتی ترجیحات پر تبادلہ خیال

وزیر دفاع سے اونتی پورہ میں آئی اے ایف ہوائی اڈے کو اکتوبر میں شہری ٹریفک کے لئے کھولنے کا مشورہ

نئی دہلی/۱۱جون/(ڈی آئی پی آر/ایجنسیز) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج نئی دہلی میں وزیر اعظم شری نریندر مودی، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ اور شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو کے ساتھ الگ الگ ملاقات کی۔ وزیر اعظم کے ساتھ میٹنگ میں جموں و کشمیر سے متعلق کئی اہم مسائل بشمول ریاست کی جلد بحالی، اقتصادی صورتحال اور جموں و کشمیر کی ترقیاتی ترجیحات پر تبادلہ خیال کیا میٹنگ کے دوران وزیر اعلیٰ نے ریاست کی جلد بحالی کیلئے جموں و کشمیر کے لوگوں کی امنگوں سے آگاہ کیا، اس بات پر زور دیا کہ یہ جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے، عوامی شراکت کو گہرا کرنے اور خطے کی ترقی کے اگلے مرحلے کو آگے بڑھانے میں ایک اہم قدم ہوگا۔ انہوں نے درخواست کی کہ اس عمل کو جلد از جلد آگے بڑھایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم کو جموں و کشمیر کی اقتصادی رفتار اور کلیدی شعبوں میں جاری ترقیاتی اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے بنیادی ڈھانچے کی تخلیق، عوامی خدمات کی فراہمی اور فلاحی اقدامات میں حاصل ہونے والی پیش رفت پر روشنی ڈالی، ساتھ ہی ان شعبوں کا خاکہ بھی پیش کیا جن کیلئے مستقل حمایت اور سرمایہ کاری کی ضرورت (بقیہ ۶ پر)

مرکز نے 22، 25، 27 اور 30 فیصد ایتھنول والے پٹرول پر ایکسائز ڈیوٹی ہٹادی

نئی دہلی/۱۱جون (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے 22 فیصد، 25 فیصد، 27 فیصد اور 30 فیصد ایتھنول ملا ہوا پٹرول پر عائد ایکسائز ڈیوٹی کو صفر کر دیا ہے۔ وزارت خزانہ کی جانب سے بدھ کو رات دیر گئے جاری کردہ نوٹیفکیشنز میں کہا گیا ہے کہ ان چاروں اقسام کے پٹرول پر ایکسائز ڈیوٹی اور اس (بقیہ ۶ پر)

'وکست بھارت' کا ہدف مرکز اور ریاستوں کی اجتماعی ذمہ داری، مودی

''تعاون کے مؤثر پلیٹ فارم کا کردار ادا کرسکتا ہے نیتی آیوگ''

نئی دہلی/۱۱جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے وکست راشٹر کے اہداف تک پہنچنے کے لیے حکومت کے ہر درجے پر تعاون اور اجتماعی ذمہ داری کے جذبے پر زور دیتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ نیتی آیوگ اس طرح کے تعاون کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم کا کردار ادا کرسکتا ہے۔ مسٹر مودی نے نوجوان آبادی کو ملک کی ایک بڑی طاقت اور تاریخی موقع قرار دیتے ہوئے اس کا فائدہ اٹھانے کے لیے نوجوانوں کو مانگ پر مبنی تعلیم و تربیت دیے جانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وہ راجدھانی میں نیتی آیوگ کی گورننگ کونسل کی گیارہویں میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ عالمی غیر یقینی صورتحال کے باوجود ہندوستانی معیشت مسلسل اچھی رفتار (بقیہ ۶ پر)

امیت شاہ آج اعلیٰ سطحی میٹنگ میں امرناتھ یاترا کیلئے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیں گے

لیفٹنٹ گورنر سمیت پولیس وسیول انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران کی شرکت متوقع

سرینگر/۱۱جون/(ایجنسیز) 3 0 جولائی سے شروع ہونی والی سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے سیکورٹی اور دیگر انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے نئی دہلی میں وزیر داخلہ امیت شاہ کی صدارت میں اعلیٰ سطحی میٹنگ آج منعقد ہو رہی ہے۔ میٹنگ میں جموں کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو اور پولیس سربراہ نلین پربھات سمیت سیول، پولیس اور سیکورٹی ایجنسیوں کے اعلیٰ حکام کی شرکت متوقع ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ ممکنہ طور پر آج یعنی 12 جون کو نئی دہلی میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کریں گے تاکہ جموں و کشمیر میں 3 جولائی سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے سیکورٹی اور تیاریوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق اس میٹنگ میں ممکنہ طور پر جموں کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا کے ساتھ جموں وکشمیر پولیس اور سول انتظامیہ کے اعلیٰ افسران بھی شریک ہوں گے۔ خیال ر (بقیہ ۶ پر)

بانڈی پورہ میں پی ایم ای جی پی قرضہ گھوٹالہ: سی بی آئی نے 19 افراد اور نامعلوم

سرکاری و بینک اہلکاروں کے خلاف مقدمہ درج کیا

سرینگر/۱۱جون (آفاق نیوز) (سی بی آئی) نے جموں و کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ میں وزیر اعظم روزگار پیداوار پروگرام کے تحت قرضوں کی منظوری اور مبینہ خرد برد کے معاملے میں 19 نجی افراد، جموں و کشمیر بینک کے نامعلوم اہلکاروں اور دیگر نامعلوم سرکاری ملازمین کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے۔ سی بی آئی کی جانب سے گزشتہ ہفتے درج کی گئی ایف آئی آر کے مطابق یہ معاملہ ضلع بانڈی پورہ کے سمبل علاقے میں واقع جموں وکشمیر بینک کی شاخ سے 2022 کے بعد منظور کیے گئے متعدد پی ایم ای جی پی قرضوں میں مبینہ بے ضابطگیوں سے متعلق ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی کے مطابق نامعلوم بینک اہلکاروں نے مبینہ طور پر قرضہ حاصل کرنے والے افراد اور دیگر نجی اشخاص کے ساتھ ملی بھگت کر کے متعدد پی ایم ای جی پی قرضوں کی منظوری حاصل کی۔ ایف آئی آر میں الزام لگایا گیا ہے کہ مستفیدین کے نام جاری کی گئی قرضہ رقوم بعد ازاں جعلی اور فرضی بلوں اور انوائسز کے ذریعے دیگر ملزمان کے کھاتوں میں منتقل کی گئیں۔ سی بی آئی کا کہنا ہے کہ سرکاری ملازمین اور دیگر ملزمان کی مبینہ ملی بھگت سے قرضہ فنڈز کا رخ موڑنے کے نتیجے میں بینک اور سرکاری خزانے کو مالی نقصان پہنچا، جبکہ ملزمان کو ناجائز مالی فائدہ حاصل ہوا۔ ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ ابتدائی شواہد سے (بقیہ ۶ پر)

ہمارا مقصد جموں کشمیر کو عالمی معیار کی ہاکی صلاحیتوں کی آماجگاہ بنانا ہے، لیفٹنٹ گورنر

ہمارے نوجوانوں نے رانجی ٹرافی چمپئن شپ سے لے کر

'نشہ مکت جموں وکشمیر' مہمات تک مختلف میدانوں میں اپنی غیر معمولی لگن ثابت کی ہے

سری نگر/۱۱جون/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کے روز پولو گراؤنڈ سری نگر میں سنتھیٹک ہاکی آسٹروٹرف پر الفا (اے ایل ایف اے) ہاکی انٹر سکول ٹورنامنٹ ـ 2026 کی اختتامی تقریب میں شرکت کی۔ اس ٹورنامنٹ میں کپواڑہ، بانڈی پورہ، کولگام اور شوپیان سمیت مختلف اضلاع کے 32 سکولوں کے کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں ٹورنامنٹ کے دوران غیر معمولی صلاحیتوں اور مہارت کا مظاہرہ کرنے پر تمام فاتحین اور شرکاء کو مبارک (بقیہ ۶ پر)

سندھ طاس معاہدہ معطل ہونے کے بعد تلبل منصوبہ دوبارہ زیر غور

کشمیر میں 40 سالہ تعطل ختم ہونے کے آثار

سرینگر/۱۱جون (یو پی آئی) بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کی معطلی کے بعد کشمیر میں طویل عرصے سے تعطل کا شکار تلبل نیوی گیشن منصوبے کی بحالی کے لیے سرگرمیاں تیز کر دی گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق قومی ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن کو منصوبے کی تفصیلی منصوبہ جاتی رپورٹ (ڈی پی آر) تیار کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، جس سے تقریباً چار دہائیوں سے رکے اس منصوبے پر دوبارہ کام شروع ہونے کے امکانات روشن ہو گئے ہیں۔ شمالی کشمیر میں واقع ولر جھیل کے دہانے پر قائم تلبل منصوبہ 1980 کی دہائی میں شروع کیا گیا تھا، تاہم پاکستان کے اعتراضات کے بعد 1987 میں اس پر کام روک دیا گیا تھا۔ پاکستان کا موقف رہا ہے کہ یہ منصوبہ 1960 کے انڈس واٹر ٹریٹی کی روح کے منافی ہے کیونکہ معاہدے کے تحت مغربی دریاؤں پر پانی ذخیرہ کرنے کے حوالے سے مخصوص پابندیاں عائد ہیں۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق گزشتہ برس منصوبے سے متعلق آبی گہرائی اور جھیل کی تہہ کے جائزے کے لیے مختلف تکنیکی سروے شروع کیے گئے تھے۔ ان میں سے بعض مطالعات مکمل ہو چکے ہیں جبکہ دیگر تکنیکی سرگرمیاں جاری ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ این ایچ پی سی اب اپنے طور پر منصوبے کی جامع رپورٹ تیار کر رہی ہے تاکہ مستقبل کی تعمیراتی (بقیہ ۶ پر)

تمام تنازعات کا واحد حل بات چیت اور سفارت کاری میں مضمر

بھارت کا واضح موقف ''یہ جنگ کا دور نہیں''

جہاں تک دہشت گردی کا تعلق ہے، دنیا کو صفر رواداری پر واضح ہونا چاہیے، جے شنکر

سرینگر/۱۱جون/(ایجنسیز) دنیا بھر میں جاری متعدد تنازعات کے درمیان واحد حل کے طور پر بات چیت اور سفارت کاری پر زور دیتے ہوئے مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بھارت کے موقف کو دہرایا ہے کہ یہ جنگ کا دور نہیں ہے۔ مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اپنے بلغاریہ کے ہم منصب ویلسلاوا پیٹروا چھووا کے ساتھ ملاقات کی جس دوران دونوں نے اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایس جے شنکر نے کہا'' دنیا ایک غیر معمولی طور پر غیر مستحکم اور غیر یقینی مستقبل سے گزر رہی ہے، جس میں متعدد بڑے تنازعات، اقتصادی سلامتی کے بارے میں خدشات، وبائی مرض کا (بقیہ ۶ پر)

میدانی علاقوں میں بارشیں، پیر کی گلی مغل روڈ پر تازہ برف باری

تیز ہواؤں سے متعدد درخت اکھڑ گئے، کئی گھروں کی چھتوں کو نقصان

ڈل جھیل میں سیاحوں کو بحفاظت نکال لیا گیا

سرینگر/۱۱جون (ایجنسیز) وادی کشمیر میں جمعرات کو موسم نے اچانک کروٹ لی جس کے نتیجے میں کئی میدانی علاقوں میں بارشیں ہوئیں جبکہ بلند پہاڑی علاقوں میں تازہ برف باری ریکارڈ کی گئی۔ موسمی تبدیلی کے باعث درجہ حرارت میں نمایاں کمی واقع ہوئی اور لوگوں کو گرمی سے وقتی راحت ملی۔ اطلاعات کے مطابق سرینگر سمیت وادی کے مختلف اضلاع میں وقفے وقفے سے بارشیں ہوئیں، جبکہ جنوبی کشمیر اور وسطی کشمیر کے کئی علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش ریکارڈ کی گئی۔ بارش کے باعث معمولاتِ زندگی جزوی طور پر متاثر ہوئے اور سڑکوں پر ٹریفک کی رفتار بھی سست پڑ گئی۔ ادھر جنوبی کشمیر کو راجوری اور پونچھ سے ملانے والی تاریخی پیر کی گلی پر تازہ برف باری ہوئی، جس کے بعد مغل روڈ کے اطراف کے پہاڑی علاقوں میں سردی کی شدت میں اضافہ محسوس کیا گیا۔ جون کے مہینے میں برف باری نے مقامی لوگوں اور مسافروں کو حیران کر دیا جبکہ سیاحوں نے اس غیر معمولی موسمی منظر سے لطف اٹھایا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ (بقیہ ۶ پر)

ڈی جی سی آر پی ایف نے سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

محفوظ یاترا کے لئے پیشگی اقدامات پر زور

سرینگر/۱۱جون (ایجنسیز) مرکزی ریزرو پولیس فورس کے ڈائریکٹر جنرل گیانیندر پرتاپ سنگھ نے جمعرات کو وادی کشمیر میں سیکورٹی صورتحال کا جامع جائزہ لیتے ہوئے آئندہ ماہ شروع ہونے والی شری امرناتھ جی یاترا کے پرامن اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے پیشگی اور مؤثر سیکورٹی اقدامات اختیار کرنے پر زور دیا۔ وادی کشمیر کے اپنے تین روزہ دورے کے آخری دن سی آر پی ایف سربراہ نے سرینگر کے گروپ سینٹر (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں فوجی آپریشن 20 ویں روز میں داخل

جنگلاتی علاقوں میں مشتبہ دہشت گردوں کی تلاش جاری

سرینگر/۱۱جون (یو پی آئی) جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع راجوری میں مشتبہ ملی ٹینٹس کی موجودگی کی اطلاع کے بعد شروع کیا گیا "آپریشن شیروالی" جمعرات کو 20 ویں روز میں داخل ہو گیا، جبکہ سیکورٹی فورسز دشوار گزار جنگلاتی علاقوں میں بڑے پیمانے پر تلاشی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق بھارتی فوج، جموں و کشمیر پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں پر مشتمل مشترکہ ٹیمیں گمبھیر مغلاں اور اس سے ملحقہ جنگلاتی علاقوں میں مسلسل سرچ آپریشن چلا رہی ہیں۔ فورسز کو شبہ ہے کہ مسلح افراد علاقے میں کہیں چھپے ہو سکتے ہیں، جس کے پیش نظر تلاشی مہم میں مزید شدت لائی گئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے میں اضافی نفری تعینات کی گئی ہے جبکہ حساس مقامات اور ممکنہ فرار کے راستوں پر نگرانی سخت کر دی گئی ہے۔ سیکورٹی فورسز جدید ٹیکنالوجی سے لیس آلات، ڈرونز اور خصوصی ٹریکنگ ٹیموں کی مدد سے پہاڑی اور گھنے جنگلاتی علاقوں کی باریک بینی سے تلاشی لے رہی ہیں۔ یاد رہے کہ 23 مئی کو راجوری کے گمبھیر مغلاں علاقے میں سیکورٹی فورسز اور مشتبہ ملی ٹینٹس کے درمیان مختصر فائرنگ کے تبادلے کے بعد پورے علاقے کو محاصرے میں لے لیا گیا تھا۔ اسی واقعے کے بعد وسیع پیمانے پر سرچ آپریشن کا آغاز کیا گیا، جو اب تک جاری (بقیہ ۶ پر)

عمان کے قریب آئل ٹینکر پر حملے میں تین انڈین ملاح جاں بحق

بھارت نے امریکی سفارتکار کو طلب کر لیا

عمان/نئی دہلی/۱۱جون/ انڈیا نے عمان کے ساحل کے قریب ایک آئل ٹینکر پر امریکی حملے میں تین بھارتی ملاحوں کی ہلاکت کے معاملے پر سینئر امریکی سفارت کار کو طلب کر لیا گیا ہے۔ وزارتِ خارجہ نے نئی دہلی میں امریکی سفارت خانے کے قائم مقام نائب سربراہ جیسن میکس کو طلب کیا تاکہ شدید احتجاج ریکارڈ کرایا جائے۔ بدھ کے روز (بقیہ ۶ پر)

حکومت عوامی مسائل حل کرنے میں ناکام: اشوک کول

حالات سازگار ہوتے ہی مکمل ریاست کا درجہ بحال کیا جائیگا

سری نگر/۱۱جون (کے این ایس) بی جے پی جموں و کشمیر کے جنرل سیکریٹری اشوک کول نے رامبن میں بی جے پی کے ضلعی دفتر میں ایک تنظیمی اجلاس سے خطاب کیا، جہاں انہوں نے پارٹی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور کارکنان و عہدیداران کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اجلاس کے دوران اشوک کول نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں گزشتہ بارہ برسوں کے دوران مرکزی حکومت کی تاریخی کامیابیوں اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے اٹھائے گئے اہم اقدامات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بارہ سال ''وشواس، وکاس اور جن کلیان'' کے اصولوں سے بھرپور رہے ہیں، جو عوامی فلاح اور قومی ترقی کے لیے حکومت کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ اشوک کول نے کہا کہ نریندر مودی کی قیادت والی حکومت نے شفاف طرزِ حکمرانی، ہمہ گیر ترقی اور غریبوں، نوجوانوں، خواتین، کسانوں اور سماج کے پسماندہ طبقات کو بااختیار بنانے کے ایک (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے 88 ویں جے کے آر ٹی سی بورڈ میٹنگ کی صدارت کی

ملازمین کیلئے 7 ویں پے کمیشن کو منظوری دی

سرینگر/۱۱جون/(ڈی آئی پی آر) ٹرانسپورٹ کے وزیر مسٹر ستیش شرما نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں جموں و کشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (جے کے آر ٹی سی) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی 88 ویں میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری فائنانس، کمشنر سیکرٹری ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ، سیکرٹری ٹرانسپورٹ اور جے کے آر ٹی سی کے مینجنگ ڈائریکٹر، بورڈ کے دیگر ارکان اور افسران (بقیہ ۶ پر)

فاروق عبداللہ نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کمیٹی

سے پی او کے کی صورتحال کی تحقیقات کا مطالبہ کیا

''ریاستی درجے کی بحالی کے لیے احتجاج: کسی کو دعوت نہیں دیں گے''

سری نگر/۱۱جون (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے جمعرات کو اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کمیٹی سے پاکستان کے زیر انتظام کشمیر (پی او کے) کی صورتحال کی تحقیقات کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ علاقے میں جاری بے چینی کے دوران وہاں کے لوگ شدید جبر و استبداد کا سامنا کر رہے ہیں۔ سری نگر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ یہ ریاست مشکلات سے دوچار ہے۔ اس کا ایک حصہ پاکستان کے قبضے میں ہے جہاں لوگوں پر ظلم ہو رہا ہے۔ وہاں کئی افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ وہاں سے آنے والی خبریں پوری طرح واضح نہیں ہیں۔ پاکستان کے زیر انتظام جموں و کشمیر میں شدید بے چینی پائی جاتی ہے اور لوگ اپنی جانیں گنوا رہے (بقیہ ۶ پر)

عوامی فلاح و بہبود حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔جاوید رانا

جموں میں کئی عوامی وفود سے ملاقات

جموں/۱۱جون/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی اُمور محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے عوام دوست اور جوابدہ طرز حکمرانی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے آج صوبہ جموں سے تعلق رکھنے والے متعدد وفود سے ملاقات کی اور پینے کے پانی کی فراہمی، جنگلاتی حقوق، قبائلی فلاح و بہبود، روزگار اور عوام کی روزمرہ زندگی سے جڑے دیگر مسائل سمیت مختلف عوامی شکایات کا جائزہ لیا۔انہوں نے وفود سے بات چیت کے دوران کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت معاشرے کے ہر طبقے کی اُمنگوں اور توقعات کو پورا کرنے کے لئے پُرعزم ہے اور اس طرح کے عوامی رابطہ پروگرام انتظامیہ اور عوام کے درمیان ایک اہم پُل کا کام کرتے ہیں۔وفود نے دیہی اور نیم شہری (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے سانبہ میں محکمہ جل شکتی اور محکمہ جنگلات کا جائزہ لیا

لوگوں کے مسائل سُنے، جلد ازالے کی ہدایت دی

جموں/۱۱جون/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج بڑی براہمناں سانبہ میں جل شکتی اور جنگلات و ماحولیات کے محکموں کے افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی اور انہیں ہدایت دی کہ وہ لوگوں کے مسائل کے فوری ازالے کو یقینی بنائیں۔وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ لوگوں کے تحفظات کو دور کرنے کیلئے ایک فعال اور جوابدہ طریقہ اختیار کریں۔مسٹر رانا نے اس بات پر زور دیا کہ افسران کو عوام کے لئے قابل رسائی رہنا چاہئے اور خدمات کی فراہمی میں تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔محکمہ جل شکتی سے متعلق معاملات پر وزیر موصوف نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ضلع میں تمام بستیوں خاص طور پر دیہی اور دور دراز علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنائیں۔انہوں نے زیر التوا واٹر سپلائی سکیموں کو جلد مکمل کرنے پر شدّ و مد سے زور دیا اور ہدایت دی کہ ناکارہ پائپ لائنز، ہینڈ پمپس اور ڈسٹری بیوشن نیٹ ورکس کو ترجیحی بنیادوں پر مرمت کر کے بحال کیا جائے۔محکمہ جنگلات و ماحولیات کے حوالے سے مسٹر رانا نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ جاری سبز اقدامات پر موثر عمل درآمد کو یقینی بنائیں، جنگلات کے حقوق کے زیر التوا مقدمات کے حل کو تیز کریں اور جنگلات پر منحصر کمیونٹیز کو درپیش مسائل کو حل کرنے کیلئے ریونیو اور قبائلی امور کے حکام کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھیں۔انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ماحولیاتی تحفظ اور کمیونٹی ویلفیئر کو ساتھ ساتھ چلنا چاہئے۔ اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور عوامی (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے بیروہ حلقہ میں صحت اور تعلیمی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو فروغ دیا

ایس ڈی ایچ ماگام میں جدید لیپروسکوپی یونٹ کا اِفتتاح کیا

جی ڈی سی ماگام میں اِنتظامی بلاک ، جی ڈی سی بیروہ

میں آڈیٹوریم ہال اور جی ایچ ایس رٹھسن کی نئی عمارت کا بھی سنگ بنیاد رکھا

بڈگام/۱۱جون/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ ایتو نے آج ضلع بڈگام میں بیروہ حلقے کا تفصیلی ترقیاتی دورہ کیا اور کئی اہم صحت سہولیات کا اِفتتاح کرنے کے علاوہ تعلیمی بنیادی ڈھانچے کے متعدد اہم منصوبوں کا سنگِ بنیاد رکھا جس کا مقصد عوامی خدمات کو مضبوط بنانا ہے۔وزیر موصوفہ کے ہمراہ ممبر قانون ساز اسمبلی بیروہ ڈاکٹر شفیع احمد وانی، محکمہ صحت و طبی تعلیم، محکمہ سکولی تعلیم، محکمہ اعلیٰ تعلیم اور ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران بھی تھے۔دورے کے دوران وزیر (بقیہ ۶ پر)

منشیات مخالف مہم میں ضلع اننت ناگ سرفہرست

156 منشیات فروش گرفتار، 5.323 کلوگرام ممنوعہ نشہ آور اشیاء ضبط

30 مقامات پر 16 کروڑ مالیت کی جائیدادیں قرق اور مسمار: ترجمان

اننت ناگ/۱۱جون(ایجنسیز) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی جانب سے 11 اپریل 2026 کو اعلان کردہ نشے سے پاک جموں و کشمیر 100 روزہ مہم کے تحت منشیات کی اسمگلنگ اور نشہ آور اشیاء کے استعمال کیخلاف جاری مسلسل اور بھرپور مہم کے دوران ضلع اننت ناگ پولیس نے گزشتہ 2 ماہ میں غیر معمولی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ پولیس ترجمان کے مطابق مہم کے پہلے 2 ماہ کے دوران اننت ناگ پولیس نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت مجموعی طور پر 172 ایف آئی آرز درج کئے اور منشیات کی اسمگلنگ اور اس سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث 156 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا۔تحت کارروائیوں کے تحت پولیس نے ضلع بھر میں مختلف آپریشنز کے دوران 5.323 کلوگرام سے زائد ممنوعہ منشیات ضبط کیں، جبکہ منشیات کی اسمگلنگ سے منسلک 26 لاکھ 50 ہزار روپے نقد رقم بھی برآمد کی۔ پولیس ترجمان نے مزید بتایا کہ منشیات فروشوں کے مالیاتی نیٹ ورک کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے 29 (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں تباہ کن ژالہ باری، سیب کی فصل کو 60 فیصد تک نقصان

کسانوں کا فوری امداد اور فصل بیمہ کا مطالبہ

سرینگر۱۱جون (یو پی آئی)وادی کشمیر میں حالیہ ہفتوں کے دوران بار بار ہونے والی ژالہ باری نے سیب کی صنعت کو شدید دھچکا پہنچایا ہے۔محکمہ باغبانی کی ابتدائی رپورٹس کے مطابق کئی اضلاع میں سیب کی فصل کو 40 سے 60 فیصد تک نقصان پہنچنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے،جس کے باعث ہزاروں باغ مالکان اور کاشتکاروں میں تشویش پائی جارہی ہے۔محکمہ باغبانی کشمیر کے ڈائریکٹر وکاس آنند نے بتایا کہ وادی کے مختلف اضلاع میں نقصان کا جائزہ لینے کا عمل جاری ہے اور فیلڈ افسران سے موصول ہونے والی ابتدائی اطلاعات کے مطابق سیب کے باغات بڑے پیمانے پر متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حتمی نقصان کا اندازہ مشترکہ سروے مکمل ہونے کے بعد ہی سامنے آئے گا۔ماہرین کے مطابق ژالہ باری ایسے وقت میں ہوئی جب سیب کا پھل نشوونما کے اہم مرحلے سے گزر رہا تھا۔ باغبانی افسران کا کہنا ہے کہ پھلوں پر پڑنے والے زخموں کی شدت کے مطابق نقصان کی نوعیت مختلف ہوسکتی ہے۔ اگر باغ مالکان محکمہ کی جانب سے تجویز کردہ اسپرے اور نگہداشت کے طریقہ کار پر عمل کریں تو نقصان کو کسی حد تک کم کیا جاسکتا ہے،تاہم اس سے ان کے اخراجات میں نمایاں اضافہ ہوگا۔محکمہ موسمیات سرینگر کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ ایک ماہ کے دوران شمالی کشمیر کے کپوارہ سے لے کر جنوبی کشمیر کے کولگام تک متعدد مرتبہ ژالہ باری ریکارڈ کی گئی،جس کے نتیجے میں (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر شاہد اِقبال نے جی سی او پی ای میں

کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے اور سہولیات کا جائزہ لیا

گاندربل/۱۱جون/(ڈی آئی پی آر)کمشنر سیکرٹری اُمور نوجوان و کھیل کود محکمہ ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری نے ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس انورادھا گپتا کے ہمراہ جمعرات کو یہاں گندورہ میں گورنمنٹ کالج آف فزیکل ایجوکیشن (جی سی او پی ای) کا دورہ کیا۔انہوں نے کالج کے پرنسپل اور فیکلٹی ممبران کی موجودگی میں ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں کالج کی تعلیمی کارکردگی، تحقیقی سرگرمیوں، کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے اور کیمپس میں ترقی دی جارہی دیگر سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔انہوں نے جاری اور مجوزہ تعمیراتی کاموں کا معائنہ بھی کیا اور طالب علموں کے لئے تعلیمی و تربیتی سہولیات کو مضبوط بنانے کے مقصد سے جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ڈاکٹر شاہد اقبال نے کالج کی سپورٹس سائنس اینڈ ریسرچ لیبارٹری کا بھی دورہ کیا جہاں بیچلر آف فزیکل ایجوکیشن اور ماسٹر آف فزیکل ایجوکیشن کے طالب علموں نے انہیں کھلاڑیوں کی سائنسی جانچ اور تربیت کے لیے قائم جدید ٹیسٹنگ اور ٹریننگ سٹیشنوں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ لیبارٹری میں اینتھروپومیٹرک پیمائش کے لئے سہولیات، عضلاتی کارکردگی کا تجزیہ کرنے کے لئے فورس پلیٹ اینالیسز، رفتار اور پھرتی کی جانچ کے لئے میگنیٹک ٹائمنگ گیٹس، کرکٹ پرفارمنس اینالیسز سافٹ ویئر، بولنگ مشینیں، بی ایل ایس آلات اور سپورٹس سائنس سے متعلق متعدد جدید سہولیات موجود ہیں۔انہوں نے مشاہدہ کیا کہ کالج میں (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں منشیات کی سپلائی چین کا پردہ فاش

2 ملزمان ہیروئن اور چرس کیساتھ گرفتار، کیس درج: پولیس

کولگام میں کئی این ڈی پی ایس کیسوں میں ملوث عادی ملزم گرفتار

سرینگر/۱۱جون/(آفاق نیوز)جاری نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت منشیات کیخلاف اپنے تیز کریک ڈاون کو جاری رکھتے ہوئے، پلوامہ پولیس نے جمعرات کو ضلع کے لاجورہ علاقے میں ایک ناکہ چیکنگ آپریشن کے دوران 2 مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے ہیروئن اور چرس جیسی چیزیں برآمد کیں۔پولیس نے ایک بیان میں کہا (بقیہ ۶ پر)

گاندربل اور سری نگر میں 2 پُر اسرار اموات

25 سالہ خاتون کی لاش گھر سے ملی

صنعتی یونٹ میں 25 سالہ مزدور مردہ پایا گیا

سری نگر/۱۱جون(آفاق نیوز ڈیسک)حکام نے بتایا کہ جمعرات کو وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے خلمولہ گرٹہ بل علاقے میں ایک 25 سالہ خاتون رہائش گاہ پر پراسرار حالات میں مردہ پائی گئی۔حکام نے بتایا کہ ناگ بل سے پولیس پارٹی واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ گئی اور مطلوبہ قانونی کارروائی شروع کی۔ 25 سالہ خاتون کی لاش کو طبی قانونی کارروائیوں کے لیے ضلع اسپتال گاندربل منتقل کیا گیا، جبکہ خاتون کی موت کے صحیح حالات جاننے کے لیے تفتیشی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔پولیس نے تحقیقات کا آغاز کردیا ہے، اور مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔اس دوران کھنموہ سری نگر میں قائم ایک انڈسٹریل یونٹ کے اندر ایک 25 سالہ مزدور کو بے ہوشی کی حالت میں پایا گیا۔حکام نے جمعرات کو بتایا کہ بعد میں اسے پرائمری ہیلتھ سنٹر (پی ایچ سی) کھون موہ میں مردہ قرار دے دیا گیا۔حکام نے بتایا کہ پولیس چوکی کھون موہ کی ایک پولیس پارٹی لاش کو مردہ قرار دینے کے بعد مردہ ہسپتال لے کر آئی۔متوفی کی شناخت سید علی ولد بشیر احمد ساکن راجوری کے طور پر کی گئی ہے۔ یہ شخص کھون موہ میں ٹاپ مائنڈ انڈسٹریز نامی (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے سکاسٹ کشمیر میں کسانوں کو تربیتی

اور بیداری کیمپ' کیلئے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

سری نگر/۱۱جون/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج سکاسٹ کشمیر میں ایک روزہ تربیت اور بیداری پروگرام کے لئے کسانوں کے ایک گروپ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ پروگرام جے اینڈ کے کسان ایڈوائزری بورڈ کے ذریعہ منعقد کیا گیا تاکہ کسانوں کے علم اور جدید زرعی طریقوں کے بارے میں بیداری پیدا کی جاسکے۔تربیتی سیشن میں مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً 80 ترقی پسند کسانوں نے شرکت کی۔اس موقعہ پر وزیر موصوف نے بات کرتے ہوئے زرعی شعبے کو مضبوط بنانے کے لئے صلاحیت (بقیہ ۶ پر)

امیر المومنین حضرت سیدنا عمر فاروقؓ کا طرز حکمرانی دنیا کیلئے مینارِ نور،

یوم شہادت پر حقانی میموریل ٹرسٹ کے گلہائے عقیدت

سرینگر/۱۱جون/ایک بیان کے مطابق خلیفہ دوم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عرس شریف پر حقانی میموریل ٹرسٹ جموں و کشمیر نے گلہائے عقیدت نچھاور کئے ہیں ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے قرآن وسنت کی روشنی میں خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل و مناقب بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ تاریخ عالم میں بہت کم شخصیات ایسی ملتی ہیں جن کی ذات میں اس قدر صلاحیتیں اور خوبیاں ایک ساتھ جمع ہوں کہ ایک طرف فتوحات اور نظام حکومت میں مساوات، عدل وانصاف، مذہبی رواداری اپنی انتہاء پر ہو اور دوسری طرف روحانیت، زہد و ورع، تقویٰ اور بصیرت بھی اپنے پورے کمال پر نظر آئے۔ انہوں نے حضرت عمرؓ کی عظمت کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپ کی جرات واستقلال، نظام عدل کی عمل درآمد اور آپ کی اسلامی خدمات سے آپؓ کی عظمت و رفعت عیاں ہوتی ہے۔ آیات قرآنی اور احادیث نبوی سے ان کی فضیلت عیاں ہے تاریخ میں اس حوالے سے سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کوئی ثانی نظر نہیں آتا۔ چشم فلک نے اب تک ایسا نظام عدل نہی دیکھا جس معیار کا حضرت عمرؓ نے قائم کیا تھا دنیا کے دانشوروں بشمول برصغیر کے شبلی نعمانی اور جسٹس (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے شوپیان میں زیرِ زمین منشیات کا ٹھکانہ بے نقاب کردیا

28.968 کلوگرام پسی ہوئی بھنگ (کینابس) برآمد، ملزم گرفتار

سرینگر/۱۱جون/(آفاق نیوز)معاشرے سے منشیات کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، شوپیان پولیس نے ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے پشپورہ کیگام میں ایک خصوصی کارروائی کے دوران زیر زمین منشیات کے ٹھکانے کا سراغ لگایا اور بھاری مقدار میں ممنوعہ منشیات برآمد کی۔مخصوص اطلاع کی بنیاد پر کہ محمد اقبال بٹ ولد محمد جبار بٹ ساکن پشپورہ کیگام نے اپنے سیب کے (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر بی جے پی کا عمر حکومت پر منشیات کے بڑھتے خطرے کے معاملے میں حملہ

ایل جی کی انسداد منشیات مہم کی حمایت

جموں/۱۱جون (یو این آئی) جموں و کشمیر بی جے پی یونٹ نے جمعرات کو عمر عبداللہ حکومت پر منشیات کے بڑھتے ہوئے خطرے کے خلاف مؤثر اقدامات نہ کرنے کا الزام عائد کیا، جبکہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں جاری 100 روزہ "نشہ مکت جموں و کشمیر "مہم کی بھرپور حمایت کی۔یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی کے ترجمان ڈاکٹر طاہر چودھری اور زورآور سنگھ جموال نے کہا کہ 11 اپریل کو شروع کی گئی انسداد منشیات مہم نے منشیات کے خلاف جنگ میں "نمایاں تبدیلی "پیدا کی ہے اور منشیات فروشوں اور ان کی جائیدادوں کے خلاف سخت کارروائیاں کی جارہی ہیں۔ڈاکٹر طاہر چودھری نے کہا کہ "منشیات کا استعمال جموں و کشمیر میں ایک سنگین سماجی بحران بن چکا ہے جو ہر طبقے اور برادری کے خاندانوں کو متاثر کر رہا ہے۔"انہوں نے انتظامیہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مختلف محکموں کو الرٹ رکھا گیا ہے اور منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کسی مخصوص مذہب یا برادری کو نشانہ بنائے بغیر جاری رہنی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ "منشیات کے خلاف اس جنگ کو عوام اور میڈیا کی حمایت درکار ہے۔اس جرم میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔" کارروائی کی (بقیہ ۶ پر)

پاکستان کے زیرِ قبضہ کشمیر میں ہلاکتوں کے خلاف، سری نگر میں اقوام متحدہ دفتر کے باہر احتجاج

سرینگر۱۱جون (یو پی آئی) پاکستان کے زیرِ قبضہ جموں وکشمیر (پی او جے کے) میں شہری ہلاکتوں کے خلاف متاثرہ خاندانوں نے احتجاجی مظاہرے کرتے ہوئے پاکستانی فوج اور حکام کے خلاف نعرہ بازی کی۔ مظاہرین نے الزام عائد کیا کہ حالیہ واقعات میں متعدد شہریوں کی جانیں ضائع ہوئیں اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی نہیں کی جارہی۔احتجاج میں شریک افراد نے مطالبہ کیا کہ ہلاکتوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور متاثرہ خاندانوں کو انصاف فراہم کیا جائے۔مظاہرین کا کہنا تھا کہ طاقت کے استعمال کے بجائے عوامی مسائل اور شکایات کو بات چیت کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔(بقیہ ۶ پر)

پامپور میں خوفناک آتشزدگی، ہول سیل دکان سمیت

تین دکانیں خاکستر، لاکھوں روپے کا نقصان

سرینگر۱۱جون (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے تاریخی قصبہ پامپور میں جمعرات کی علی الصبح پیش آئے ایک ہولناک آتشزدگی کے واقعے میں ایک ہول سیل دکان مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوگئی جبکہ دو دیگر دکانوں کو بھی شدید نقصان پہنچا،جس کے نتیجے میں لاکھوں روپے مالیت کا سامان راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوگیا۔مقامی ذرائع کے مطابق آگ اچانک ایک دو منزلہ شاپنگ کمپلیکس میں بھڑک اٹھی اور دیکھتے ہی دیکھتے اس نے قریبی دکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ جائے وقوعہ پر جمع ہوگئے۔عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ آگ تیزی سے پھیل رہی تھی، تاہم مقامی شہریوں اور محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں آگ پر قابو پالیا گیا، جس سے مزید دکانوں اور املاک کو نقصان پہنچنے سے بچالیا گیا۔متاثرہ عمارت کے مالک معراج الدین میر کے مطابق آتشزدگی میں دکاندار یونس بشیر کی ہول سیل دکان مکمل طور پر تباہ ہوگئی، جبکہ دو دیگر دکانوں کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ ابتدائی اندازوں کے مطابق اس حادثے میں لاکھوں روپے مالیت کا تجارتی سامان جل کر خاکستر ہوگیا ہے۔حکام نے بتایا کہ آگ لگنے کی اصل وجہ کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات شروع کردی گئی ہیں، تاہم (بقیہ ۶ پر)

نیشنل بھانڈ تھیٹر واتھورہ کے اہتمام گوگجہ پتھری میں رنگارنگ تمدنی پروگرام کا انعقاد

ڈرامہ "ون چھِ ودان "کے ذریعے جنگلات کے تحفظ پر دیا گیا زور

بڈگام/۱۱جون/شافعیہ گلفام/نیشنل بھانڈ تھیٹر واتھورہ چاڈورہ بڈگام نے وزارت ثقافت حکومت ہند نئی دہلی کی جانب سے منظور شدہ ریپرٹری گرانٹ "گرو ششیہ پرمپرا "اسکیم کے تحت گورنمنٹ پرائمری اسکول گکھری محلہ گوگجہ پتھری میں اپنے ثقافتی ڈرامے "ون چھِ ودان " کی کامیاب پیشکش کی۔ڈرامے میں جنگلات کی بے دریغ کٹائی کے سنگین مسئلے کو مؤثر اور جذباتی انداز میں اجاگر کیا گیا اور عوام میں ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے شعور بیدار کرنے کی کوشش کی گئی۔اس موقع پر اساتذہ، طلبہ اور مقامی باشندوں کی بڑی تعداد موجود تھی جنہوں نے ڈرامے اور فنکاروں (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں نالہ میں نوجوان غرقاب

تلاشی آپریشن جاری

سرینگر۱۱جون (یو پی آئی)ضلع شوپیان کے ریش نگری علاقے میں ایک شخص کے نالے میں ڈوب جانے کی اطلاع کے بعد اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس نے بڑے پیمانے پر تلاش اور بچاؤ آپریشن شروع کر دیا ہے۔اطلاعات کے مطابق عمران احمد ڈویا ولد محمد اسلم ڈویا ساکن سدیو، شوپیان، مبینہ طور پر ریش نگری کے ایک نالے میں ڈوب گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایس ڈی آر ایف کی شوپیان یونٹ موقع پر پہنچ گئی اور فوری طور پر سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن کا آغاز کیا۔ریسکیو ٹیمیں نالے اور اس کے اطراف کے علاقوں میں لاپتہ شخص کی تلاش میں مصروف ہیں۔ آپریشن میں مقامی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ (بقیہ ۶ پر)

احاطہ وقار کے زیر اہتمام منشیات مخالف آگاہی پروگرام منعقد

بزرگ شہریوں کا رول منشیات کے خلاف جنگ میں کلیدی اہمیت کا حامل : رخسانہ جبین

سرینگر۱۱جون/(نامہ نگار)احاطہ وقار، جو بزرگ شہریوں کے لیے ایک ڈے کیئر اور تفریحی مرکز ہے، کے زیر اہتمام آج چھانہ پورہ سرینگر میں منشیات کے انسداد اور نشہ سے پاک معاشرے کے قیام کے مقصد سے ایک خصوصی آگاہی پروگرام منعقد کیا گیا۔اس موقع پر معروف ادیبہ، شاعرہ اور سابق ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر رخسانہ جبین مہمانِ خصوصی تھیں۔ ایوانِ صدارت میں احاطہ وقار کے چیئرمین عبدالغنی پرے، روزنامہ رائزنگ کشمیر کے سینئر صحافی عابد بشیر، احاطہ وقار کے ایگزیکٹو رکن اور سابق ڈائریکٹر دوردرشن شبیر مجاہد اور گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کوٹھی باغ کی پرنسپل ڈاکٹر سمیرا وانی بھی موجود تھے۔اپنے صدارتی خطاب میں رخسانہ جبین نے معاشرے سے منشیات کی لعنت کے خاتمے میں بزرگ شہریوں کے اہم کردار کو (بقیہ ۶ پر)

صوفی گلوکار ستیندر سرتاج کی 'یزدی' سے محبت، نئی روڈسٹر کے ساتھ بھی برقرار ہے

سرینگر/۱۱جون/ایک بیان کے مطابق جاوا یزدی موٹر سائیکلس کو یہ اعلان کرتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ جدید پنجابی موسیقی کی سب سے معزز اور باوقار آوازوں میں سے ایک گلوکار، شاعر اور موسیقار ستیندر سرتاج نے ایک کسٹم یزدی روڈسٹر کو اپنا بنایا ہے۔اس برانڈ کے ساتھ ان کی محبت اس وقت مزید خاص ہوگئی جب انہوں نے 2023 میں اپنا سپرہٹ گانا Yezdi جاری کیا، جس میں ان کی ونٹیج پیسٹل - گرین D250 کلاسک یزدی موٹر سائیکل نمایاں طور پر دکھائی گئی تھی۔ آج انہوں نے اپنی نئی موٹر سائیکل خرید کر اس رشتے کو مزید مضبوط اور پائیدار بنا دیا ہے۔ستیندر سرتاج اور جاوا یزدی موٹر سائیکلس کے درمیان تعلق صرف ان کے مقبول گیت کی وجہ سے نہیں ہے، جس طرح کمپنی انجینئرنگ کی باریکیوں اور رائیڈنگ کلچر کو مدنظر رکھتے ہوئے کلاسک کارکردگی والی موٹر سائیکلوں کو جدید انداز میں پیش کرتی ہے، اسی طرح سرتاج نے بھی اپنی فنکاری کے ساتھ دیانت داری اور دل کی گہرائیوں سے پنجابی موسیقی میں ایک منفرد مقام حاصل کیا ہے۔ایسے موسیقی کے بازار میں جہاں اکثر عوامی پسند کے فارمولوں کو ترجیح دی جاتی ہے، سرتاج اپنی شاعری اور برسوں کی محنت وتربیت کے ساتھ مخلص رہے ہیں۔ اس جدید صوفی گلوکار نے صوفی اور پنجابی لوک موسیقی کے روح پرور امتزاج کو اس کی اصل روح برقرار رکھتے ہوئے جدید انداز میں دنیا بھر کے سامعین تک پہنچایا ہے۔ان کی یہی انفرادیت اور خلوص انہیں اپنے عہد کے نمایاں ترین فنکاروں (بقیہ ۶ پر)

ایم ڈی جے اینڈ کے میڈیکل سپلائز کارپوریشن لمیٹڈ کا ٹیٹوال کے گاؤں کا دورہ

وائبرنٹ ولیج پروگرام کے تحت ترقیاتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا

سیماری/ کرناہ/ ۱۱ جون (پیرزادہ سعید) جے اینڈ کے میڈیکل سپلائز کارپوریشن لمیٹڈ کے منیجنگ ڈائریکٹر، طارق حسین گنائی (جے کے اے ایس) نے آج تحصیل ٹیٹوال، سب ڈویژن کرناہ کے دور افتادہ سرحدی گاؤں سیماری کا دورہ کیا اور حکومتِ ہند کے وائبرنٹ ولیج پروگرام (وی وی پی) فیز دوم کے تحت جاری ترقیاتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ سیماری کو کرناہ سیکٹر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے ساتھ واقع پہلے گاؤں کی حیثیت حاصل ہے اور اسے وائبرنٹ ولیج پروگرام فیز دوم کے تحت خصوصی ترقی کے لیے منتخب کیا گیا ہے، جس کا مقصد سرحدی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے، عوامی سہولیات اور روزگار کے مواقع کو بہتر بنانا ہے۔ دورے کے دوران منیجنگ ڈائریکٹر نے ایک عوامی رابطہ و جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں (بقیہ ۶ پر)

وزیراعظم مودی نے کسانوں پر مرکوز 12 سال کی اصلاحات پر روشنی ڈالی

کہا ان داتاؤں کی فلاح وبہبود اولین ترجیح رہے گی

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو کسانوں کی فلاح و بہبود اور خوشحالی کے لیے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور زرعی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے، فارم کی آمدنی کو مضبوط کرنے اور ہندوستان کی دیہی معیشت کو جدید بنانے کے مقصد سے شروع کیے گئے اقدامات کے سلسلے پر روشنی ڈالی، جو بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت کی اہم کسان سرگرمی کے '12 سال' کا حصہ ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر سلسلہ وار پوسٹس میں، مودی نے کہا کہ کسانوں کی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ گزشتہ دہائی کے دوران زرعی شعبے کو جدید ٹیکنالوجی اور بنیادی ڈھانچے سے لیس کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کی گئی ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ کسانوں کی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے مسلسل انہیں جدید زرعی سہولیات اور ٹیکنالوجیز فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کی ہے۔ "انہوں نے واضح کیا کہ ڈرون، سوائل ہیلتھ کارڈ اور قدرتی کھادوں کے فروغ سے متعلق اقدامات کسانوں کو فصلوں کی پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے اور کاشتکاری کے مزید پائیدار طریقے اپنانے میں مدد کر رہے ہیں۔ قرض تک رسائی کو بہتر بنانے کے اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے، مودی نے کہا کہ کسان کریڈٹ کارڈ اسکیم کسانوں، مویشی پالنے والوں اور ماہی گیروں کے لیے ایک اہم امدادی طریقہ کار کے طور پر ابھری ہے جس نے انہیں زیادہ آسانی کے ساتھ کم سود پر قرض حاصل کرنے کے قابل بنایا ہے۔ انہوں نے حکومت کے بیج سے بازار تک " کے نقطہ نظر کی طرف بھی اشارہ کیا اور کہا کہ یہ پیداوار سے لے کر فروخت تک زرعی ویلیو چین کو مضبوط بنا کر کسانوں کو ان کی پیداوار کی بہتر قیمتیں حاصل کرنے میں مدد دے رہا ہے۔

ویر پہاڑیا نے سوشل میڈیا پر شیئر کیں اپنے

کشمیر ویکیشن کی کچھ خاص خوبصورت تصویریں

ممبئی، 11 جون (یو این آئی) اداکار ویر پہاڑیا نے اپنے کشمیر ٹرپ کی کچھ خاص جھلکیاں سوشل میڈیا پر مشترک کرتے ہوئے کچھ خوبصورت تصویریں پوسٹ کی ہیں، جس میں انہوں نے وادیوں کے بیچ گزارے خوبصورت لمحوں کی جھلک دکھائی ہے۔ پوسٹ کو بے حد سمپل (سادہ) رکھتے ہوئے ویر نے کیپشن میں صرف 'کشمیر' لکھا ہے۔ ان تصویروں میں ویر کشمیر کی خوبصورت وادیوں، کھلے آسمان اور پرسکون ماحول کا لطف اٹھاتے نظر آ رہے ہیں۔ ان تصویروں میں ان کے دوستوں کے ساتھ گزارے گئے کچھ یادگار لمحات بھی قید ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ویر کی یہ پوسٹ کسی ایک خاص لمحے کے بجائے پورے ٹرپ کی یادوں کو سادہ اور خوبصورت انداز میں دکھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ برسوں سے کشمیر ملک کے سب سے خوبصورت اور سب سے زیادہ پسند کیے جانے والے سیاحتی مقامات میں سے ایک رہا ہے اور ویر کی یہ پوسٹ ایک بار پھر اس کی خوبصورتی کو بیاں کرتی نظر آ رہی ہے۔ ساتھ ہی ان تصویروں میں قدرتی نظاروں اور سفر کے چھوٹے چھوٹے لمحوں کو بے حد سادہ طریقے سے دکھایا گیا ہے، جو اس پوسٹ کو اور بھی ذاتی احساس دے رہی ہیں۔ اس پوسٹ کی سب سے خاص بات اس کی سادگی ہے۔ نہ کوئی لمبا کیپشن، نہ کوئی تفصیلی ٹریول نوٹ، صرف تصویریں، جو خود اپنی کہانی کہتی نظر آ رہی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ پوسٹ بے حد ریلیکس اور پرسنل فیل دے رہی ہے۔

گراوٹ کے ساتھ بند ہوا شیئر بازار، آئی ٹی سیکٹر پر دباؤ

ممبئی، 11 جون (یو این آئی) ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی بڑھنے اور آئی ٹی سیکٹر میں فروخت کے باعث گھریلو شیئر بازاروں میں جمعرات کے روز گراوٹ درج کی گئی۔ دن بھر کے اتار چڑھاؤ کے بعد بی ایس ای کا سینسیکس 150.63 پوائنٹس (0.20 فیصد) گر کر 73,832.55 پوائنٹس پر بند ہوا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی-50 انڈیکس بھی 53.35 پوائنٹس یعنی 0.23 فیصد ٹوٹ کر 23,161.60 پوائنٹس پر رہا۔ دونوں بڑے انڈیکس کی شروعات سرخ نشان کے ساتھ ہوئی تھی، لیکن دوپہر سے پہلے وہ سبز نشان میں پہنچنے میں کامیاب ہو گئے، تاہم آخری ایک گھنٹے میں بازار دوبارہ گراوٹ کی گرفت میں آ گیا۔ سینسیکس میں آج 875 پوائنٹس کا زبردست اتار چڑھاؤ دیکھا گیا۔ یہ نیچے 73,519 پوائنٹس تک اور اوپر 74,394 پوائنٹس تک گیا۔

ووٹ چوری' کے بعد سیٹ چوری'، مہنگائی - بے روزگاری

وغیرہ کے خلاف شروع کریں گے ملک گیر مہم: کانگریس

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) کانگریس نے مدھیہ پردیش سے راجیہ سبھا انتخاب کے لیے پارٹی امیدوار محترمہ میناکشی نٹراجن کا نامزدگی فارم منسوخ کیے جانے کو جمہوریت پر حملہ قرار دیتے ہوئے جمعرات کو الزام لگایا کہ ملک میں ووٹ چوری کے بعد اب سیٹ چوری " بھی شروع ہو گئی ہے اور پارٹی اس کے خلاف قانونی اور سیاسی دونوں سطحوں پر لڑے گی اور ملک گیر مہم شروع کرے گی۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر اندرا بھون میں کانگریس صدر مسٹر ملکارجن کھرگے کی صدارت میں ہوئی جنرل سکریٹریوں، ریاستی انچارجوں اور ریاستی صدور کی میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس میں کہا کہ تقریباً تین گھنٹے تک جاری رہنے والی اس میٹنگ میں ملک کی سیاسی اور معاشی صورتحال کے ساتھ ساتھ مدھیہ پردیش اور جھارکھنڈ میں راجیہ سبھا نامزدگی کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ راجیہ سبھا انتخاب کے لیے کاغذات نامزدگی کی جانچ کے دوران جمہوری اقدار کی دھجیاں اڑائی گئی ہیں۔ مدھیہ پردیش سے کانگریس امیدوار محترمہ میناکشی نٹراجن کے

خلاف کوئی مجرمانہ معاملہ، ایف آئی آر یا چارج شیٹ نہیں تھی، پھر بھی یہ کہتے ہوئے ان کی نامزدگی مسترد کر دی گئی کہ انہوں نے عدالت سے موصولہ ایک نوٹس کا انکشاف نہیں کیا۔ اس کے برعکس جھارکھنڈ میں بی جے پی کی حمایت یافتہ ایک امیدوار کے نامزدگی فارم میں سنگین خامیاں ہونے کے باوجود اسے قبول کر لیا گیا۔ کانگریس کا الزام ہے کہ یہ دوہرا معیار ہندوستانی جمہوریت کی قابل رحم حالت کو ظاہر کرتا ہے۔ مسٹر وینوگوپال نے کہا کہ میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس معاملے کو قانونی اور سیاسی دونوں سطحوں پر چیلنج کیا جائے گا۔

اکاسا ایئر نے پائلٹ ٹریننگ پروگرام شروع کیا

نئی دہلی، 11 جون (ایجنسیز) نجی فضائی کمپنی اکاسا ایئر' نے اکاسا اسکائی کیڈٹ ' کے نام سے پائلٹ ٹریننگ پروگرام شروع کرنے کا جمعرات کو اعلان کیا۔ ایئر لائنز نے بتایا کہ یہ پروگرام مستقبل کے کمرشل پائلٹوں کو تیار کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس میں ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کے قوانین اور ایئر لائنز کے عالمی آپریٹنگ معیارات کے مطابق جامع ہوا بازی (ایوی ایشن) کی تربیت فراہم کی جائے گی۔ اس پروگرام کی شروعات تسلیم شدہ فلائٹ ٹریننگ آرگنائزیشنز اسکائی نیکس ایرو' اور ڈیونس ایوی ایشن اکیڈمی' کے تعاون سے کی جا رہی ہے۔ اس کا مقصد جامع ہوا بازی کی تعلیم، فلائٹ ٹریننگ اور ایئر لائن پر مبنی تیاری کے ذریعے پائلٹوں کی رہنمائی اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارنا ہے۔ واضح رہے کہ ہندوستان دنیا میں سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی ایوی ایشن مارکیٹوں میں سے ایک ہے۔ فی الحال ہندوستانی ایئر لائنز کمپنیوں نے 1700 طیاروں کے آرڈر دے رکھے ہیں، جن کی سپلائی سال 2035 تک مکمل ہونے کی امید ہے۔

دفاعی شعبے میں مقامی ٹیکنالوجی اپنانے سے تین برس میں روزگار پانچ گنا بڑھنے کا امکان: نیکس جین سروے

آئندہ تین برسوں میں اس شعبے میں مقامی ٹیکنالوجیز کے استعمال میں 35 فیصد تک اضافہ ہوسکتا ہے

نئی دہلی، 11 جون (ایجنسیز) دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاسی کشیدگی اور سکیورٹی چیلنجوں کے درمیان دفاعی شعبے میں مقامی (سودیشی) ٹیکنالوجی کو اپنانے سے آئندہ تین برسوں میں روزگار کے مواقع میں پانچ گنا اضافے کا امکان ہے۔ یہ بات نیکس جین ایگزیبیشنز پرائیویٹ لمیٹڈ (این ای پی ایل) کے ایک سروے میں سامنے آئی ہے۔ جمعرات کو جاری کردہ سروے رپورٹ کے مطابق ملک کا دفاعی اور داخلی سلامتی کا شعبہ تیزی سے خود انحصاری کی جانب بڑھ رہا ہے۔ آئندہ تین برسوں میں اس شعبے میں مقامی ٹیکنالوجیز کے استعمال میں 35 فیصد تک اضافہ ہوسکتا ہے، جس کے نتیجے میں روزگار کے مواقع پانچ گنا تک بڑھنے کی توقع ہے۔ سال 2025 میں اس شعبے میں تقریباً 10 ہزار باقاعدہ ملازمتیں موجود تھیں، جبکہ اگلے پانچ برسوں میں یہ تعداد بڑھ کر تقریباً 50 ہزار تک پہنچنے کا اندازہ ہے۔ یہ سروے دہلی، ممبئی، بنگلورو، چنئی اور پونے میں 1500 سے زائد دفاعی ماہرین، دفاعی ٹیکنالوجی اسٹارٹ اپس، تکنیکی ماہرین اور صنعت کے نمائندوں کے درمیان کیا گیا تھا۔ ان میں سے 68 فیصد شرکاء کا ماننا تھا کہ مقامی ٹیکنالوجیز کے بڑھتے ہوئے استعمال سے دفاع اور داخلی سلامتی کے شعبوں میں روزگار کے مواقع میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ ان کے مطابق یہ مارکیٹ سال 2025 کے 27 ارب ڈالر سے بڑھ کر اگلے تین برسوں میں 36.45 ارب ڈالر تک پہنچ سکتی ہے۔ دوسری جانب 34 فیصد شرکاء نے قومی سلامتی کو مقامی ٹیکنالوجیز کو اپنانے کی سب سے بڑی وجہ قرار دیا۔ مرکزی حکومت کی آتم نربھر بھارت' پہل کو 29 فیصد شرکاء نے بنیادی محرک قرار دیا۔ اس کے علاوہ لاگت میں کمی، درآمدات پر انحصار گھٹانے اور تکنیکی خود کفالت کو بھی اہم عوامل کے طور پر اجاگر کیا گیا۔ سروے کے مطابق نگرانی اور انٹیلی جنس نظام، سائبر سکیورٹی، مواصلاتی نظام، ڈرون اور اینٹی ڈرون ٹیکنالوجی، تیز جدید جنگی ساز و سامان ایسے شعبے ہوں گے جہاں مقامی ٹیکنالوجیز کا سب سے زیادہ اثر دیکھنے کو ملے گا۔ نیکس جین ایگزیبیشنز کی منیجنگ ڈائریکٹر سنگیتا بنسل نے کہا، "ملک کا ویژن '2047' اور آتم نربھر بھارت مہم" دفاعی اور داخلی سلامتی کے شعبوں میں مقامی ٹیکنالوجیز کو نئی سمت فراہم کر رہے ہیں۔ قومی سلامتی کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ یہ اقدام روزگار کی تخلیق، اختراع اور عالمی مسابقت میں ملک کی پوزیشن کو بھی مستحکم کرے گا۔ حکومت، صنعت اور اسٹارٹ اپس کے درمیان تعاون اس تبدیلی کی کلید ہوگا۔ دفاع اور سلامتی کے شعبے میں مقامی اختراعات کو فروغ دینے کے مقصد سے 11 واں بین الاقوامی پولیس ایکسپو اور 10 واں انڈیا داخلی سلامتی ایکسپو 24 اور 25 جون کو نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں منعقد کیا جائے گا۔ اس میں 25 سے زائد ممالک کے نمائندے، سکیورٹی ماہرین، سرکاری افسران، دفاعی ساز و سامان بنانے والے ادارے اور ٹیکنالوجی کمپنیاں شرکت کریں گی۔

مستقبل کے لیے تیار اور خود کفیل افواج کے لیے انضمام'،

'خود کفالت' اور اختراع اہم ستون: چیف آف ڈیفنس اسٹاف

نئی دہلی، 11 جون (ایجنسیز) چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل این ایس راجا سبرامنی نے افواج کو مستقبل کے لیے تیار اور خود کفیل بنانے کے لیے انضمام'، 'خود کفالت' اور اختراع یعنی جے اے آئی' کو اہم ستون قرار دیا ہے۔ جنرل سبرامنی نے جمعرات کو مغربی ایئر کمانڈ ہیڈ کوارٹر کا اپنا پہلا دورہ کیا۔ انہوں نے مغربی کمان کے سربراہ ایئر مارشل جارج تھامس سے بات چیت کی اور افسران سے خطاب کیا۔ جنرل نے فوجی کارروائیوں میں انضمام کے کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مسلح افواج کی آپریشنل صلاحیت کو بڑھانے میں انسانی وسائل سب سے بڑی طاقت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بدلتے ہوئے سکیورٹی ماحول میں آپریشنل برتری برقرار رکھنے کے لیے تینوں افواج کے درمیان بہتر تال میل، تیزی سے ملکی صلاحیتوں کا فروغ اور اختراع کا کلچر ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ (جے اے آئی) فریم ورک، دفاعی شعبے میں خود کفالت کو مضبوط بنانے اور مربوط جنگی صلاحیت کو بڑھانے کے ہندوستان کے وسیع وژن کے عین مطابق ہے۔ مغربی کمان ہندوستانی فضائیہ کی اہم ترین آپریشنل کمانوں میں سے ایک ہے، جو ہندوستان کی مغربی اور شمالی فضائی حدود کی سکیورٹی کی ذمہ دار ہے۔ یہاں واقع اس کا ہیڈ کوارٹر پاکستان اور چین کے ساتھ حساس سرحدوں پر فضائی آپریشنز کی نگرانی کے ساتھ ساتھ فضائی سکیورٹی، نگرانی، اسٹریٹجک ایئر لفٹ اور جنگی تیاریوں میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف کا یہ دورہ اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ مسلح افواج تھیٹرلائزیشن' اور بری فوج، بحریہ اور فضائیہ کے درمیان بہتر انضمام کی سمت میں مسلسل کام کر رہی ہیں۔ اس میں انضمام' ہندوستان کی فوجی اصلاحات کے ایجنڈے کا ایک اہم ستون بن کر ابھرا ہے، جس کا مقصد افواج کے درمیان تال میل، وسائل کے استعمال اور آپریشنل صلاحیت کو بہتر بنانا ہے۔

آئی ٹی آئی میں بڑے پیمانے پر تبدیلی کے لیے

'سارتھی' کی پہلی میٹنگ 12 جون کو

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) ہنرمندی کے فروغ اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت ملک کے صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئی) کے نظام میں جامع اصلاحات اور جدید کاری کے مقصد سے 12 جون کو یہاں اسٹریٹجک ایڈوائزری اینڈ ریفارمز ٹاسک فورس فار ہولسٹک آئی ٹی آئی ٹرانسفارمیشن (سارتھی) کی پہلی میٹنگ منعقد کرے گی۔ ہنرمندی کے فروغ اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت نے جمعرات کو بتایا کہ میٹنگ کی صدارت ہنرمندی کے فروغ اور انٹرپرینیورشپ کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جینت چودھری کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس اہم میٹنگ میں مرکز اور ریاستی حکومتوں، صنعت کاروں، ریگولیٹری اداروں اور ہنرمندی کے فروغ کے شعبے سے وابستہ سینئر نمائندے شرکت کریں گے۔ میٹنگ کا مقصد ہندوستان میں پیشہ ورانہ تربیت کی مستقبل کی سمت طے کرنا اور آئی ٹی آئی نظام کو صنعتوں کی بدلتی ہوئی ضروریات کے مطابق بنانا ہے۔ وزارت کے مطابق، سارتھی کو کرافٹس مین ٹریننگ اسکیم (سی ٹی ایس) کے تحت ایک اعلیٰ مشاورتی نظام کے طور پر قائم کیا گیا ہے۔ اس کا مقصد پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت سے وابستہ اہم شراکت داروں کے درمیان اسٹریٹجک مکالمے، پالیسی تال میل اور مشترکہ کارروائی کے لیے ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ اس وقت سی ٹی ایس ملک کے سب سے بڑے ادارہ جاتی ہنرمندی کے فروغ کے نظاموں میں سے ایک ہے۔ اس کے تحت ملک بھر میں 13,888 آئی ٹی آئی کام کر رہے ہیں، جن میں 3,326 سرکاری اور 10,562 نجی آئی ٹی آئی شامل ہیں۔ ان اداروں میں نیشنل اسکلز کوالیفکیشن فریم ورک (این ایس کیو ایف) کے مطابق 169 ٹریڈز میں تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ ہنرمندی کے فروغ اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت کا ماننا ہے کہ سارتھی کے ذریعے مرکز اور ریاستوں کے درمیان بہتر تال میل، صنعتوں کی شرکت اور شواہد پر مبنی پالیسی سازی کو فروغ ملے گا۔

احمد آباد حادثے میں جان گنوانے والوں کے

اہل خانہ میں 91 فیصد کو مل چکا ہے حتمی معاوضہ: ایئر انڈیا

نئی دہلی، 11 جون (ایجنسیز) گجرات کے احمد آباد میں گزشتہ سال 12 جون کو اے آئی 171 طیارہ حادثے میں جان گنوانے والوں کے اہل خانہ میں اب تک 91 فیصد کو ایک ایک کروڑ روپے کا حتمی معاوضہ مل چکا ہے۔ ایئر انڈیا کی لندن جا رہی پرواز نمبر اے آئی 171 احمد آباد ہوائی اڈے سے اڑان بھرنے کے کچھ ہی سیکنڈ کے اندر ایک سرکاری میڈیکل کالج کے ہاسٹل سے ٹکرا گئی تھی۔ حادثے میں طیارے میں سوار 260 لوگوں کی جان گئی تھی جس میں 229 مسافر اور 12 عملے کے ارکان تھے۔ دیگر 19 افراد کی جان زمین پر حادثے کی زد میں آنے سے ہوئی تھی۔ طیارے میں سوار واحد شخص زندہ بچا تھا جو ہند نژاد برطانوی شہری ہے۔ ایئر انڈیا کی جانب سے متاثرہ خاندانوں پر حتمی معاوضے کی رقم قبول کرنے کے دباؤ کے الزامات کے درمیان ٹاٹا گروپ کی فضائی خدمات کمپنی نے جمعرات کو ایک تفصیلی بیان میں دہرایا کہ 25-25 لاکھ روپے کی عبوری معاوضے کی رقم کی ادائیگی کا کام تقریباً مکمل ہونے کے بعد حتمی معاوضے کی رقم دینے کے لیے خاندانوں سے رابطہ کیا گیا ہے اور خاندانوں یا متاثرین پر ایک طے شدہ وقت میں ہماری پیشکش قبول کرنے کے لیے کوئی دباؤ نہیں ہے۔ ایئر لائنز نے بتایا ہے کہ مرنے والوں میں 96 فیصد کے خاندانوں کو عبوری معاوضے کی ادائیگی کر دی گئی ہے۔ باقی بچے معاملوں میں بنیادی طور پر ایسے لوگ ہیں جن کے کاغذات نامکمل ہیں یا خاندانی تنازعہ چل رہا ہے۔ ایئر انڈیا نے تمام مرنے والوں کے لواحقین کو ایک ایک کروڑ روپے کا معاوضہ دینے کا اعلان کیا تھا۔ ان میں سے 91 فیصد متاثرہ خاندانوں کو حتمی معاوضے کی رقم (ایک ایک کروڑ روپے) دی جا چکی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ دیگر نو فیصد کے معاملے میں یا تو کاغذات پورے نہیں ہیں یا خاندانوں نے معاوضہ لینے سے انکار کر دیا ہے۔

قومی شاہراہوں پر سکیورٹی بڑھانے کے لیے ملک بھر میں تعینات ہوں گے جدید ترین این ایس وی

سروے سے حاصل تمام ڈیٹا قومی شاہراہوں کے اے آئی پر مبنی ڈیٹا لیک پورٹل پر اپ لوڈ کیا جائے گا

نئی دہلی، 11 جون (ایجنسیز) سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت نے قومی شاہراہوں کی کوالٹی، سکیورٹی اور دیکھ بھال کو مضبوطی فراہم کرنے کے لیے تھری ڈی لیزر پر مبنی نیٹ ورک سروے وہیکل (این ایس وی) تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کی وزارت نے جمعرات کو بتایا کہ ملک بھر میں تمام قومی شاہراہوں پر جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس یہ گاڑیاں سڑکوں پر موجود گڈھوں، دراڑوں اور دیگر خامیوں کی درست شناخت کر کے ان کی نگرانی کریں گی۔ معلومات ملنے پر ان رکاوٹوں کی وقت پر مرمت یقینی ہوگی اور مسافروں کو زیادہ محفوظ اور آسان سفر فراہم کرایا جا سکے گا۔ وزارت کا کہنا ہے کہ این ایس وی لیزر پروفائلر، جی پی ایس اور جدید امیجنگ ٹیکنالوجی سے لیس ہیں، جو قومی شاہراہوں کی سطح کا تفصیلی ڈیجیٹل نقشہ تیار کریں گے۔ ان گاڑیوں کے ذریعے سڑک کی حالت سے متعلق ڈیٹا اکٹھا کر کے انہیں انکرپٹڈ شکل میں مرکزی نظام تک پہنچایا جائے گا، جہاں ماہر ٹیمیں ان کا تجزیہ کر کے ضروری اصلاحات سے متعلق رپورٹ تیار کریں گی۔ سرکاری معلومات کے مطابق نئے نظام سے سڑکوں کے سروے کی رفتار میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ پہلے جہاں ایک دن میں 20 سے 80 کلومیٹر تک ہی سروے ممکن تھا، وہیں اب این ایس وی روزانہ 300 کلومیٹر تک شاہراہوں کا سروے کر سکیں گے۔ اس سے سڑکوں سے متعلق خامیوں کا تیزی سے پتہ لگایا جا سکے گا اور ان کے ازالے کا عمل بھی زیادہ موثر ہوگا۔ اس نظام کے تحت سروے سے حاصل تمام ڈیٹا قومی شاہراہوں کے اے آئی پر مبنی ڈیٹا لیک پورٹل پر اپ لوڈ کیا جائے گا۔

سپریم کورٹ کا تاریخی فیصلہ، سڑک حادثے میں گھریلو خاتون کی موت پر کم از کم 30,000 روپے ماہانہ معاوضہ

سڑک حادثات کے معاوضے کے معاملات کو حل کرنے میں ہونے والی انتہائی تاخیر پر گہری تشویش کا اظہار

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے ایک تاریخی فیصلے میں گھریلو خواتین کے گھریلو کام کی قیمت کو 30,000 روپے ماہانہ مقرر کرتے ہوئے کہا ہے کہ گھریلو خاتون کا تعاون صرف گھریلو کام کاج تک محدود نہیں ہے، بلکہ وہ خاندان کے ساتھ ساتھ معاشرے اور قوم کی تعمیر میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ جسٹس سنجے کرول اور جسٹس این کے سنگھ کی بنچ نے یہ انتظام دیا ہے کہ اب سے کسی سڑک حادثے میں گھریلو خاتون کی موت ہونے پر ان کے خاندان کو گھریلو دیکھ بھال کے نقصان' کے عوض الگ سے کم از کم 30,000 روپے ماہانہ کا اضافی معاوضہ دیا جائے گا۔ عدالت نے کہا کہ موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت سڑک حادثہ معاوضہ کے معاملات میں بیوی کی گھریلو دیکھ بھال کے نقصان کو اب معاوضے کی ایک الگ بنیاد مانا جائے گا۔ بنچ نے ایک سڑک حادثے کے معاملے میں متاثرہ شوہر کو اضافی معاوضہ دیتے ہوئے کہا کہ ایک گھریلو خاتون نہ صرف انسانی زندگی کو بلکہ پورے ملک کی ترقی کو آگے بڑھانے میں تعاون دیتی ہے۔ یہ اضافی معاوضہ پرنے سینٹھی' معاملے میں پہلے سے طے شدہ روایتی معاوضے کے علاوہ ہوگا۔ مہنگائی کو دیکھتے ہوئے اس میں ہر تین سال میں 10 فیصد کا اضافہ بھی کیا جائے گا۔ عدالت نے واضح کیا ہے کہ اگر کوئی خاتون گھر سنبھالنے کے ساتھ ساتھ ملازمت بھی کرتی ہے، تو اس کی حقیقی آمدنی کے تخمینے کے علاوہ یہ 30,000 روپے ماہانہ کا معاوضہ اضافی طور پر ملے گا۔ عدالت نے گھریلو خواتین کو کفیل' کہنے کے تصور کو سرے سے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ سوچنا ہی تضاد ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ پورے گھر کا کام کاج اور انتظام بنیادی طور پر گھریلو خاتون پر ہی منحصر ہوتا ہے۔ بنچ نے قومی اور بین الاقوامی اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ خواتین کا بغیر اجرت والا گھریلو کام ملک کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں تقریباً 15 سے 17 فیصد تعاون دیتا ہے، جسے اب تک اقتصادی تخمینوں میں نظر انداز کیا جاتا رہا ہے۔ یہ تاریخی فیصلہ سال 2001 میں دو جیپوں کے درمیان ہونے والے ایک سڑک حادثے سے جڑا ہے۔

میناکشی نٹراجن کا نامزدگی فارم منسوخ ہونے کے

معاملے پر جمعہ کو سماعت کرے گا سپریم کورٹ

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے کانگریس لیڈر میناکشی نٹراجن کی اس رٹ پٹیشن پر جمعہ کو سماعت کرنے پر اتفاق کر لیا ہے، جس میں مدھیہ پردیش سے راجیہ سبھا انتخاب کے لیے ان کا نامزدگی فارم مسترد کیے جانے کو چیلنج کیا گیا ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ ابھشیک منو سنگھوی کی جانب سے معاملے پر فوری سماعت کی درخواست کے بعد جسٹس پرشانت کمار مشرا اور جسٹس اے ایس چاندورکر کی بنچ اس معاملے کو جمعہ کو سماعت کے لیے فہرست بند کرنے پر متفق ہو گئی۔ مسٹر سنگھوی نے درخواست کی کہ اس پٹیشن پر جمعرات یا جمعہ کو غور کیا جائے کیونکہ جمعرات نامزدگی واپس لینے کا آخری دن تھا۔ اس کے ساتھ ہی، انہوں نے عدالت سے نتائج کے اعلان پر روک لگانے کا ایک عبوری حکم جاری کرنے کی بھی اپیل کی۔ محترمہ نٹراجن کی طرف سے پیش ہوئے مسٹر سنگھوی نے دلیل دی کہ ان کا نامزدگی فارم اس بنیاد پر مسترد کیا گیا ہے کہ وہ مبینہ طور پر ایک مجرمانہ معاملے کا انکشاف کرنے میں ناکام رہیں، جبکہ ان کا موقف تھا کہ اس معاملے میں ابھی تک کوئی نوٹس نہیں لیا گیا ہے اور انہیں صرف بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 223 کے تحت نوٹس سے قبل کا سمن دیا گیا تھا۔ عوامی نمائندگی ایکٹ کی دفعہ 33 اے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے دلیل دی کہ امیدواروں کے لیے صرف انہی مجرمانہ معاملات کا انکشاف کرنا ضروری ہوتا ہے جن میں عدالت نے نوٹس لے لیا ہو۔ پٹیشن کی قانونی حیثیت پر سوال اٹھاتے ہوئے جسٹس مشرا نے تبصرہ کیا کہ عدالتیں عام طور پر عبوری مرحلے میں انتخابی معاملات میں مداخلت نہیں کرتی ہیں، جس کے جواب میں مسٹر سنگھوی نے دلیل دی کہ انتہائی واضح اور سنگین غلطیوں والے معاملات میں عدالتی مداخلت کی اجازت ہے۔

ہندوستان کی زرعی برآمدات مالیاتی سال 2025-26 میں 52.55 ارب امریکی ڈالر کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئیں

کئی ممالک کے ساتھ طے پانے والے تجارتی معاہدوں سے زرعی برآمدات کو بڑھانے مواقع پیدا ہونے کی امید

کوچی، 11 جون (ایجنسیز) ہندوستان کی زرعی برآمدات نے ایک تاریخی سنگ میل عبور کرتے ہوئے مالیاتی سال 2025-26 میں 52.55 ارب امریکی ڈالر کا ریکارڈ ہدف حاصل کر لیا ہے، جو کہ مالیاتی سال 2014-15 میں 32.08 ارب امریکی ڈالر تھا۔ یہ کامیابی ایک دہائی سے زیادہ کی مسلسل ترقی، لچک اور عالمی منڈی میں بڑھتی ہوئی موجودگی کی عکاسی کرتی ہے۔ اس کامیابی کو وزارت تجارت و صنعت کے محکمہ تجارت نے جنوبی خطے کے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ایک تبادلہ خیال کے سیشن کے دوران اجاگر کیا۔ اس میٹنگ میں محکمہ تجارت، ایکسپورٹ انسپکشن کونسل، ایکسپورٹ پروموشن کونسلز کے حکام اور زرعی برآمدات سے وابستہ برادری کے اراکین نے شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے محکمہ تجارت کے جوائنٹ سکریٹری اجول کمار گھوش (آئی اے ایس) نے کہا کہ مالیاتی سال 2025-26 کے دوران زرعی برآمدات میں 2.8 فیصد کا اضافہ ہوا ہے، جو گزشتہ مالیاتی سال کے 51.12 ارب امریکی ڈالر سے بڑھ کر 52.55 ارب امریکی ڈالر ہو گئی ہیں۔ انہوں نے اس ترقی کا سہرا اعلیٰ قیمت والی زرعی مصنوعات، سمندری مصنوعات (میرین پروڈکٹس) اور پروسیس شدہ غذائی اشیاء (پروسیسڈ فوڈ) کی بڑھتی ہوئی برآمدات کے سر باندھا، جس نے عالمی منڈیوں میں ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کیا ہے اور اس کے برآمداتی پورٹ فولیو کو متنوع بنایا ہے۔ چاول ہندوستان کی سب سے بڑی زرعی برآمداتی شے رہا، جس نے اس مالیاتی سال کے دوران 11.5 ارب ڈالر کی برآمداتی آمدنی حاصل کی۔ سمندری مصنوعات کی برآمدات میں 13.4 فیصد کی شاندار ترقی دیکھی گئی، جو مالیاتی سال 2024-25 کے 7.4 ارب ڈالر سے بڑھ کر مالیاتی سال 2025-26 میں 8.4 ارب ڈالر ہو گئی۔ مسالوں کی برآمدات نے بھی مضبوط کارکردگی برقرار رکھی اور اس کا حصہ 4.3 ارب ڈالر رہا۔ مسٹر گھوش نے کہا کہ یہ ترقی ہندوستان کے زرعی شعبے کی لچک کو ظاہر کرتی ہے اور مصنوعات کے معیار کو بہتر بنانے، برآمداتی انفراسٹرکچر کو وسعت دینے، مارکیٹ تک رسائی بڑھانے اور ویلیو ایڈڈ زرعی مصنوعات کو فروغ دینے کی کوششوں کی کامیابی کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ہندوستانی برآمد کنندگان نے عالمی اقتصادی غیر یقینی صورتحال، تجارتی اتار چڑھاؤ اور معیار کے بدلتے ہوئے اصولوں کے مطابق خود کو کامیابی سے ڈھالا ہے، جس سے دنیا بھر میں ایک قابل اعتماد زرعی فراہم کنندہ کے طور پر ہندوستان کی ساکھ مزید مضبوط ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ، یورپی یونین، نیوزی لینڈ، عمان، آسٹریلیا، متحدہ عرب امارات اور افتا' ممالک کے ساتھ طے پانے والے یا زیر غور آزاد تجارتی معاہدوں سے زرعی برآمدات کو بڑھانے اور متنوع بنانے کے اہم مواقع پیدا ہونے کی امید ہے۔

خلائی شعبے میں صنعت کاروں سے سرمایہ کاری بڑھانے کی ڈاکٹر جتیندر سنگھ کی اپیل

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور ارتھ سائنس (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے صنعت کاروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہندوستان کے خلائی شعبے میں سرمایہ کاری اور شرکت کو بڑے پیمانے پر بڑھائیں۔ دسویں ان-اسپیس انڈسٹری کنیکٹ سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کے اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام نے قابل ذکر اختراع اور تکنیکی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے، لیکن عالمی خلائی معیشت میں قیادت حاصل کرنے کے لیے بہتر فنڈنگ، مینوفیکچرنگ کی طاقت اور مارکیٹ تک رسائی کے ذریعے قائم شدہ صنعتوں کی مضبوط شراکت داری کی ضرورت ہوگی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں خلائی شعبے کو نجی شراکت داری کے لیے کھولنا ہے۔

یورپ میں چار سالوں میں دو لاکھ سے زائد افراد گرمی سے ہلاک، عالمی ادارہ صحت

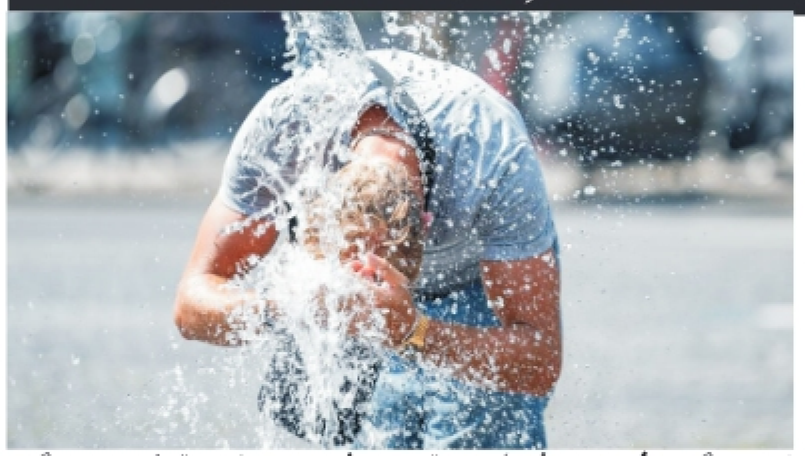

برسلز/۱۱جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے خبردار کیا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کے باعث شدید گرمی کی لہریں یورپ میں ایک مستقل بحران کی شکل اختیار کر رہی ہیں۔ گزشتہ چار برسوں کے دوران یورپ میں دو لاکھ سے زائد افراد گرمی سے ہلاک ہو چکے ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کے یورپی ریجن کے سربراہ ہنس کلوگے نے کہا کہ یورپی یونین اور خطے کے دیگر ممالک میں ریکارڈ کی جانے والی ان بیشتر اموات کو روکا جا سکتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ شدید گرمی کے نتیجے میں نہ صرف ہزاروں افراد جان سے ہاتھ دھو رہے ہیں بلکہ لاکھوں لوگ جسمانی اور ذہنی مسائل کا بھی شکار ہو رہے ہیں۔ ہنس کلوگے کے مطابق گرمی سے بچاؤ کے لیے انفرادی احتیاطی تدابیر، جیسے شدید دھوپ میں باہر نکلنے سے گریز کرنا اور مناسب مقدار میں پانی پینا، اہم ہیں، تاہم اس سے نمٹنے کے لیے حکومتی اور ادارہ جاتی سطح پر مربوط اور موثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شدید گرمی اب محض موسمی مسئلہ نہیں بلکہ ایک منظم اور وسیع انسانی بحران بن چکی ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے اس موقع پر ہیٹ ہیلتھ ایکشن پلانز سے متعلق اپنی نئی رہنما ہدایات بھی جاری کیں، جن میں مقامی حکام پر زور دیا گیا ہے کہ وہ موسمیاتی تبدیلی کو بنیادی طور پر انسانی سلامتی کے لیے خطرہ تصور کریں اور شدید گرمی سے نمٹنے کے لیے جامع منصوبوں پر عمل کریں۔ ادارے کا کہنا ہے کہ بروقت منصوبہ بندی، عوامی آگاہی اور بہتر تیاری کے ذریعے گرمی سے ہونے والی بڑی تعداد میں اموات کو روکا جا سکتا ہے۔

یو اے ای حکومت کا غیر ملکیوں کے لیے بڑا ریلیف

ابوظہبی، 11 جون (ایجنسیز) متحدہ عرب امارات میں ایسے غیر ملکی رہائشی افراد کے لیے مخصوص قوانین اور طریقہ کار موجود ہیں جن کے ویزے کی میعاد ختم ہو چکی ہو یا ان کا ویزا منسوخ کر دیا گیا ہو۔ متحدہ عرب امارات میں رہائشی ویزا منسوخ ہونے کے بعد عام طور پر 30 سے 6 ماہ کا گریس پیریڈ ملتا ہے، اس دوران غیر ملکی کو یا تو نیا ویزا حاصل کرنا ہوتا ہے بصورت دیگر ملک چھوڑنا پڑتا ہے۔ بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ کے مطابق متحدہ عرب امارات میں مقیم افراد کا رہائشی ویزا منسوخ ہو جائے تو حکومت ایسے غیر ملکیوں کو خصوصی مہلت فراہم کرتی ہے تاکہ وہ اپنی قانونی حیثیت کے بارے میں مکمل طور پر آگاہ ہوں۔ جب رہائشی ویزا منسوخ ہوتا ہے تو ویزے کی منسوخی کے فارم میں اس آخری تاریخ کا ذکر ہوتا ہے کہ جب اس فرد کو یا تو ملک چھوڑنا ہوتا ہے یا اپنی رہائشی حیثیت تبدیل کرنا ہوتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق مذکورہ مہلت 30 دن سے لے کر 6 ماہ تک ہو سکتی ہے، جس کا انحصار ویزے کی نوعیت اور متعلقہ کیٹگری پر ہوتا ہے۔ اس مدت کے دوران غیر ملکیوں کو یہ سہولت اور آسانی بھی میسر کی جاتی ہے کہ وہ یا تو نئی ملازمت تلاش کریں اور رہائش کو نئے ویزے کے تحت برقرار رکھیں یا پھر باقاعدہ طریقہ کار پر عمل درآمد کرتے ہوئے ملک سے روانہ ہو جائیں۔ متحدہ عرب امارات کی فیڈرل اتھارٹی فار آئیڈنٹٹی، سٹیزن شپ، کسٹمز اینڈ پورٹ سیکیورٹی نے اس حوالے سے ایک جدید آن لائن سروس بھی فراہم کر رکھی ہے، جس کے ذریعے ہر فرد اپنے لیے مقررہ مہلت کی درست مدت با آسانی معلوم کر سکتا ہے۔ اس مقصد کیلیے پاسپورٹ کی معلومات، امارات آئی ڈی یا فائل نمبر درج کر کے سرکاری اسمارٹ سروسز پورٹل پر تفصیلات حاصل کی جا سکتی ہیں۔

ڈونلڈ ٹرمپ کے معاہدے کے دعوے ایک بار پھر غلط ثابت

لندن، **11** جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے خلاف سخت دھمکیوں اور امن معاہدے کے دعوؤں کے باوجود جنگی صورتِ حال میں کوئی بڑی پیش رفت سامنے نہیں آ سکی جس کے بعد صدر ٹرمپ کے بیانات کی ساکھ پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ برطانوی میڈیا دی گارڈین کی ایک رپورٹ کے مطابق جنگ کے آغاز سے اب تک صدر ٹرمپ متعدد بار یہ دعویٰ کر چکے ہیں کہ ایران کے ساتھ معاہدہ چند ہی دنوں میں ہونے والا ہے تاہم ابھی تک کوئی معاہدہ طے نہیں پا سکا۔ پیر کے روز صدر ٹرمپ نے ایران کو مشرقِ وسطیٰ کا غنڈہ قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ تہران نے مذاکرات میں بہت دیر کر دی ہے اور اب اسے اس کی قیمت چکانا ہوگی۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا جب عمان کے ساحل کے قریب ایک امریکی اپاچی ہیلی کاپٹر ایرانی ڈرون حملے میں تباہ ہو گیا، اس واقعے نے امریکی دعوؤں کو بھی چیلنج کیا جن میں کہا گیا تھا کہ ایران کے پاس موثر فضائی دفاعی صلاحیت موجود نہیں۔ ایران کی جانب سے کویت، بحرین اور اردن میں امریکی اڈوں و تنصیبات پر میزائل اور ڈرون حملے بھی جاری ہیں، جواب میں امریکہ نے ایران کے **20** سے زائد اہداف کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے جن میں ریڈار اور فضائی دفاعی تنصیبات بھی شامل ہیں۔ بدھ کے روز صدر ٹرمپ نے ایک بار پھر ایران پر مزید حملوں کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ معاہدہ قریب ہے لیکن ایران امریکہ کو مسلسل ٹال رہا ہے۔ ادھر آبنائے ہرمز اب بھی بند ہے جس کے باعث دنیا کی **20** فیصد سے زائد تیل بردار بحری آمد و رفت متاثر ہو رہی ہے۔ بین الاقوامی رپورٹس کے مطابق امریکی انتظامیہ ایک بار پھر ایران کے توانائی اور شہری بنیادی ڈھانچے پر بڑے حملوں پر غور کر رہی ہے تاہم مبصرین کے نزدیک اس سے جنگ کا دائرہ مزید وسیع ہو سکتا ہے اور امن کی راہ مزید مشکل ہو سکتی ہے۔ دوسری جانب ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ امریکی حملوں اور دھمکیوں کا بھرپور جواب دیا جائے گا اور ایران اپنی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ دی گارڈین کی رپورٹ میں شامل کیے گئے مبصرین کے تجزیے کے مطابق امریکہ اپنی فوجی برتری کو سیاسی کامیابی میں تبدیل کرنے میں ناکام دکھائی دے رہا ہے۔ دوسری جانب ایران بھی مکمل پسپائی کے لیے تیار نظر نہیں آتا جس کے باعث جنگ، دھمکیوں اور ناکام مذاکرات کا سلسلہ بدستور جاری رہنے کا امکان ہے۔

امریکی ٹیکنالوجی کمپنی کا ہندوستان میں آپریشن بند کرنے کا اعلان، 250 ملازمین متاثر

واشنگٹن، 11 جون (یو این آئی) امریکی ریئل اسٹیٹ ٹیکنالوجی کمپنی اوپن ڈور نے ہندوستان میں اپنی تمام سرگرمیاں بند کرنے کا اعلان کر دیا جس کے نتیجے میں تقریباً 250 ملازمین متاثر ہوں گے۔ کمپنی کے مطابق یہ فیصلہ کاروباری حکمتِ عملی میں تبدیلی اور آپریشنز کو امریکی صارفین کے قریب لانے کے منصوبے کا حصہ ہے۔ کمپنی کے سی ای او کاز نیجاتیان نے ایک بیان میں کہا ہے کہ کمپنی گزشتہ چند ماہ سے کچھ عہدے امریکہ منتقل کر رہی تھی اور اب ہندوستان میں موجود تمام آپریشنز بتدریج ختم کیے جا رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ چونکہ اوپن ڈور کے زیادہ تر صارفین امریکہ میں ہیں، اس لیے متعلقہ کام بھی وہیں منتقل کرنا زیادہ موثر ہے، خصوصاً جب کمپنی مصنوعی ذہانت پر مبنی نظام اور ٹیمز کو بڑھا رہی ہے۔ کمپنی نے متاثرہ ملازمین کے لیے معاونت کا اعلان بھی کیا ہے جس میں مالی معاوضہ، نئی نوکری تلاش کرنے میں مدد اور دیگر سہولتیں شامل ہوں گی، جبکہ کچھ بھارتی عملہ عارضی طور پر رکھا جائے گا تاکہ اہم کاموں کی منتقلی مکمل کی جا سکے۔

کویت، بحرین اور اردن پھر نشانہ بن گئے

تہران، 11 جون (ایجنسیز) ایران کی پاسداران انقلاب نے کویت، بحرین اور اردن میں واقع امریکی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ملک کے مختلف علاقوں میں امریکی حملوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جن میں بندر عباس کی بندرگاہ، جزیرہ قشم، اور جنوبی شہر سیرک، جبکہ تہران کے مغرب میں واقع کرج شامل ہیں۔ پاسداران انقلاب نے کہا ہے کہ اس نے کویت اور بحرین میں واقع فضائی اڈوں پر امریکی فوج کے 18 اہداف کے خلاف جوابی حملے کیے، جبکہ بحرین میں امریکی بحریہ کے ففتھ فلیٹ کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ سرکاری میڈیا کے مطابق آئی آر جی سی نے مسلسل دوسری رات اردن کے الازرق فضائی اڈے پر بھی 12 بیلسٹک میزائل داغے۔ کویت اور بحرین کے حکام نے تصدیق کی ہے کہ ان کے فضائی دفاعی نظاموں نے رات کے دوران دشمن کے فضائی اہداف کو تباہ کر دیا، تاہم اردن کی جانب سے اس حملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ بحرین کی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ ایران کے حملے کے بعد 11 سالہ لڑکی کو معمولی چوٹیں آئیں اور اس کا جائے وقوعہ پر علاج کیا گیا۔ وزارت کے مطابق ڈرون طیاروں کو روکنے کے بعد گرنے والے ملبے نے حماد ٹاؤن اور دارالحکومت منامہ میں گاڑیوں کو آگ لگا دی اور گھروں کو نقصان پہنچایا۔ پاسداران کے مطابق اردن کے الازرق اڈے پر امریکی جنگی طیارے ایران کے خلاف کارروائی کے لیے تعینات تھے۔ آئی آر جی سی نے دعویٰ کیا کہ ان طیاروں میں ایف-15، ایف-16 اور ایف-35 جنگی طیارے شامل تھے، جن میں متعدد جنگی طیارے تباہ کر دیے گئے۔ اس کے علاوہ کویت میں دو فضائی اڈوں اور بحرین میں ایک فضائی اڈے کو بھی نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ پاسداران نے بحرین میں امریکی بحریہ کے ففتھ فلیٹ کے مرکز کو بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنایا، اور دعویٰ کیا کہ ان حملوں سے ہونے والا نقصان وسیع ہے اور اس کے اثرات طاقت ور تھے۔ حملوں کے بعد کویت نے اپنی فضائی حدود عارضی طور پر بند کر کے پروازوں کا رخ موڑ دیا، کویتی سول ایوی ایشن اتھارٹی کے مطابق یہ احتیاطی اقدام خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں کیا گیا، کویتی حکام نے کہا ملک کا فضائی دفاعی نظام اس وقت آپریشنل ہے، اور دشمن کے فضائی اہداف کو روک رہا ہے۔ بعد ازاں فضائی حدود دوبارہ کھول دی گئیں۔

ٹرمپ وائٹ ہاؤس میں یو ایف سی فریڈم '250 کے انعقاد پر تقریباً 60 ملین ڈالرز لاگت آئے گی

واشنگٹن، 11 جون (یو این آئی) (امریکہ کی 250 ویں سالگرہ کے موقع پر وائٹ ہاؤس میں یو ایف سی فریڈم '250' کے انعقاد پر تقریباً 60 ملین ڈالرز لاگت آئے گی۔ امریکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق یہ تمام اخراجات حکومت کے بجائے یو ایف سی کی پیرنٹ کمپنی ٹی کے او گروپ اٹھا رہا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یہ ایونٹ ٹرمپ کی 80 ویں سالگرہ کے دن 14 جون 2026ء کو وائٹ ہاؤس کے ساؤتھ لان میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یو ایف سی فریڈم 250 کے لیے وائٹ ہاؤس کے ساؤتھ لان میں لگائے جانے والے اسٹیج، فائٹرز کی معاوضوں اور ایونٹ کے دیگر انتظامات پر 60 ملین ڈالرز کی لاگت آئے گی اور ایونٹ کے بعد ساؤتھ لان کی گھاس کی بحالی پر 7 لاکھ ڈالرز الگ سے خرچ ہوں گے۔ وائٹ ہاؤس اور یو ایف سی حکام کے مطابق اس پر کوئی سرکاری پیسہ خرچ نہیں ہو رہا۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس ایونٹ کے انعقاد پر واشنگٹن ڈی سی شہر کو سیکیورٹی کے لیے 10 سے 12 ملین ڈالرز کے اضافی اخراجات برداشت کرنا پڑیں گے جو وفاقی فنڈز سے ادا کیے جائیں گے۔

ایران نے آبنائے ہرمز بند کر دی، امریکا آبنائے بندش کا دعویٰ مسترد کر دیا، خام تیل مہنگا

تہران، 11 جون (یو این آئی) ایرانی خبر رساں ادارے مہر نے کہا ہے کہ ایران کی فوج نے آبنائے ہرمز کو تمام بحری جہازوں، بشمول تیل بردار ٹینکرز اور تجارتی جہازوں، کے لیے مکمل طور پر بند کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ خاتم الانبیا ہیڈکوارٹرز نے ایک بیان میں کہا کہ آبنائے ہرمز کو آئل ٹینکرز اور تجارتی جہازوں کی آمد و رفت کے لیے بند کر دیا گیا ہے اور جو بھی جہاز گزرنے کی کوشش کرے گا اسے نشانہ بنایا جائے گا۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق ایرانی بحریہ نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والی 2 تجارتی کشتیوں کو نشانہ بھی بنایا۔ تاہم دوسری طرف امریکی سینٹرل کمانڈ نے آبنائے ہرمز بند کرنے کا ایرانی دعویٰ مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ آبنائے میں تجارتی جہازوں کی آمد و رفت جاری ہے۔ ایرانی اعلان کے بعد عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ ایران کی جانب سے امریکہ کی جارحیت کے جواب میں آبنائے ہرمز کی مکمل بندش کے اعلان کے بعد تیل کی قیمتوں میں فی بیرل 2 ڈالر سے زیادہ اضافہ ہو گیا۔ برینٹ کروڈ آئل فیوچرز 2.47 فی صد اضافے کے ساتھ 95.40 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئے، جب کہ امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (WTI) کروڈ 2.89 فی صد اضافے کے بعد 92.63 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گیا۔ پاسداران انقلاب کی ایرو اسپیس فورس کے سربراہ مجید موسوی نے ایرانی خبر رساں ادارے تسنیم کے مطابق حالیہ امریکی حملوں پر ردعمل دیتے ہوئے خطے میں "جہنم" برپا کرنے کی دھمکی دی ہے۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION DIVISION ANANTNAG

NOTICE INVITING E-TENDERS

Notice Inviting short term E-Tenders-NIT No.04of 2026-27

For and on behalf of Lt. Governor of J and K U.T, e-tenders on percentage basis are invited in Single cover system from approved and eligible contractors registered with J&KU.T Govt. for the following works: -

S.No	NAME OFWORK	Estt Cost (Rs in lacs)	Earnest Money (EMD) Rs	Time for completion	Class of Contract	Cost of Tender document (Rs)	Major Head of Account	Tender opening authority
1	Restoration of Pahal Trout Ladh, Cheeri Dhar ladh, Sain ladh, Lukutmanzim wari Ladh and Rishbati ladh by way of RBM bund at Uttersoo	2.60	7800/=	08 days	DEE	200/-	District Capex (CDF Scheme 42-kokernag ST)	Ex.Engineer

The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria , specifications , bill of quantities (BOQ) set to terms and conditions of contract and other details can be seen/ downloaded from the departmental website.www.jktenders.gov.in from :-

1.	Publishing date	11.06.2026 06.00PM
2.	Download Date Starts	11.06.2026 06.00PM
3.	BID Submission Date Starts	11.06.2026 06.00PM
4.	BID Submission Date Ends	17.06.2026 06.00 PM
5.	Date of opening of tenders	18.06.2026 10:00 AM

The bids shall be deposited in electronic format on the website www.jktenders.gov.in and The bids uploaded shall be opened online on above mentioned date by theExecutive Engineer Irrigation Division Anantnag in presence of the bidders who may wish to be present. In case of holiday or office happening to be closed on the basis of opening of the bid, the same will be opened on the next working day at the same time and venue.

Bidders must ensure to upload scanned copies (on 100dpi) of all necessary documents like Cost of Tender document in the form of Treasury Challan in favour of Executive Engineer Irrigation Division Anantnag / latest GST clearance certificate(GSTR-3B and GSTR-1) /Registration card duly renewed along with Verification/BID Security in the form of EMD as per above. And Additional performance security as per below (2). (EMD CDR and Additional Performance Security CDR shall be deposited separately for each item of work). The date of CDR/FDR/BG should be between the date of start of bid and bid submission end date. After opening of tenders online, the 1st lowest bidder shall be asked to deposit the CDR/FDR/additional performance security pledged to tender receiving authority and other documents in original. The CDR/ FDR / additional performance security and other documents in original shall be deposited within two Days positively after opening of tenders. The EMD in the shape of CDR/FDR of the successful bidder will be retained as performance security deposit till expiry of defect liability period, whereas the EMD of unsuccessful bidders will be returned latest by 30 days after award of the contract. The check list of documents for cover 1st is attached with the NIT & bidders are advised to recheck the uploaded documents as per the Check list.

Additional Performance Security is to be uploaded by the bidder at the time of bid submission in the shape of CDR/FDR/BG as per the Circular issued by the Finance Department vide No.FD-Code/441/2021-02-158 dated 08-08-2025 if the bid percentage is below 10% . The additional performance guarantee/security shall be treated as a part of performance security.

The CDR/APS/FDR/Security Deposit uploaded during tendering shall be properly verified from the issuing bank before awarding the contract. Furthermore if at any stage the CDR/APS/FDR/Security Deposit are found to be false/or forged/fraudulent, action as warranted under rules shall be initiated against the contractor as laid down in Procurement of Manual of works GFR 2017 besides blacklisting the contractor from tendering process.

If the successful bidder is seriously unbalanced or front loaded in the opinion of the Tender Opening Committee. The Tender opening Committee may in such cases seek written clarifications from the bidder, including detailed price analyses of its bid price in relation to scope, schedule, resources mobilization, allocation of risks and responsibilities and any other requirements of the bid's documents besides Additional Performance Security as per above breakup. If, after evaluating the price analyses , procuring entity determines that the bidder has substantially failed to demonstrate its capability to deliver the contract at the offered price, the Tender Opening Committee may reject the bid/proposal. A bid which contains several items in Bill of Quantities which are unrealistically priced low and which cannot be substantiated satisfactorily by the bidder may be rejected as non-responsive.

5. Contractor / Bidder who fails to submit the CDR/FDR / Treasury Challan as required, their EMD will be forfeited besides they will be barred/prohibited from participating in the Tendering process for a period of Six Months (06 Months) in the first instance. Their online uploaded tenders will not be considered for the said period.

6. Contractor who shall be allotted the work has to start the work within the stipulated time period after the date of allotment as the work is of very important nature.

7. The department shall not be responsible for delay in online submission of bids due to any reason what so ever.

8. The tenders shall remain valid for 90 days.(Ninety Days)

9. As soon as the contract is fixed with the successful bidder, he has to enter into an agreement with the department.

10. The earnest money shall be forfeited if:-a. Any bidder withdraws his bid during the period of bid validity or makes any modification in terms & condition of the bid. b. The successful bidder fails to execute an agreement with the department within 10 days after fixation of contract.

11. The tender opening authority reserves the right to accept/reject the bid without assigning any reason thereof.

12. The work is to be completed within the time limit specified in the NIT. In case of delay in completion of work due to contractors fault beyond stipulated time of completion the contractor shall be liable to pay liquidated damages at the rate of 0.5 % of the contract value (half percent) per week of delay. However, such liquidated damages shall not exceed 10% of the total contract value of the item, or a part thereof, delayed.

13. No price escalation will be paid for completion of the work within stipulated time or extended date of completion due to any reason whatsoever.

14. Retention money/Security deposit shall be 10% of the contract value. The Security Deposit is to be recovered at the rate of 10% of bill amount from Running Account Bills and shall be released after completion of the defect liability period i.e; 06 months after the issuance of completion certificate by the Engineer-in-Charge.

Sd/-
Executive Engineer
Irrigation Division Anantnag

No. IDA/1432-54 Dated: 11/06/2026
DIPK No:-2059 - 26 Dated 11-6-2026

Government of UT of Jammu & Kashmir

Office Of The Executive Engineer, Mechanical Irrigation Construction Division Srinagar

Email: exenmicdsrinagar@ifckashmir.com

NOTICE INVITING TENDER

e-NIT No. 17OF 2026-27 Dated:11-06-2026

On behalf of the Hon'ble LG of J&K UT, Executive Engineer, Mechanical Irrigation Construction Division, Srinagar, invites tenders by e-tendering mode on percentage rate basisfrom experienced and reputed Mechanicallicensedregistered contractors/ workshop holders for Annual Mechanical Framework Contract of Tube Well IrrigationSchemes of Mechanical Irrigation Construction Division Srinagar. The bidding process shall be completed online in two covers viz. Cover '1st' –Tender fee, Earnest Money Deposit, fulfillment of pre-qualification criteria and acceptance to terms and conditions of the tender. Cover '2nd' - Financial Bid in the prescribed BOQ.

S. No	Particulars of the work	Qty.	Name of Division	Estimated Cost for PQ criteria	Cost of document/ tender fee (In Rs.)	Earnest money (In Rs.)	Bid Validity	Duration of contract
1.	Annual Mechanical Framework Contract of Tube Well Irrigation Schemes of Mechanical IrrigationConstruction Division Srinagar.	As per Damages/no minimum drawl guaranteed	Mechanical Irrigation Division, Srinagar.	4.64	500.00	Rs. 9280/-	180 days	Up to 31st March 2027

Head of account: M.H. 2702(M&R)
Position of funds: Ceiling within the Budgetary ceiling of M&R 2026-27
AAA: Order No: 24- MCO of 2026-27 Dated:02-06-2026
TS: Shall be accorded on individual works
Key Dates of the Tender

Date of Hosting In Website/ Publish date11/06 /2026 (1200Hrs)	
Document download/sale start date	11/06/2026 (1200 Hrs).
Bid submission start date	11/06/2026.(1200Hrs)
Bid submission end date	19/06/2026(1400 Hrs)
Bid opening date	20/06/2026 (1400 Hrs)

1. Bid documents can be assessed at and downloaded from the websites www.ifckashmir.com/ http://jktenders.gov.in.
2. The Bids shall be deposited on the websitehttp://jktenders.gov.in .
3. The complete bidding process will be online on http://jktenders.gov.in.
4. The bids received shall be opened online in the office of Executive Engineer MICD Srinagar.
5. Bids must be accompanied by cost of Tender Document and bid security as specified in column 6&7 of the table above. The bid security must be pledged in favour Executive Engineer Mechanical Irrigation Construction Division Srinagar. Bid security shall be in form of Bid Security Declaration Affidavit (specimen enclosed). The cost of downloaded tender documents should be in form of e-challan in favour of Executive Engineer Mechanical Irrigation Construction DivisionSrinagar.The date of EMD and Tender fee must be between the date of start of bid and bid submission end date.
6. Only the firms having sound experience in executing Mechanical repair and maintenanceworks (including repairs of Submersible Pumping units/Rising Mains and allied jobs)with Government departments/ reputed private organizations, PSUs, etc. can participate in the tendering process. Copy of relevant proof shall be uploaded.
7. The bid shall remain open for acceptance for a period of 180 days from the date of opening of bids. If any bidder/tenderer withdraws his bid/tender before the said period or makes any modifications in the terms and conditions of the bid, the said earnest money shall stand forfeited.
8. Other details can be seen in the bidding documents from the website http://jktenders.gov.in
9. All bidders shall mandatorily upload the bank account details which is linked with GSTN and no payments shall be released to any other Bank Account except the one linked with GST registered No. of the successful bidder.
10. In case of abnormally low bids(ALB's) Additional performance Security shall be obtained from the contractors as per the J&K Finance Department (codes Division) Circular No:FD-code/441/2021-02-158 Dated:08-08-2025.

Sd/-
Executive Engineer
Mech. Irri. Constt. Division
Srinagar.

No: MICD/640-45 Date: 11-06-2026
DIPK No:-2074-26 Dated 11-6-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعتہ المبارک ۱۲ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۶ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

کامیابی کا راز یہ نہیں کہ کبھی نہ گریں، بلکہ یہ ہے کہ ہر بار گر کر اٹھ کھڑے ہوں۔ کنفیوشس

ڈاکٹروں کے کلینکس کی ناگفتہ بہہ حالت

نجی پریکٹس کرنے والے بیشتر ڈاکٹروں کے کلینکس کی حالت اب ایک سنجیدہ سماجی مسئلہ بن چکی ہے۔ ایک طرف یہ ڈاکٹر بھاری فیسیں وصول کرتے ہیں اور روزانہ درجنوں مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں، مگر دوسری طرف ان کے کلینکس کی حالت دیکھ کر یہی سوال اُبھرتا ہے کہ آخر مریضوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا کس کی ذمہ داری ہے؟

ان نجی کلینکس اس قدر رختہ حال ہیں کہ وہاں موجود سہولیات کسی طور ایک طبی مرکز کی ضروریات پوری نہیں کرتیں۔ تنگ کمروں میں ٹھسے ہوئے مریض، گھنٹوں کی طویل قطاریں، اور عملے کی غیر موجودگی یا غیر تربیت یافتہ عملہ سب معمول کی بات بن چکے ہیں۔ اکثر مقامات پر مریضوں کو انتظار کرنے کی جگہ تک میسر نہیں ہوتی، حتیٰ کہ بزرگ شہریوں، خواتین اور بچوں کو سردی اور بارش میں سڑک کنارے گھنٹوں کھڑا رہنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔

بہت سے کلینکس میں گرمی کے مناسب انتظامات نہیں ہوتے۔ سخت سردی میں یہ صورتحال خطرناک بھی ثابت ہوسکتی ہے، خصوصاً اُن بزرگ مریضوں کے لئے جو پہلے ہی کمزور صحت کے ساتھ ڈاکٹر سے رجوع کرتے ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ یہ وہی ڈاکٹر ہیں جو اپنی فیس میں مسلسل اضافہ کرتے رہتے ہیں لیکن مریضوں کی سہولت پر خرچ کرنے کو تیار نہیں۔

یہ صورتحال صرف غیر اخلاقی نہیں بلکہ طبی اصولوں کی بھی خلاف ورزی ہے۔ کسی بھی صحت مرکز کا پہلا تقاضا یہی ہے کہ مریض کے لئے محفوظ، آرام دہ اور صاف ستھرا ماحول فراہم کیا جائے۔ لیکن عام مشاہدہ یہ ہے کہ نجی پریکٹس کے نام پر کلینک تو قائم ہیں، مگر سہولیات کا وجود نہ ہونے کے برابر ہے۔

اب ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت اس معاملے کا سختی سے نوٹس لے۔ صحت محکمے کو چاہیے کہ خصوصی ٹیمیں تشکیل دے کر ایسے کلینکس کا اچانک معائنہ کرے۔ جو ڈاکٹر مریضوں سے لاکھوں روپے کماتے ہیں مگر بنیادی سہولیات مہیا نہیں کرتے، اُن کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ کلینکس کی رجسٹریشن کے لئے کم سے کم بنیادی ضروریات کو لازمی قرار دینا چاہیے، اور ان پر عمل نہ کرنے کی صورت میں بھاری جرمانے یا کلینک کی بندش کی کارروائی بھی اختیار کی جانی چاہیے۔

ساتھ ہی، ڈاکٹر صاحبان کو بھی اپنی سماجی ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا۔ نجی پریکٹس صرف کمائی کا ذریعہ نہیں بلکہ عوامی خدمت اور پیشہ ورانہ اخلاقیات کا تقاضا بھی ہے۔ مریضوں کے لئے مناسب نشست، صاف ستھرا ماحول، صفائی کا نظام، ہیٹنگ یا کولنگ کا انتظام، اور وقت کی پابندی کوئی اضافی سہولیات نہیں بلکہ بنیادی حقوق ہیں۔

آخر میں، یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ایک صحت مند معاشرہ تبھی وجود میں آتا ہے جب علاج معالجے کا نظام عوام دوست اور سہولت پر مبنی ہو۔ حکومت، ڈاکٹروں اور سماج تینوں کو مل کر اس ناگفتہ بہ صورتحال کو بدلنے کے لئے کردار ادا کرنا ہوگا۔

فائبر معیشت: ہندوستان کا نیا عالمی افق

مقامی وسائل کی وافر دستیابی سے پائیدار مواد اور ٹیکسٹائل کے شعبے میں مستقبل کی ضروریات سے ہم آہنگ گلوبل لیڈرشپ کی جانب پیش قدمی

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

گری راج سنگھ

فائبر (ریشہ) سے ہندوستان کا تعلق محض معاشی نہیں بلکہ تہذیبی اور تمدنی نوعیت کا ہے، جس کی تاریخ پانچ ہزار سال پر محیط ہے۔ یہ رشتہ ہمارے دیہاتوں، ہماری روایات اور ہماری اجتماعی شناخت میں گہرائی سے پیوست ہے۔ موہنجوداڑو کے شہرۂ آفاق ململی کپڑوں، جنہیں ہوا سے بنا ہوا کپڑا کہا جاتا تھا، اس سے لے کر اُس بے مثال دستکاری تک جو براعظموں کی سرحدوں سے بالاتر ہے، فائبر ہمیشہ دیہی معیشت کی جان اور بنیاد رہا ہے۔ آج، جب دنیا پائیدار کے ایک نئے عالمی انقلاب کے دہانے پر کھڑی ہے، تو ہمارا یہی صدیوں پرانا علم و ہنر ہماری سب سے بڑی مسابقتی طاقت اور نمایاں برتری کا سامان بن کر سامنے آ رہا ہے۔

کئی دہائیوں تک کیلے کے پودوں کے تنے (سیوڈو اسٹیم) کو بے کار سمجھ کر ضائع کر دیا جاتا تھا۔ آج یہی حیاتیاتی مادہ (بایوماس) ایک قیمتی فائبر کی صورت اختیار کر چکا ہے، جو برآمداتی منڈیوں کی ضروریات پوری کر رہا ہے، دیہی روزگار کو سہارا دے رہا ہے اور زراعتی باقیات کو قومی آمدنی میں تبدیل کر رہا ہے۔ فضلے سے دولت کی پیداوار، مقامی وسائل کی فراوانی سے عالمی مواقع تک رسائی پہنچنے دور کے ہندوستان کی فائبر تحریک کا جوہر ہے۔ یہ تحریک ہندوستان کو ماحول کے سازگار خام مال اور مستقبل رخی ٹیکسٹائل کی صنعت میں عالمی قیادت کی جانب گامزن کر رہی ہے اور سبز معیشت کے میدان میں ایک نئی شناخت دے رہی ہے۔

نئی نسل کے فائبر پائیدار اور نباتاتی عناصر پر مبنی ایسے قدرتی مواد ہیں جو ہندوستان کے روایتی علم و ہنر کو جدید اختراعات کے ساتھ جوڑتے ہیں۔ بانس، ہیمپ، کیلا، اناناس کے پتوں کے ریشے (پی اے ایل ایف)، فلیکس، ریمی، سیسل، ملک ویڈ اور کپوک جیسے ریشے صدیوں سے موجود ہیں، لیکن اب انہیں ٹیکسٹائل، دفاعی شعبے، حیاتیاتی طور پر تحلیل ہونے والے مرکبات اور اعلیٰ معیار کی مصنوعات میں استعمال کے لیے نئے سرے سے دریافت کیا جا رہا ہے۔ ان ریشوں سے ہندوستان کے قدرتی ریشوں کے ذخیرے کو وسعت مل رہی ہے اور ایک زیادہ ماحول کے موافق، پائیدار اور سرسبز مستقبل کی بنیاد قائم ہو رہی ہے۔

آمدنی میں اضافے، عالمی سطح پر پائیداری سے متعلق ضوابط، اور خام مال کے قابلِ سراغ ذرائع کی بڑھتی ہوئی ضروریات عالمی سپلائی چین کی ساخت کو بنیادی طور پر تبدیل کر رہی ہیں اور ایک نئی فائبر معیشت پیدا کر رہی ہیں۔ صارفین اب اپنے ملبوسات میں آرام، ہوا کی بہتر گزر اور ماحولیاتی پائیداری کو ترجیح دے رہے ہیں۔ اسی بنیادی تبدیلی کے باعث ہندوستان میں فائبر کی کھپت، جو اس وقت 15 ملین میٹرک ٹن (ایم ایم ٹی) ہے، 2030 تک بڑھ کر 23 ملین میٹرک ٹن تک پہنچنے کی توقع ہے۔ دنیا تیزی سے انہی خصوصیات کی متلاشی ہے جو صرف ہندوستان فراہم کر سکتا ہے: اخلاقی اصولوں کے مطابق تیار کردہ، پائیدار اور اعلیٰ کارکردگی کے حامل قدرتی ریشے، جن کے پیچھے صدیوں کا تجربہ اور مہارت موجود ہے۔

اس وژن کے پیچھے ایک واضح ادارہ جاتی اور پالیسی فریم ورک موجود ہے۔ کپاس کی پیداوار میں اضافے کے لیے قائم کیے گئے مشن فار کاٹن پروڈکٹیویٹی کے تحت، جس کے لیے 2026 سے 2031 کے دوران 5,664 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، نیو ایج فائبر کے فروغ کے لیے 300 کروڑ روپے کی مخصوص رقم کا بندوبست کیا گیا ہے۔ اس کوشش کو مزید تقویت دیتے ہوئے، مرکزی بجٹ 27-2026 میں اعلان کردہ قومی فائبر مشن ایک جامع اور وسیع تر حکمتِ عملی فراہم کرتا ہے۔ یہ مشن چار بنیادی ستونوں پر استوار ہے: کرشی-سوتر کاشتکاری اور خام مال کی پیداوار کے فروغ کے لیے؛ اِنفینٹی، تحقیق، جدت اور اختراعات کے فروغ کے لیے؛ گرام سیتو، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور کاروباری مواقع پیدا کرنے کے لیے؛ جی ایم پی ایس، برانڈنگ، مارکیٹنگ اور منڈیوں کی توسیع کے لیے۔ یہ جامع پالیسی فریم ورک ہندوستان کو قدرتی اور پائیدار فائبر کے شعبے میں عالمی قیادت کی جانب لے جانے کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔

اس پالیسی فریم ورک کی اصل طاقت کئی دہائیوں پر محیط سائنسی تحقیق میں مضمر ہے، جس کے نتائج اب نمایاں طور پر سامنے آنے لگے ہیں۔ مثال کے طور پر ملک ویڈ یعنی آک ریدار، جسے روایتی طور پر بھگوان شیو کو نذر کیا جاتا ہے، ناردرن انڈیا ٹیکسٹائل ریسرچ ایسوسی ایشن (این آئی ٹی آر اے) کی 18 سالہ تحقیق کے بعد ایک انقلابی قدرتی فائبر کے طور پر ابھرا ہے۔ یہ فائبر اب دفاعی شعبے میں بھی استعمال ہو رہا ہے، جہاں اس سے ایسے سلیپنگ بیگز تیار کیے جا رہے ہیں جو منفی 20 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت میں تعینات فوجیوں کے لیے موزوں ہیں۔ یہ سلیپنگ بیگ پالسٹر سے تیار کردہ متبادل مصنوعات کے مقابلے میں 10 فیصد ہلکے، اون سے زیادہ گرم اور ڈی ایل اور سی ای ایل ای معیار کے مطابق مصدقہ ہیں۔ ملک ویڈ کی ایک اور نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ یہ 5 کروڑ 50 لاکھ ہیکٹر بنجر زمین پر بغیر کھاد کے کاشت کیا جا سکتا ہے۔ اس کے ذریعے کسان فی ایکڑ سالانہ تقریباً 1.5 لاکھ سے 2 لاکھ روپے تک آمدنی حاصل کر سکتے ہیں، جو دیہی معیشت اور پائیدار زراعت کے لیے ایک اہم موقع فراہم کرتا ہے۔

کیلے کا فائبر سالانہ تقریباً 18 لاکھ ٹن پیداوار کی صلاحیت رکھتا ہے اور زراعتی باقیات کو کارآمد بنا کر کسانوں کے لیے اضافی آمدنی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ اسی طرح بانس فی ہیکٹر 60 ٹن تک بایوماس پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جس سے بالخصوص شمال مشرقی ہندوستان میں روزگار اور صنعت کے وسیع مواقع پیدا ہو سکتے ہیں۔ ہیمپ بھی عالمی منڈی میں تیزی سے ابھرتا ہوا ایک امید افزا عنصر ہے، جس کی کاشت کی اجازت پہلے ہی اتراکھنڈ اور اترپردیش میں دی جا چکی ہے۔ فلیکس، سیسل، ریمی، اناناس کے پتوں کے ریشے (پی اے ایل ایف)، نیٹلا اور کپوک جیسے دیگر قدرتی ریشوں کے ساتھ مل کر یہ تمام ریشے ہندوستان کے پائیدار اور ماحول کے موافق فائبر کے ذخیرے کو مسلسل وسعت دے رہے ہیں اور ملک کو قدرتی ریشوں کی عالمی معیشت میں مضبوط مقام دلانے کی بنیاد فراہم کر رہے ہیں۔

اسی سائنسی پیش رفت اور تحقیقی رفتار کو آگے بڑھاتے ہوئے نیشنل سیمینار آن نیو ایج فائبر ایک ایسے مؤثر پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا جہاں سائنس، پالیسی اور صنعت و تجارت کو یکجا ہونے کا موقع ملا۔ اس سیمینار میں محققین، سائنس دانوں، صنعت کاروں، کسان تنظیموں، صنعتی رہنماؤں اور پالیسی سازوں کو ایک ہی چھت تلے جمع کیا گیا، تاکہ قدرتی اور پائیدار فائبر کے مستقبل کے لیے مشترکہ حکمتِ عملی تیار کی جا سکے۔ اس موقع پر ترجیحی بنیاد پر منتخب کردہ تمام دس اہم فائبر سے متعلق تین ٹاسک فورس رپورٹس بھی جاری کی گئیں۔ ان رپورٹوں کے ذریعہ زمینی سطح پر ہونے والی سائنسی تحقیق اور عملی تجربات کو براہِ راست سرکاری اسکیموں کی تشکیل، پالیسی سازی اور سرمایہ کاری کی ترجیحات سے جوڑنے کا اہم کام انجام دیا گیا، جس سے اس شعبے کی ترقی کے لیے ایک مضبوط اور عملی لائحہ عمل سامنے آیا۔

اس سیمینار میں معیار بندی، پروسیسنگ کے بنیادی ڈھانچے اور ادارہ جاتی مالی معاونت سے متعلق موجودہ خامیوں اور چیلنجوں کی بھی کھل کر نشاندہی کی گئی، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ مشن محض اعلانات تک محدود نہیں بلکہ عملی نفاذ پر مرکوز ہے۔ اس موقع پر چند اہم ترجیحات سامنے آئیں، جن میں آئندہ پانچ برسوں کے دوران پیداوار کو 10 ہزار میٹرک ٹن سے بڑھا کر 10 لاکھ میٹرک ٹن تک پہنچانا، معیاری پیمانوں کی تیاری، مشینری کی مقامی سطح پر تیاری کو فروغ دینا، درآمداتی پروسیسنگ ٹیکنالوجی پر انحصار کم کرنا، اور کاشت سے لے کر ویلیو ایڈیشن تک کلسٹر پر مبنی فائبر ماحولیاتی نظامی تشکیل شامل ہیں۔ یہ تمام اقدامات مل کر نیو ایج فائبر کو دیہی خوشحالی، روزگار کے فروغ اور پائیدار اقتصادی ترقی کے لیے ایک جامع قومی مشن کی حیثیت دیتے ہیں، جس میں حکومت کے مختلف شعبے باہمی اشتراک کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔

شاید اس شعبے کا سب سے انقلابی اور دور رس پہلو ریشوں کا باہمی امتزاج ہے۔ ہندوستان کی حقیقی طاقت کسی ایک فائبر میں نہیں، بلکہ مختلف فائبر کو دانشمندانہ انداز میں یکجا کرنے کی صلاحیت میں پوشیدہ ہے۔ مثال کے طور پر، آک ر مدار ہلکے وزن کے ساتھ حرارتی تحفظ فراہم کرتا ہے، اون گرمی برقرار رکھتی ہے، بانس ہوا کی بہتر گردش اور تازگی کا احساس دیتا ہے، جبکہ کپاس نرمی اور آرام مہیا کرتی ہے۔ اس طرح تیار کیا گیا مخلوط کپڑا کسی سمجھوتے کی علامت نہیں بلکہ کارکردگی میں نمایاں بہتری ہے۔ یہ ایسے کپڑوں کی تخلیق کا ذریعہ بنتا ہے جو زیادہ مضبوط، زیادہ اسمارٹ اور زیادہ پائیدار ہوتے ہیں۔ ان میں آرام دہ استعمال، نمی کو مؤثر انداز میں جذب اور خارج کرنے کی صلاحیت، زیادہ پائیداری اور مختلف شعبوں میں استعمال کی وسعت جیسی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ نتیجتاً، ایسے جدید اور مخلوط فائبر سے تیار کردہ کپڑے فیشن، طرزِ زندگی اور تکنیکی ٹیکسٹائل سمیت متعدد شعبوں کی ضروریات کو بہتر انداز میں پورا کرتے ہیں اور مستقبل کی ٹیکسٹائل صنعت کے لیے نئی راہیں ہموار کرتے ہیں۔

اس کے فوائد پوری ویلیو چین میں ہر سطح پر نمایاں ہوتے ہیں۔ صارفین کو زیادہ آرام دہ، معیاری اور بہتر کارکردگی والی مصنوعات حاصل ہوتی ہیں، صنعت کاروں کو منفرد اور بیش قیمتی حامل مصنوعات تیار کرنے کا موقع ملتا ہے، جبکہ کسانوں کو متنوع طلب کی بدولت اپنی پیداوار کے لیے نئی منڈیاں اور زیادہ مستحکم آمدنی کے ذرائع میسر آتے ہیں۔ ہندوستان کے لیے فائبر کا امتزاج محض ایک تکنیکی جدت نہیں، بلکہ خام فائبر کی فراہمی سے آگے بڑھ کر عالمی سطح پر مسابقتی اور قدر میں اضافے والی برانڈ کی تخلیق تک پہنچنے کا ایک مضبوط پل ہے۔ یہ ایسا راستہ ہے جو ہندوستانی شناخت، روایتی مہارت اور قدرتی وسائل کو جدید صنعتی تقاضوں سے جوڑتے ہوئے ملک کو عالمی ٹیکسٹائل مارکیٹ میں ممتاز مقام دلانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

اپنی اصل روح میں نیو ایج فائبر تحریک زندگیوں کو بدلنے، کسانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے، دیہی معیشت کو مضبوط بنانے، خواتین کو بااختیار بنانے اور مقامی وسائل کی بنیاد پر کاروباری افراد کو عالمی سطح کے ادارے قائم کرنے پر قادر بنانے کا ایک جامع منصوبہ ہے۔ وزیرِ اعظم جناب نریندر مودی کے 5 ایف وژن - فارم سے فائبر، فائبر سے فیبرک، فیبرک سے فیشن اور فیشن سے فارن (عالمی منڈیوں) تک - کی بنیاد پر استوار ہندوستان کا سبز فائبر انقلاب کوئی دور کا خواب نہیں، بلکہ ایک حقیقت بنتا ہوا منظرنامہ ہے۔ اس کی حکمتِ عملی واضح ہے، ادارے متحرک ہیں، سائنسی تحقیق اپنی افادیت ثابت کر چکی ہے اور صنعت کاروباری طبقہ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہے۔ آج ہندوستان فائبر بہ فائبر، امتزاج بہ امتزاج، خطہ بہ خطہ اور کھیت بہ کھیت اپنی ٹیکسٹائل صنعت کی تاریخ کا ایک نیا اور شاندار باب رقم کر رہا ہے۔ یہ صرف قدرتی ریشوں کی ترقی کی داستان نہیں، بلکہ خود انحصاری، پائیدار ترقی، دیہی خوشحالی اور عالمی قیادت کی جانب ہندوستان کے نئے سفر کی کہانی ہے، جو آنے والے برسوں میں دنیا کے ٹیکسٹائل منظرنامے کو نئی سمت دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

******

(مضمون نگار مرکزی وزیرِ ٹیکسٹائل ہیں، اس مضمون میں ظاہر کردہ آراء ان کی ذاتی ہیں)

فٹ بال ورلڈ کپ 2026

شرف الدین سید
9342522346

انسانی زندگی کی سب سے متحرک اور تخلیقی سرگرمیوں میں کھیلوں کو ہمیشہ ایک نمایاں مقام حاصل رہا ہے۔ کھیل صرف جسمانی قوت کا امتحان نہیں ہوتے بلکہ انسان کے حوصلے، ذہانت، صبر، نظم و ضبط، اجتماعی شعور اور فیصلہ سازی کی صلاحیتوں کو بھی کسوٹی پر پرکھتے ہیں۔ دنیا کا سب سے مقبول کھیل فٹ بال ہے۔ دو سو سے زائد ممالک میں یہ کھیل کھیلا جاتا ہے۔ گیارہ کھلاڑیوں پر مشتمل دو ٹیموں کے درمیان نوّے منٹ تک جاری رہنے والی یہ جدوجہد اربوں انسانوں کے دلوں میں سنسنی، جوش اور ولولہ پیدا کرتی ہے۔

فٹ بال بذاتِ خود ایک رومان ہے، اور جب دنیا کے بہترین کھلاڑی میدان میں اترتے ہیں تو یہ کھیل ایک عالمی جشن میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو میں منعقد ہونے والا فٹ بال ورلڈ کپ 2026 کئی حوالوں سے تاریخی اہمیت رکھتا ہے۔ پہلی مرتبہ تین ممالک مشترکہ طور پر اس عظیم مقابلے کی میزبانی کر رہے ہیں۔ اڑتالیس ٹیمیں اور ایک سو سے زائد میچ اس عالمی میلے کا حصہ ہوں گے۔ اس لیے ممکن ہو تو وقت نکال کر زیادہ سے زیادہ میچ دیکھنے کی کوشش کیجیے۔ انہیں صرف ایک کھیل کے طور پر نہیں بلکہ انسانی صلاحیتوں کے عظیم مظاہرے کے طور پر دیکھیے۔ فٹ بال کی تاریخ میں برازیل کے پیلے اور ارجنٹائن کے ڈیاگو میراڈونا کو افسانوی حیثیت حاصل ہے۔ موجودہ دور میں لیونیل میسی، کرسٹیانو رونالڈو اور کائلیان ایمباپے دنیا کے مقبول ترین اور باصلاحیت کھلاڑیوں میں شمار ہوتے ہیں۔

میں نے 1986 اور 1990 کے عالمی کپ میں میراڈونا کا کھیل براہِ راست دیکھا تھا۔ بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا تھا کہ وہ گیند سے نہیں کھیل رہا بلکہ گیند خود اس کے قدموں سے چمٹ گئی ہے۔ 1986 کے عالمی کپ میں اس کا وہ تاریخی گول آج بھی فٹ بال کی تاریخ کے عظیم ترین لمحات میں شمار ہوتا ہے، جب اس نے تقریباً پوری مخالف ٹیم کو چکمہ دیتے ہوئے گیند کو جال تک پہنچا دیا تھا۔

بعض انسان مخصوص شعبوں میں فطری طور پر غیر معمولی صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں۔ موٹر ریسنگ میں مائیکل شوماخر، کرکٹ میں ڈان بریڈمین، ہاکی میں دھیان چند، دوڑ میں یوسین بولٹ، ٹینس میں فیڈرر، نڈال اور جوکووچ، مارشل آرٹس میں بروس لی، شطرنج میں گیری کاسپروف اور میگنس کارلسن، ادب میں شیکسپیئر اور ٹالسٹائی، سائنس میں آئن اسٹائن اور مصوری میں لیونارڈو ڈاونچی ایسے ہی چند نام ہیں۔ میراڈونا بھی اسی قافلے کا ایک درخشاں ستارہ تھا۔ پیلے، میراڈونا، رونالڈو، میسی اور ایمباپے کو کون بھول سکتا ہے۔

فرانس کے نپولین بوناپارٹ نے کہا تھا: "ہر انسان کو اپنی زندگی کے سفر میں ایسے نقوش چھوڑنے چاہئیں جو اس کے بعد بھی باقی رہیں۔" لیکن جدید زندگی کا ایک المیہ یہ ہے کہ اکثر لوگ اپنی پوری جوانی گھر، گاڑی، قسطوں اور معاشی دوڑ میں گزار دیتے ہیں۔ بیس سے ساٹھ سال کی عمر تک کا قیمتی عرصہ روزمرہ کی ضروریات پوری کرنے میں گزر جاتا ہے۔ اس دائرے سے باہر نکل کر کچھ نیا سوچنے اور کچھ بڑا کرنے والے لوگ ہی دنیا میں اپنی الگ شناخت قائم کرتے ہیں۔

ہمارے ملک میں ایک اور پہلو بھی سنجیدہ غور و فکر کا متقاضی ہے۔ نوجوان نسل کی بڑی تعداد تقریباً مکمل طور پر کرکٹ کے گرد سمٹ کر رہ گئی ہے۔ کرکٹ یقیناً ایک عظیم اور دلکش کھیل ہے، لیکن کسی ایک کھیل کی غیر معمولی مقبولیت کے نتیجے میں دیگر عالمی کھیلوں کو نظرانداز کر دینا مناسب نہیں۔

فٹ بال دنیا کا سب سے مقبول کھیل ہے۔ اس کے ساتھ ایتھلیٹکس، تیراکی، باسکٹ بال، والی بال، جمناسٹکس اور کئی دیگر کھیل انسانی صلاحیتوں کے مختلف پہلوؤں کو نکھارتے ہیں۔ افسوس کہ ہمارے ہاں اکثر کھیلوں کی دنیا کرکٹ سے شروع ہو کر کرکٹ پر ہی ختم ہو جاتی ہے۔ نتیجتاً بے شمار نوجوان، جو دیگر کھیلوں میں عالمی معیار کی صلاحیت رکھتے ہیں، مناسب مواقع نہ ملنے کے باعث گمنامی میں کھو جاتے ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں کھیلوں کا مقصد صرف چیمپئن پیدا کرنا نہیں بلکہ ایک صحت مند، منظم، پُراعتماد اور متحرک معاشرہ تشکیل دینا بھی ہوتا ہے۔

جس دن ہمارے نوجوان کرکٹ کے ساتھ ساتھ فٹ بال اور دیگر عالمی کھیلوں کی طرف بھی متوجہ ہوں گے، اسی دن ہندوستانی کھیلوں کا افق مزید وسیع ہو جائے گا۔ ایک سو ساٹھ کروڑ آبادی رکھنے والا بھارت ابھی تک عالمی فٹ بال میں نمایاں مقام حاصل نہیں کر سکا۔ صلاحیتوں کی کمی نہیں، لیکن ان صلاحیتوں کو تلاش کرنے، سنوارنے اور عالمی معیار تک پہنچانے والا نظام ابھی تک مطلوبہ سطح پر نہیں پہنچ سکا۔

ڈیاگو میراڈونا ارجنٹائن کی ایک غریب بستی سے نکل کر دنیا کا عظیم ترین فٹ بالر بن سکتا ہے تو یقیناً ہمارے دیہات، قصبوں اور پسماندہ علاقوں میں بھی بے شمار میراڈونا، میسی اور رونالڈو موجود ہوں گے۔ ضرورت صرف انہیں تلاش کرنے اور آگے بڑھانے کی ہے۔ یہ عالمی کپ ہمارے لیے ایک آئینہ بھی ہے، جس میں ہم اپنی قومی ترجیحات اور اجتماعی صلاحیتوں کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں بھارت نے کشتی، باکسنگ، ویٹ لفٹنگ، تیراندازی اور بیڈمنٹن جیسے کھیلوں میں حوصلہ افزا کامیابیاں حاصل کی ہیں، لیکن عالمی سطح پر مستقل برتری حاصل کرنے کے لیے صرف فنڈز کافی نہیں ہوتے۔ ایک دیانت دار، سائنسی اور مسلسل کام کرنے والا نظام درکار ہوتا ہے۔ یہ تنقید اپنے وطن سے محبت کے خلاف نہیں بلکہ اسی محبت کا اظہار ہے۔ خواہش صرف اتنی ہے کہ بھارت بھی دنیا کی کھیلوں کی بڑی طاقتوں میں شامل ہو اور ہمارے بچے عالمی میدانوں میں ملک کا پرچم بلند کریں۔

گزشتہ عالمی کپ میں ارجنٹائن نے جس فنکارانہ انداز سے فٹ بال کھیلا، وہ کھیل کی خوبصورتی کا ایک اعلیٰ نمونہ تھا۔ لیونیل میسی نے اپنی غیر معمولی صلاحیتوں سے دنیا بھر کے شائقین کے دل جیت لیے اور اپنی ٹیم کو عالمی چیمپئن بنانے میں فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ کھیل صرف جیت اور ہار کا نام نہیں۔ یہ زندگی کا ایک مکمل درس گاہ ہے۔ اس میں امید بھی ہے اور مایوسی بھی، خوشی بھی ہے اور غم بھی، کامیابی بھی ہے اور ناکامی بھی۔ میدان میں پیش آنے والا ہر لمحہ زندگی کا کوئی نہ کوئی سبق اپنے اندر سموئے ہوتا ہے۔ کھیل انسان کو برداشت، نظم و ضبط، اجتماعی سوچ، قیادت، حوصلہ اور خوداعتمادی عطا کرتے ہیں۔ شاید اسی لیے میدانوں میں پسینہ بہانے والی قومیں اکثر دنیا کے دوسرے میدانوں میں بھی کامیابی حاصل کرتی ہیں۔ آئیے فٹ بال ورلڈ کپ 2026 کو محض ایک عالمی مقابلے کے طور پر نہ دیکھیں بلکہ اسے اپنے لیے ایک پیغام سمجھیں۔ ایسا پیغام جو ہمیں یاد دلائے کہ عظمت کا راستہ محنت، نظم و ضبط، تخلیقی سوچ اور مسلسل جدوجہد سے ہو کر گزرتا ہے۔ شاید اگلا میراڈونا، پیلے، میسی یا ایمباپے کسی ارجنٹائنی یا فرانسیسی گلی میں نہیں بلکہ ہمارے کسی گاؤں، کسی بستی یا کسی سرکاری اسکول کے میدان میں دوڑ رہا ہو۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ ہم اسے پہچان سکیں، اس کے خوابوں کو سہارا دے سکیں اور اس کے لیے ترقی کا راستہ ہموار کر سکیں۔ دعا کریں کہ ہمارا ملک ذات پات، فرقہ واریت، بدعنوانی، سیاسی شور اور محض دولت کمانے کی دوڑ سے اوپر اٹھ کر کھیلوں سمیت ہر میدان میں عالمی معیار حاصل کرے۔ ہمارے نوجوان صرف اچھی ملازمت، گھر، گاڑی اور مادی آسائشوں تک محدود نہ رہیں بلکہ علم، تحقیق، کھیل اور تخلیقی سرگرمیوں کے ذریعے اپنی شخصیت اور اپنے وطن کی عظمت میں بھی اضافہ کریں۔ جس دن ہم نے کھیل کو محض تفریح نہیں بلکہ قومی تعمیر، شخصیت سازی اور عالمی شناخت کا ذریعہ سمجھ لیا، اسی دن بھارت حقیقی معنوں میں ایک عظیم کھیلوں کی طاقت بننے کی سمت تیزی سے آگے بڑھنا شروع کر دے گا۔

وزیر اعلیٰ کی نئی دہلی

ہے۔ وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر میں اقتصادی ترقی کو تیز کر... مضبوط کرنے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے، بنیادی ڈھانچے کو... عوامی فلاح و بہبود کو بڑھانے کیلئے حکومت ہند کی طرف سے... ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے خطے کی پن بجلی کی صلاحیت... سیب کے آنے والے سیزن اور سرینگر ہوائی اڈے کی طے شدہ... اور کشمیر۔ سرینگر لائن پر ریل خدمات میں اضافہ، نئے سیاحتی... جموں و کشمیر کے کسانوں، کاریگروں اور ایم ایس ایم ای کیلئے... خصوصی توجہ مبذول کرائی۔ مسٹر عمر عبداللہ نے کہا "جموں و کشمیر... کی کہانی میں ایک مکمل اور نتیجہ خیز شراکت دار بننے کیلئے پر عزم... اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کی جلد بحالی، حکومت ہند کی مسلسل... جامع ترقی، خوشحالی اور اچھی حکمرانی کی طرف جموں و کشمیر... تقویت دے گی۔ ادھر یو این آئی کے مطابق ملاقات کے... نے وزیر اعظم نریندر مودی کو مسلسل 12 سال تک وزیر اعظم... بلا تعطل خدمات انجام دینے اور اقتدار مکمل کرنے پر م... کی۔ ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو وزیر دفاع... شہری ہوابازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو سے ملاقات... جنوبی کشمیر کے اونتی پورہ میں اسٹریٹجک آئی اے ایف ہوائی... میں شہری ٹریفک کے لیے کھولنے کا مشورہ دیا۔ یہ ملاقات... 15 اکتوبر تک سری نگر کے ہوائی اڈے کی بندش کے شیڈ... ہوئی ہیں۔ عبداللہ نے یہاں دو مرکزی وزراء سے الگ الگ... رن وے کی مرمت کے لیے اکتوبر میں سری نگر ہوائی اڈے... بندش پر تشویش کا اظہار کیا۔ ملاقاتوں کے دوران عبداللہ... مغربی بنگال، گجرات اور مہاراشٹرا سے سیاحوں کی بڑی آمد... ہوتی ہے۔ اس موسم کو شوق سے "سنہری کشمیر" کہا جاتا ہے... درختوں کے پتے سنہری پیلے ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے... سری نگر ہوائی اڈے کو بند کرنا بالکل ضروری ہے تو اونتی پورہ... اڈے کو اس پندرہ دن کے دوران شہری ٹریفک کے... چاہیے۔ بدھ کے روز عبداللہ نے وزیر ریلوے اشونی... ملاقات کی تاکہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ریل رابطے... کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ جموں سری نگر... ایکسپریس کی سروس کے معیار اور وقت کی پابندی کو سراہتے... نے جنوبی کشمیر کے اننت ناگ میں ٹرین کے رکنے کی درخواست... نے وزیر ریلوے پر زور دیا کہ وہ وادی کشمیر کے لیے ٹرینوں... اضافہ کریں، خاص طور پر اکتوبر میں سری نگر کے ہوائی اڈے... دور کرنے کے لیے۔

مرکز نے

سے متعلق تمام سیس (اضافی محصولات) کو صفر کر دیا گیا ہے... شامل پٹرول پر قواعد کے مطابق ایکسائز ڈیوٹی اور سیس... ایس ٹی اور متعلقہ محصولات کی مکمل ادائیگی پہلے ہی کی جا چکی... یہ اقدام ایتھنول ملا ہوا پٹرول کے استعمال کو فروغ دینے... ہے تاکہ سپلائی سے متعلق رکاوٹوں کے دوران خام تیل کی... لائی جا سکے۔ مغربی ایشیا کے بحران کے باعث گزشتہ کچھ... میں خام تیل کی فراہمی کے حوالے سے خدشات پائے جا... کی جانب سے آبنائے ہرمز سے تجارتی جہازوں کی آمد... کے باعث اس بحران کا فی الحال کوئی حل نظر نہیں آ رہا...

وکست بھارت کا

سے آگے بڑھ رہی ہے اور مضبوط بنی ہوئی ہے۔ مختلف... کے ساتھ کیے گئے آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی ایز)... درمیانے درجے کی صنعتوں سمیت معیشت کے مختلف... مواقع بڑھیں گے۔ میٹنگ میں ریاستوں اور مرکز کے... کے وزرائے اعلیٰ، لیفٹیننٹ گورنرز، اپنے سینئر ساتھی وزراء... کی موجودگی میں مسٹر مودی نے کہا، "جیسے جیسے ہندوستان... کے عزم کی طرف گامزن ہو رہا ہے، ہماری اجتماعی ذمہ داری... جاتی ہے۔ ریاستوں کے درمیان تعاون، مکالمہ اور تجربات... اصول ہونا چاہیے۔" اسی تناظر میں انہوں نے کہا کہ نیتی... ایک مؤثر پلیٹ فارم کے طور پر اہم کردار ادا کر سکتا ہے... خیالات کا تبادلہ کر سکیں اور وکست بھارت کے ہدف کو... لیے مل کر کام کر سکیں۔ وزیر اعظم نے ملک کی آبادی... بڑے تناسب کو "ایک تاریخی موقع" قرار دیا اور کہا کہ... خطرہ مول نہیں لے سکتے۔" انہوں نے کہا کہ معیاری... ہنر مندی کے فروغ اور روزگار کے مواقع کے ذریعے نو... موزوں ماحول تیار کرنا ہماری ترجیح ہونی چاہیے... ہندوستان کے ترقیاتی سفر کے سب سے بڑے محرک ہیں... کہا کہ خواتین کی قیادت میں ترقی وکست بھارت کے... ہے۔ زراعت، اسٹارٹ اپس، سائنس اور اختراع سمیت... میں ناری شکتی اہم تعاون پیش کر رہی ہے۔ ریاستوں کو... مہارت کی ترقی، سیکورٹی اور بااختیار بنانے کو ترجیح دینی چاہیے... مکمل صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہوئے ہندوستان کے... رفتار دی جا سکے۔ مسٹر مودی نے کہا، "دنیا اس وقت غیر یقینی... کے دور سے گزر رہی ہے، اس کے باوجود ہندوستان اعتماد کے... ساتھ اپنے ترقیاتی سفر پر مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔"... حکومت نے ترقی اور برآمدات کے نئے مواقع پیدا کرنے... ممالک کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے)... معاہدے ہماری مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز... یونٹس) کے لیے بھی ایک اہم موقع فراہم کرتے ہیں... معیارات پر عمل کرتے ہوئے عالمی منڈیوں کے لیے... اپنی مسابقت کو بڑھا سکیں۔ میٹنگ شروع ہونے سے پہلے... سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "کوآپریٹو فیڈرلزم کے... ہو کر ہم سب ہندوستان کے ترقیاتی سفر کو تیز کرنے کے... رہے ہیں۔ مرکز اور ریاستوں کی مشترکہ کوششیں ہی وکست... ہمارے مشترکہ عزم کو پورا کرنے میں فیصلہ کن... گی۔" وزیر اعظم کی صدارت میں نیتی آیوگ کے اس اجلاس... میٹنگ ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب مسٹر مودی... وزیر اعظم کے طور پر کل اس عہدے پر مسلسل 4399... پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو کا ریکارڈ پورا کیا۔ نیتی آیوگ... نے حال ہی میں تنظیم نو کی ہے اور ڈاکٹر سمن بیری کی جگہ...

امیت شاہ آج

بانڈی پورہ میں

ہمارا مقصد جموں وکشمیر

راجوری میں فوجی

ڈی جی سی آر پی

عوامی فلاح و بہبود

میدانی علاقوں میں

تمام تنازعات کا

حکومت عوامی مسائل

سندھ طاس معاہدہ

عمان کے قریب

ڈاکٹر شاہد اقبال

فاروق عبداللہ نے

ستیش شرما نے

منشیات مخالف مہم

کشمیر میں تباہ کن

سکینہ ایتو نے بیروہ

جاوید رانا نے سانبہ

پلوامہ میں منشیات

جموں و کشمیر بی جے پی

پولیس نے شوپیان

امیر المومنین

جاوید ڈار نے

گاندربل اور سرینگر میں

پاکستان کے زیر قبضہ

پامپور میں خوفناک

اہم ڈی جی

صوفی کلوکار

احاطہ وقار کے

شوپیان میں نالہ

نیشنل بھانڈ

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Friday 12 June 2026

جموں وکشمیر: منصفانہ انتخاب کے لیے بین اضلاع اور بین زونل مقابلے

لیگ-کم-ناک آؤٹ بنیاد پر کرانے کی ہدایت

جموں، 11 جون (یو این آئی) جموں وکشمیر محکمۂ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (ڈی وائی ایس ایس) نے اس بات کا اظہار کرتے ہوئے کہ صرف ناک آؤٹ طرز کے ٹورنامنٹس باصلاحیت کھلاڑیوں کو اپنی حقیقی صلاحیتیں دکھانے کا مناسب موقع نہیں دیتے، بین زونل ضلعی سطح اور بین اضلاع مقابلوں کو لیگ-کم-ناک آؤٹ بنیاد پر منعقد کرنے کی ہدایت جاری کی ہے تاکہ مختلف قومی سطح کے مقابلوں کے لیے کھلاڑیوں کا منصفانہ انتخاب یقینی بنایا جا سکے۔ ڈی وائی ایس ایس کے ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے جاری کردہ ایک سرکولر میں کہا گیا ہے کہ ضلعی سطح کے مقابلوں میں ٹیم گیمز کے انتخابی عمل کے دوران یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ بہت سے مستحق کھلاڑیوں کو اعلیٰ سطح کے مقابلوں کے لیے منتخب ہونے کی غرض سے اپنی مہارت اور کارکردگی دکھانے کا مناسب موقع نہیں مل پاتا۔ سرکولر میں کہا گیا کہ کئی مواقع پر صرف ناک آؤٹ نظام کی وجہ سے ٹیمیں ایک ہی میچ کے بعد مقابلے سے باہر ہو جاتی ہیں، جس کے نتیجے میں باصلاحیت کھلاڑی عارضی کمزور کارکردگی یا محدود میچوں کی وجہ سے اپنی اصل صلاحیتوں کا مظاہرہ نہیں کر پاتے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ بہترین ٹیلنٹ کی شناخت اور منصفانہ انتخاب کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضلعی سربراہان کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ بین زونل ضلعی سطح اور بین اضلاع مقابلے خالص ناک آؤٹ نظام کے بجائے لیگ-کم-ناک آؤٹ بنیاد پر منعقد کریں۔ سرکولر کے مطابق اس طریقۂ کار سے کھلاڑیوں کو حتمی انتخاب سے قبل مسلسل کارکردگی دکھانے اور مقابلوں میں بھرپور شرکت کے مناسب مواقع میسر آئیں گے۔ مزید ہدایت دی گئی ہے کہ تمام ضلعی سربراہان اس بات کو یقینی بنائیں کہ ٹورنامنٹس اور مقابلوں کے لیے مناسب انفراسٹرکچر اور کھیلوں کا سامان دستیاب ہو۔ سرکولر میں کہا گیا ہے کہ انتخابی عمل شفاف اور غیر جانبدارانہ انداز میں انجام دیا جائے، جبکہ مقابلوں اور سلیکشن ٹرائلز کے لیے تجربہ کار سلیکٹرز اور متعلقہ کھیل کا مناسب علم رکھنے والے تکنیکی عہدیداروں کی خدمات حاصل کی جائیں۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر کسی ضلع میں تکنیکی عہدیدار یا سلیکٹرز دستیاب نہ ہوں تو قریبی اضلاع سے موزوں اہلکاروں کی خدمات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ سرکولر کے مطابق کھلاڑیوں کا جائزہ ان کی مجموعی کارکردگی، نظم وضبط، جسمانی فٹنس اور کھیلوں کے جذبے کی بنیاد پر لیا جائے گا۔ تاہم تمام متعلقہ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ان احکامات پر پوری سنجیدگی اور مکمل طور پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں تاکہ اعلیٰ سطح کے مقابلوں میں شرکت کے لیے سب سے زیادہ مستحق کھلاڑیوں کا انتخاب ہو سکے۔

سنسنی خیز مقابلے میں افغانستان 'اے' نے انڈیا اے کو 4 رنز سے ہرادیا

دمبولا، 11 جون (یو این آئی) پربھسیمرن سنگھ (86)، رتوراج گائیکواڑ (66) اور کپتان تلک ورما (66) کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت انڈیا 'اے' نے جمعرات کو سہ فریقی سیریز کے دوسرے بارش سے متاثرہ میچ میں افغانستان 'اے' کو جیت کے لیے 350 رنز کا پہاڑ جیسا ہدف دیا تھا۔ لیکن جب افغانستان نے 25.5 اوورز میں 2 وکٹوں پر 177 رنز بنا لیے تو اچانک تیز بارش کے باعث کھیل روکنا پڑا۔ اس کے بعد دوبارہ کھیل ممکن نہ ہو سکا اور چونکہ اس وقت تک افغان ٹیم ڈی ایل ایس (ڈک ورتھ لوئس اسٹیرن) پار اسکور سے 3 رنز آگے تھی، اس لیے افغان ٹیم کو ڈی ایل ایس میتھڈ کے تحت 4 رنز سے فاتح قرار دے دیا گیا۔ افغانستان کے کپتان عمران نے ناقابل شکست 75 اور باہر شاہ نے ناٹ آؤٹ 51 رنز کی جاندار اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کو ہدف کے تعاقب میں ریس میں آگے رکھا۔ شاندار کپتانی اننگز پر عمران کو 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ اس سے قبل، آج یہاں افغانستان 'اے' نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ پربھسیمرن سنگھ (86)، رتوراج گائیکواڑ (66) اور کپتان تلک ورما (66) کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت انڈیا اے 'نے افغانستان 'اے' کو جیت کے لیے 350 رنز کا پہاڑ جیسا ہدف دیا تھا۔ انڈیا اے کی اوپننگ جوڑی، پربھسیمرن سنگھ اور وبھو سوریہ ونشی نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے 74 رنز کی شراکت داری قائم کی اور ٹیم کو ایک بہترین آغاز فراہم کیا۔ افغانستان 'اے' کو پہلی کامیابی عبداللہ احمد زئی نے دلائی، جنہوں نے وبھو سوریہ ونشی کو آؤٹ کیا۔ وبھو نے محض 22 گیندوں پر 9 چوکوں کی مدد سے 44 رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ اس کے بعد دسویں اوور میں احمد زئی نے ہی پریانش آریہ (8) کو آؤٹ کر کے انڈیا اے کو دوسرا جھٹکا دیا۔ دو وکٹیں جلدی گرنے کے بعد رتوراج گائیکواڑ نے پربھسیمرن سنگھ کا ساتھ نبھایا اور دونوں نے مل کر تیسری وکٹ کے لیے 79 رنز جوڑے

فٹ بال لیجنڈ اینڈریس انیئسٹا نے دبئی میں اپنی نئی اکیڈمی کا آغاز کر دیا

دبئی، 11 جون (یو این آئی) اسپین اور بارسلونا کے مایہ ناز سابق مڈفیلڈر اینڈریس انیئسٹا نے دبئی اسپورٹس کونسل کے تعاون اور مقامی شراکت دار عبدالرحمٰن المتقابلی کے ساتھ مل کر متحدہ عرب امارات میں باقاعدہ طور پر 'انیئسٹا اکیڈمی' لانچ کر دی ہے۔ اس اہم منصوبے کا اعلان دبئی کے میریٹ ہوٹل الجداف میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا گیا، جس میں دبئی اسپورٹس کونسل کے سیکرٹری جنرل سعید حارب سمیت کئی اہم شخصیات اور کھیلوں کے ستاروں نے شرکت کی۔ ورلڈ کپ اور چیمپئنز لیگ جیتنے والے انیئسٹا اب فٹ بال کے میدان میں بطور کھلاڑی اپنے شاندار کیریئر کے بعد کوچنگ کی دنیا میں قدم رکھنے جا رہے ہیں۔ انہوں نے دبئی کے فرسٹ ڈویژن کلب گلف یونائیٹڈ ایف سی کے ہیڈ کوچ کے طور پر اپنی نئی اننگز کا آغاز کر دیا ہے۔ انیئسٹا پہلے ہی 'A' لائسنس حاصل کر چکے ہیں اور اب وہ اپنے پروفیشنل کوچنگ لائسنس کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ یاد رہے کہ انیئسٹا نے 2024 میں یو اے ای پرو لیگ کے کلب 'امارات کلب' سے کھیلتے ہوئے اپنے 22 سالہ شاندار کیریئر کے بعد ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ انہوں نے اپنی مشہور 'نمبر 8' جرسی کی مناسبت سے علامتی طور پر 8 اکتوبر کی تاریخ کو ریٹائرمنٹ کے لیے چنا تھا۔ فٹ بال کی تاریخ کے عظیم ترین مڈفیلڈرز میں شمار ہونے والے انیئسٹا اپنے شاندار بال کنٹرول، چستی اور کھیل کی بہترین سمجھ بوجھ کے لیے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں مجموعی طور پر 38 بڑے ٹرافیز اپنے نام کیں، جن میں شامل ہیں۔

کرکٹ ورلڈ کپ 2027 کی تاریخوں کا اعلان: 4 اکتوبر سے 21 نومبر تک کھیلا جائے گا میگا ایونٹ

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا کی مشترکہ میزبانی میں منعقد ہونے والا آئی سی سی مینز ون ڈے کرکٹ ورلڈ کپ 2027ء اگلے سال 4 اکتوبر سے 21 نومبر کے درمیان کھیلا جائے گا۔ کرکٹ کی معتبر ویب سائٹ 'ای ایس پی این کرک انفو' کے مطابق، ان تاریخوں پر حتمی اتفاق گزشتہ مئی میں احمد آباد میں منعقدہ آئی سی سی بورڈ میٹنگ کے دوران ہوا تھا، جبکہ ٹورنامنٹ کی باریکیوں اور دیگر انتظامات پر تفصیلی بحث رواں سال جولائی میں ہونے والے سالانہ اجلاس میں کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق، ورلڈ کپ کے کل 54 میچوں میں سے اکثریتی میچز جنوبی افریقہ کے 8 مختلف اسٹیڈیمز میں کھیلے جائیں گے، جس کے تحت جنوبی افریقہ 41 میچوں کی میزبانی کرے گا۔ اس کے علاوہ زمبابوے میں 8 سے 10 میچز اور نمیبیا میں 3 میچز کھیلے جانے کا امکان ہے۔ پہلے زمبابوے کے صرف دو اسٹیڈیمز کے استعمال پر غور کیا جا رہا تھا، لیکن اس سال کے آخر تک 'وکٹوریہ فالز' پر تعمیر ہونے والا نیا اسٹیڈیم مکمل ہو جائے گا، جس کے بعد زمبابوے کے تینوں میدانوں کا استعمال کیا جائے گا۔ سال 2003ء کے تاریخی ورلڈ کپ کے بعد یہ پہلا موقع ہوگا جب جنوبی افریقہ میں ون ڈے ورلڈ کپ کا میگا ایونٹ منعقد ہوگا۔ اگرچہ اس دوران جنوبی افریقہ 2007ء کے مینز ٹی 20- ورلڈ کپ، 2009ء کی چیمپئنز ٹرافی اور 2023ء کے ویمنز ٹی 20- ورلڈ کپ جیسے بڑے ایونٹس کی کامیاب میزبانی کر چکا ہے۔ گزشتہ دو ایڈیشنز (2019ء اور 2023ء) میں 10 ٹیموں کے فارمیٹ کے بعد، اب ایک بار پھر 14 ٹیموں کے فارمیٹ کی واپسی ہو رہی ہے۔ تمام ٹیموں کو 7-7 کے دو گروپس میں تقسیم کیا جائے گا، اور دونوں گروپس سے ٹاپ 3-3 ٹیمیں 'سپر سکس' مرحلے کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ میزبان ہونے کے ناطے جنوبی افریقہ اور زمبابوے نے ٹورنامنٹ کے لیے براہ راست کوالیفائی کر لیا ہے، تاہم نمیبیا کو کوالیفکیشن کے باقاعدہ عمل سے گزرنا ہوگا۔

نائٹ کلب واقعہ ایسا جرم نہیں کہ بین اسٹوکس کو فارغ کر دیا جائے: ناصر حسین

لندن، 11 جون (ایجنسیز) ڈسپلن کی خلاف ورزی پر انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس کو ٹیم سے ڈراپ کرنے کے معاملے پر سابق کپتانوں ناصر حسین اور مائیکل ایتھرٹن کا ردعمل سامنے آ گیا۔ اس حوالے سے ناصر حسین کا کہنا ہے کہ بین اسٹوکس نے انگلینڈ ٹیم کے لیے بہت کچھ کیا ہے، انگلینڈ کے بہترین لمحات میں وہ ٹیم کا حصہ تھے، ون ڈے ورلڈ کپ اور ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ کی فتوحات کا حصہ تھے، وہ انگلینڈ ٹیم کے واریئر ہیں لیکن اس مرتبہ ان سے ایک بڑی غلطی ہوئی ہے۔ ناصر حسین کا کہنا ہے کہ میرا نہیں خیال کہ یہ ایک ایسا جرم ہے کہ ان کو فارغ کر دیا جائے، بین اسٹوکس کے لیے یہ ایک مشکل وقت ہے، عظیم کرکٹرز کے لیے یہ نہیں ہونا چاہیے کہ وہ جذباتی پن میں ریٹائرمنٹ کا فیصلہ کر لیں، مجھے افسوس ہوگا اگر ہم آخری مرتبہ بین اسٹوکس کو ایکشن میں دیکھ چکے ہیں۔ دوسری جانب مائیکل ایتھرٹن نے کہا ہے کہ یہ اس لیے اسٹوری بنی کیوں کہ ایشیز کے بعد انگلینڈ ٹیم کا ایک بیانیہ بن چکا ہے، فتح کے بعد رات گئے تک باہر رہنا فارغ کرنے یا استعفیٰ لینے والا جرم نہیں، وہ 4 برس سے انگلینڈ ٹیم کے کپتان ہیں، ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ وہ اس وقت کیا سوچ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بین اسٹوکس نے کوئی فیصلہ کرنا ہے لیکن اس کا ہمیں نہیں پتہ کہ وہ کیا کریں گے، مستقبل میں جب کوئی پوچھے گا کہ بین اسٹوکس کیوں ریٹائر ہوئے تو کیا کہا جائے گا؟ مائیکل ایتھرٹن کا کہنا ہے کہ یہ سن کر افسوس ہوگا کہ کرفیو کا قانون خود بنا کر توڑنے کی وجہ سے بین اسٹوکس ریٹائر ہوئے۔ واضح رہے کہ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس اور گس اٹکنسن کو ڈسپلن کی خلاف ورزی پر نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے ڈراپ کیا گیا ہے۔

بارش سے متاثرہ میچ میں آسٹریلیا نے 8 وکٹوں کے نقصان پر 187 رنز بنائے

میرپور، 11 جون (یو این آئی) زیویئر بارٹلیٹ (52) اور مارنس لابوشین (ناٹ آؤٹ 55) کی مزاحمتی اور جاندار اننگز کی بدولت آسٹریلیا نے بنگلہ دیش کے خلاف بارش سے متاثرہ میچ میں مقررہ 42 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 187 رنز کا فائٹنگ اسکور کھڑا کر لیا ہے۔ آج یہاں کھیلے گئے میچ میں آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا، لیکن ان کا یہ فیصلہ اس وقت انتہائی غلط ثابت ہوا جب بنگلہ دیشی بالرز نے تباہ کن آغاز کرتے ہوئے دوسرے ہی اوور میں بغیر کوئی رن بنائے آسٹریلیا کی 3 اہم وکٹیں اکھاڑ دیں۔ پہلے اوور میں تسکین احمد نے میتھیو شارٹ کو آؤٹ کیا، جبکہ دوسرے اوور میں مستفیض الرحمان نے یکے بعد دیگرے کوپر کونلی اور میٹ رینشا کو پویلین کی راہ دکھا کر آسٹریلوی بیٹنگ لائن کی کمر توڑ دی۔ اس بدترین شروعات کے بعد ایلکس کیری نے کپتان جوش انگلس کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ تاہم، 8ویں اوور میں مستفیض الرحمان نے ایلکس کیری (13) کو آؤٹ کر کے آسٹریلیا کو چوتھا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد 18ویں اوور میں تنویر اسلام نے جوش انگلس کو 34 رنز پر آؤٹ کیا اور کچھ ہی دیر بعد کیمرون گرین (25) بھی تنویر اسلام کا شکار بن گئے۔ ایک وقت ایسا تھا جب آسٹریلیا نے محض 81 رنز کے اسکور پر اپنی 6 وکٹیں گنوا دی تھیں اور ٹیم شدید بحران کا شکار تھی۔ ایسے نازک موقع پر زیویئر بارٹلیٹ اور مارنس لابوشین نے بنگلہ دیشی بالرز کے خلاف لوہے کی دیوار بننے کا فیصلہ کیا۔ دونوں بلے بازوں نے شاندار پختگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ساتویں وکٹ کے لیے 103 رنز کی انتہائی اہم شراکت داری قائم کی۔ 41ویں اوور میں تسکین احمد نے بارٹلیٹ کو آؤٹ کر کے اس خطرناک ہوتی جوڑی کو توڑا۔ بارٹلیٹ نے 48 گیندوں پر 4 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے 52 رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ اسی اوور میں تسکین نے ایڈم زمپا کو بھی صفر پر آؤٹ کیا۔ جب آسٹریلیا نے 42 اوورز میں 8 وکٹوں پر 187 رنز بنائے تو اچانک تیز بارش کے باعث کھیل کو روکنا پڑا، اور بعد میں اسی اسکور کو آسٹریلیا کی اننگز کا اختتامی اسکور قرار دیا گیا۔ مارنس لابوشین 55 رنز بنا کر کریز پر موجود رہے۔

آسٹریلین اوپن: پی وی سندھو اور ابھرتی ہوئی اسٹار تنوی شرما کوارٹر فائنل میں داخل

سڈنی، 11 جون (یو این آئی) دو بار کی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو اور ملک کی ہونہار نوجوان کھلاڑی تنوی شرما نے جمعرات کے روز آسٹریلین اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے ویمنز سنگلز میں اپنے ہی ملک کی کھلاڑیوں کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ آج یہاں کھیلے گئے سنسنی خیز مقابلے میں بیڈمنٹن رینکنگ میں دسویں نمبر پر موجود پی وی سندھو نے اپنی جونیئر ساتھی اور دنیا کی 39ویں نمبر کی کھلاڑی ایشرانی بروا کو 42 منٹ کے کھیل میں 22-20 اور 21-12 سے شکست دی۔ تیسری سیڈ حاصل کرنے والی پی وی سندھو کو پہلے گیم میں ایشرانی بروا سے سخت مقابلے کا سامنا کرنا پڑا، لیکن دوسرے گیم میں انہوں نے یکطرفہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی۔ کوارٹر فائنل میں سندھو کا مقابلہ چائنیز تائپے کی چیین سو-یو سے ہوگا، جہاں وہ ملائیشیا اوپن کے بعد رواں سال اپنے دوسرے سیمی فائنل میں پہنچنے کی کوشش کریں گی۔ سندھو کی طرح نوجوان تنوی شرما نے بھی ایک اور 'آل انڈیا' مقابلے میں بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے اپنی سینئر ساتھی مالویکا بنسوڈ کو اسٹریٹ گیمز میں 21-13 اور 21-15 سے ہرا کر سب کو حیران کر دیا۔ اس شاندار جیت کے ساتھ 17 سالہ تنوی شرما نے اس سال اپنے دوسرے کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا ہے۔ اگرچہ رواں سیزن میں تنوی کو فارم کے تسلسل کے لیے کافی جدوجہد کرنی پڑی ہے اور وہ اپنے 8 بی ڈبلیو ایف ٹورنامنٹس میں سے صرف دو میں ہی ابتدائی راؤنڈ سے آگے بڑھنے میں کامیاب رہی ہیں، تاہم اب کوارٹر فائنل میں ان کا مقابلہ جاپان کی تین بار کی ورلڈ چیمپئن اور ٹاپ سیڈ اکانے یاماگوچی سے ہوگا، جو ان کے لیے ایک بڑا امتحان ہے۔ دوسری جانب تانیا ہیمنت کا ویمنز سنگلز کا سفر پری کوارٹر فائنل میں ہی ختم ہو گیا

عالمی کپ کے پہلے ہی میچ میں ہوم کراؤڈ کے سامنے میکسیکو کا کڑا امتحان

میکسیکو سٹی، 11 جون (ایجنسیز) جنوبی افریقہ کے ہیڈ کوچ ہیوگو بروس نے اپنے کھلاڑیوں کو چیلنج کیا ہے کہ وہ جمعرات کے روز ورلڈ کپ کے افتتاحی میچ میں مشترکہ میزبان میکسیکو کے خلاف اسٹیڈیم میں موجود ہجوم کے شدید شور اور دباؤ کو پس پشت ڈال کر میدان میں اتریں۔ 74 سالہ بروس کے لیے میکسیکو سٹی کے تاریخی 'ایسٹاڈیو ازٹیکا' اسٹیڈیم میں واپسی ایک جذباتی لمحہ ہے، جہاں وہ گروپ اے کے اس مشکل ترین میچ میں جنوبی افریقہ کی قیادت کر رہے ہیں۔ بیلجیم کے سابق انٹرنیشنل کھلاڑی ہیوگو بروس 1986 کے ورلڈ کپ میں خود اس اسٹیڈیم کے بے پناہ شور کا تجربہ کر چکے ہیں، جب انہوں نے بیلجیم (ریڈ ڈیولز) کی طرف سے میزبان میکسیکو کے خلاف افتتاحی میچ کھیلا تھا۔ بروس اس میچ کو اگلے مرحلے (ناک آؤٹ اسٹیج) میں پہنچنے کے لیے انتہائی اہم اور فیصلہ کن قرار دے رہے ہیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا: "اسٹیڈیم میں شائقین کا ایک بہت بڑا ہجوم ہوگا اور جنوبی افریقہ کے حامیوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہوگی، جو یقیناً میکسیکو کے لیے ایک بڑا فائدہ ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا: "اسٹیڈیم میں شائقین کا ایک بہت بڑا ہجوم ہوگا اور جنوبی افریقہ کے حامیوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہوگی، جو یقیناً میکسیکو کے لیے ایک بڑا فائدہ ہے۔ وہاں 85,000 میکسیکن شائقین چیخ رہے ہوں گے اور گانے گا رہے ہوں گے۔ لیکن ہمیں صرف اپنے کھیل پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی۔ اگر ہم اس شور سے متاثر نہ ہوئے تو ہم ایک بہترین کھیل پیش کر سکتے ہیں۔" کوچ بروس کا ماننا ہے کہ میکسیکو اس گروپ کی سب سے مضبوط ٹیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ میکسیکو (ایل ٹری) نے اپنے آخری 10 میچوں میں سے تقریباً تمام جیتے ہیں، اس لیے ان کا اعتماد بہت بلند ہے۔ ہمارا مقابلہ ایک بہترین ٹیم سے ہے اور ہمیں اپنا بہترین کھیل پیش کرنا ہوگا، لیکن میں یقین دلاتا ہوں کہ میری ٹیم میدان کے ہر میٹر اور ہر گیند کے لیے لڑنے کو تیار ہے۔ ہیوگو بروس نے اس موقع پر ورلڈ کپ میں ٹیموں کی تعداد بڑھا کر 48 کیے جانے پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے سفری مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اٹلانٹا اور مونٹیری جیسے شہروں میں میچز کھیلنے کے لیے طویل سفر کرنا کھلاڑیوں کو تھکا دینے والا ہے، لیکن جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ہمیں خود کو ڈھالنا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ 40 سال پہلے میکسیکو میں جب ورلڈ کپ ہوا تھا تو حالات مختلف تھے، اب یہ جدید دور ہے اور ہمیں سمجھوتہ کرنا پڑے گا۔ دوسری جانب، میکسیکو کی ٹیم اب تک 7 مرتبہ ورلڈ کپ کے افتتاحی میچز کھیل چکی ہے لیکن وہ کبھی بھی پہلا میچ جیتنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ میکسیکن کوچ خاویر اگیرے اس بار اس خراب ریکارڈ کو بدلنے کے لیے پرعزم ہیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے 67 سالہ کوچ خاویر اگیرے نے کہا "ہمیں اس روایت اور اعداد و شمار کو بدلنا ہوگا۔ مجھے اس ریکارڈ کا علم نہیں تھا، میں یہ بات اپنے کھلاڑیوں کے ساتھ شیئر کروں گا تاکہ انہیں مزید ترغیب ملے۔ 22 ماہ قبل جب سے میں نے یہ ذمہ داری سنبھالی ہے، ہوم گراؤنڈ پر ورلڈ کپ کا تجربہ کرنے سے بڑھ کر میرے لیے کوئی دوسرا جذباتی لمحہ نہیں ہے۔" واضح رہے کہ اگیرے بھی 40 سال قبل 1986 کے ورلڈ کپ میں بطور کھلاڑی اپنی ہوم ٹرف پر کھیلنے کا تجربہ رکھتے ہیں اور اب وہ بطور کوچ تاریخ رقم کرنے کے لیے میدان میں اتریں گے۔

پہلے ہی راؤنڈ میں ہارنے والے بھی مالا مال: ومبلڈن ٹینس کے انعامی پول میں اب تک کا سب سے بڑا سالانہ اضافہ

لندن، 11 جون (ایجنسیز) ٹینس کے سب سے باوقار گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ 'ومبلڈن' کی انعامی رقم میں 20 فیصد کا خطیر اضافہ کر دیا گیا ہے، جس کے بعد اس سال کا کل انعامی پول ریکارڈ 64.2 ملین پاؤنڈز (تقریباً 85.7 ملین امریکی ڈالرز) تک پہنچ گیا ہے۔ 'آل انگلینڈ کلب' کی انتظامیہ نے جمعرات کے روز ٹورنامنٹ سے قبل منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران کھلاڑیوں کے لیے اس شاندار کیش بوسٹ کا انکشاف کیا۔ اس نئے اضافے کے بعد، ومبلڈن کے مینز اور ویمنز سنگلز کے فاتحین کو اب فی کس 3.6 ملین پاؤنڈز (تقریباً 4.8 ملین ڈالرز) کی خطیر رقم ملے گی۔ واضح رہے کہ اٹلی کے جینک سنر مینز سنگلز کے دفاعی چیمپئن ہیں جنہوں نے 2025ء کے فائنل میں کارلوس الکاراز کو شکست دی تھی، جبکہ پولینڈ کی ایگا سویاٹیک نے گزشتہ سال ویمنز سنگلز کا ٹائٹل اپنے نام کیا تھا۔ اس سال ومبلڈن میں پہلے ہی راؤنڈ میں شکست کھا کر باہر ہونے والے کھلاڑیوں کو بھی مایوس نہیں کیا جائے گا، بلکہ پہلے راؤنڈ میں ہارنے والے ہر کھلاڑی کے لیے 80,000 پاؤنڈز مختص کیے گئے ہیں۔ ومبلڈن انتظامیہ کی جانب سے انعامی رقم میں یہ بڑا اضافہ حالیہ فرنچ اوپن کے دوران دنیا کے کئی چوٹی کے کھلاڑیوں کے احتجاج کے بعد سامنے آیا ہے۔ فرنچ اوپن (رولینڈ گیراس) میں کھلاڑیوں نے میڈیا سرگرمیوں کو محض 15 منٹ تک محدود کر کے اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا تھا۔ کھلاڑی اس بات پر نالاں تھے کہ فرنچ اوپن کی انعامی رقم میں 2025 کے مقابلے میں صرف 9.5 فیصد اضافہ کیا گیا تھا، جو ٹورنامنٹ کی مجموعی آمدنی کا صرف 15 فیصد بنتا ہے، جبکہ کھلاڑیوں کا مطالبہ ہے کہ یہ فنڈ ٹورنامنٹ کی کل آمدنی کے 22 فیصد کے قریب ہونا چاہیے۔ ومبلڈن نے کھلاڑیوں کے اسی مطالبے کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے فنڈ کو گزشتہ سال کے 53.5 ملین پاؤنڈز سے بڑھا کر 64.2 ملین پاؤنڈز کر دیا ہے۔ یہ تاریخی ٹورنامنٹ 29 جون سے جنوب مغربی لندن میں شروع ہونے جا رہا ہے۔

رونالڈو کی ناکامی کے باوجود پرتگال نے نائیجیریا کو ہرا دیا

لیریا، 11 جون (یو این آئی) فٹ بال ورلڈ کپ 2026 کے ایک دوستانہ اور وارم اپ میچ میں پرتگال نے نائیجیریا کو ایک کے مقابلے میں دو گول سے شکست دے دی۔ میچ کے دوران اسٹار فٹ بالر کرسٹیانو رونالڈو آؤٹ آف فارم نظر آئے، تاہم پیڈرو نیٹو اور فرانسسکو کونسیساؤ کے شاندار گولز نے ٹیم کو فتح دلا کر رونالڈو کی مایوس کن کارکردگی کا ازالہ کر دیا۔ میچ کے پہلے ہاف کے وسط میں چیلسی کے فارورڈ پیڈرو نیٹو نے شاندار گول کر کے پرتگال کو برتری دلائی، لیکن نائیجیریا کے اکور ایڈمز نے ہاف ٹائم سے ٹھیک پہلے گول داغ کر مقابلہ 1-1 سے برابر کر دیا۔ میچ کے 85ویں منٹ میں یووینٹس کے ونگر فرانسسکو کونسیساؤ نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر پرتگال کی برتری کو دوبارہ بحال کر دیا جو میچ کے اختتام تک برقرار رہی۔ دوسری جانب، پانچ مرتبہ بیلون ڈی اور کا اعزاز جیتنے والے 41 سالہ کرسٹیانو رونالڈو کے لیے یہ رات اچھی ثابت نہ ہوئی اور انہوں نے گول کرنے کے کئی بہترین مواقع ضائع کیے۔ واضح رہے کہ رونالڈو اپنے کیریئر کا ریکارڈ چھٹا ورلڈ کپ کھیلنے جا رہے ہیں، تاہم تجزیہ کاروں اور فٹ بال حلقوں میں یہ خدشات جنم لے رہے ہیں کہ ان کی موجودگی ہیڈ کوچ رابرٹو مارٹینز کی مضبوط ٹیم کی قدرتی صلاحیتوں کو نکھرنے سے روک سکتی ہے۔ پیرس سینٹ جرمین کے ساتھ چیمپئنز لیگ جیتنے والے چار کھلاڑیوں کی شمولیت کے بعد رابرٹو مارٹینز کو پہلی بار مکمل اسکواڈ دستیاب تھا۔

توحید ہردوئے کی ٹیسٹ ٹیم میں شمولیت، آسٹریلیا کے خلاف ٹی 20- سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان

ڈھاکہ، 11 جون (ayjnsyz) بنگلہ دیش نے آسٹریلیا کے خلاف کھیلی جانے والی تین میچوں کی ٹی 20- سیریز کے لیے اپنے اسٹار فاسٹ بولرز تسکین احمد، ناہید رانا اور مستفیض الرحمان کو اسکواڈ میں واپس بلا لیا ہے۔ یہ سیریز آسٹریلیا کے دورہ بنگلہ دیش کے ون ڈے مرحلے کے اختتام کے بعد چٹاگانگ میں کھیلی جائے گی۔ دوسری جانب، مڈل آرڈر بلے باز توحید ہردوئے کو ان کی شاندار فارم کا انعام دیتے ہوئے پہلی بار ٹیسٹ ٹیم میں بھی شامل کر لیا گیا ہے۔ انہیں ہرارے میں زمبابوے کے خلاف کھیلے جانے والے واحد ٹیسٹ میچ کے لیے بنگلہ دیش کے 15 رکنی اسکواڈ کا حصہ بنایا گیا ہے۔ یہ ٹیسٹ میچ آسٹریلیا کے خلاف ٹی 20- سیریز کے فوراً بعد شیڈول ہے۔ اس کے علاوہ، بغیر کسی انٹرنیشنل تجربے کے تیز گیند باز ربیع الحق کو بھی ٹیسٹ اسکواڈ میں شامل کر کے سب کو حیران کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، بغیر کسی انٹرنیشنل تجربے کے تیز گیند باز ربیع الحق کو بھی ٹیسٹ اسکواڈ میں شامل کر کے سب کو حیران کر دیا گیا ہے۔ بنگلہ دیش کے چیف سلیکٹر حبیب البشر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے تصدیق کی کہ توحید ہردوئے ٹی 20- فارمیٹ میں کپتان لٹن داس کے ساتھ نائب کپتان کی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ اس سے قبل سیف حسن نے اپنی بیٹنگ پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے اس عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس سے قبل سیف حسن نے اپنی بیٹنگ پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے اس عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ دونوں فارمیٹس کے لیے بنگلہ دیشی اسکواڈز آسٹریلیا کے خلاف ٹی 20- اسکواڈ: لٹن کمار داس (کپتان)، پرویز حسین ایمون، تنزید حسن، محمد سیف حسن، شمیم حسین، توحید ہردوئے (نائب کپتان)، نور الحسن سوہان، مہدی حسن، نسیم احمد، رشاد حسین، شریف الاسلام، مستفیض الرحمان، تسکین احمد، ناہید رانا اور عبدالغفار ثقلین۔ زمبابوے کے خلاف ٹیسٹ: نجم الحسین شانتو (کپتان)، شادمان اسلام، محمود الحسن جوائے، تنزید حسن، مومن الحق، مشفیق الرحیم، لٹن کمار داس، تاج الاسلام، نعیم حسن، خالد احمد، عبادت حسین، حسن محمود، توحید ہردوئے، امت حسن اور ربیع الحق۔

بین الاقوامی خبریں

DailyAfaaqKashmir
Friday 12 June 2026
آفاق

امریکہ نے ایران میں کئی ٹھکانوں نئے حملے کیئے

ایران نے مغربی ایشیا میں 18 امریکی اڈوں پر حملے کیے: آئی آر جی سی

ایران نے آبنائے ہرمز سے تمام جہازوں کی آمدورفت بند کردی

واشنگٹن، 11 جون (اسپوتنک/یو این آئی) امریکہ نے بدھ کی شب ایران میں کئی مقامات پر حملے کیے اور جنوبی

علاقے میں فوجی تنصیبات کے ساتھ ساتھ فضائی دفاعی نظام، ریڈار اور ڈرون کمانڈ و کنٹرول یونٹوں کو بھی نشانہ بنایا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) نے ایک بیان میں کہا" : کمانڈر ان چیف کی ہدایت پر افواج نے بدھ کی رات ایران میں متعدد مقامات پر اضافی سیلف ڈیفنس حملے کیے۔ بیان کے مطابق امریکی فوج نے ایران کی فوجی نگرانی کی صلاحیتوں، مواصلاتی نظام اور فضائی دفاعی نظام کو نشانہ بنایا۔ یہ حملے ایران کی بلا اشتعال اور مسلسل جارحانہ کارروائیوں کے جواب میں کیے گئے ہیں۔ امریکی فوج پوری طرح چوکس، مہلک اور تیار ہے۔ دریں اثنا، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر مذاکرات میں تاخیر کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ ایران کے خلاف بڑے پیمانے پر حملوں کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ مسٹر ٹرمپ کے بیان کے بعد، امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے بھی خبردار کیا کہ امریکی فوج ایران کے خلاف سخت " حملے کرے گی۔ ایرانی میڈیا نے اپنی رپورٹوں میں بتایا ہے کہ بندر عباس کی بندرگاہی شہر، جنوبی ایران کے شہر سیریک، صوبہ البرز کے شہر اشتہارد کے قریب اور شہر کرج میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ اس کے علاوہ میناب اور مہر شہروں میں بھی دھماکوں کی آوازسنی گئی۔ پریس ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق ایران کے کرگان شہر میں امریکی حملے کے نتیجے میں دو افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ادھر امریکی حملوں اور فوجی جھڑپوں کے بعد ایران نے آبنائے ہرمز سے تمام جہازوں کی آمدورفت بند کردی۔ ایرانی اعلیٰ مشترکہ فوجی کمان نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے کی کوشش کرنے والے کسی بھی جہاز کو نشانہ بنایا جائے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آبنائے ہرمز کی بندش کے حکم میں تیل بردار اور تجارتی جہاز بھی شامل ہیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی پابندی کی خلاف ورزی پر ہرمز میں 2 جہازوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ کی جانب سے ایران پر تازہ حملے کے بعد آبنائے ہرمز میں امریکی افواج اور ایرانی پاسداران انقلاب کے درمیان جھڑپیں شروع ہوگئیں۔

امریکہ آج رات ایران پر انتہائی شدید کاری ضرب لگانے جارہا ہے: ٹرمپ

امریکہ ایرانی تیل اور گیس کی مارکیٹوں کا مکمل کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے گا

واشنگٹن، 11 جون (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر

مذاکرات میں بہت زیادہ وقت ضائع کرنے کا الزام لگا کر دھمکی دے دی۔ امریکی صدر ٹرمپ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ آج رات ایران پر انتہائی شدید کاری ضرب لگانے جا رہا ہے۔ ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایرانی بحریہ، فضائیہ، ریڈار سسٹم، اینٹی ائیر کرافٹ گنز ختم ہو چکی ہیں ایران کا تمام دفاعی نظام اور زیادہ تر جارحانہ صلاحیتیں اب مکمل ختم ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ہم بہت جلد مستقبل قریب میں ایران کے جزیرہ خارک کا کنٹرول سنبھال لیں گے ہم جلد ایران کے اہم آئل انفراسٹرکچر پوائنٹس کا بھی کنٹرول سنبھال لیں گے امریکہ ایرانی تیل اور گیس کی مارکیٹوں کا مکمل کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران کے توانائی سیکٹر کا کنٹرول بالکل اسی طرح سنبھالا جائے گا جیسے وینزویلا کا کنٹرول سنبھالا ہے ہمارا ماڈل وینزویلا خود اور امریکا دونوں کیلئے انتہائی شاندار اور کامیاب ثابت ہو رہا ہے۔ امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے کہا ہے کہ امریکہ آج رات ایران پر بڑا حملہ کرے گا، ہمارے پاس فیصلہ کن پلان موجود ہے۔ فلوریڈا میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے ایران کو مزید حملوں کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اگر تہران نے واشنگٹن کے ساتھ معاہدہ نہ کیا تو امریکا ایران کی اہم تنصیبات کو نشانہ بنائے گا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق امریکی وزیر جنگ کا کہنا تھا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ پہلے ہی واضح کر چکے ہیں کہ ایران مذاکرات کے معاملے میں سنجیدہ رویہ اختیار نہیں کر رہا اگر وہ معاہدے کی طرف نہیں آتا تو پھر اسے امریکی بمباری کا سامنا کرنا پڑے گا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق امریکی وزیر جنگ کا کہنا تھا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ پہلے ہی واضح کر چکے ہیں کہ ایران مذاکرات کے معاملے میں سنجیدہ رویہ اختیار نہیں کر رہا اگر وہ معاہدے کی طرف نہیں آتا تو پھر اسے امریکی بمباری کا سامنا کرنا پڑے گا۔

امریکہ کی ایران کی 9 شخصیات اور اداروں پر پابندیاں عائد

واشنگٹن، 11 جون (ایجنسیز) امریکہ نے ایران کی 9 شخصیات اور اداروں پر پابندیاں عائد کردیں۔ امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق پابندیاں ایرانی وزارت دفاع، پاسداران انقلاب اور ایرانی افواج کو اسلحہ خریداری میں معاونت پر عائد کی گئیں۔ امریکی محکمہ خزانہ کا کہنا ہے کہ ایران کو ہتھیاروں کی فراہمی میں معاونت کرنے والے نیٹ ورکس کے خلاف کارروائیاں جاری رکھیں گے۔ واضح رہے کہ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر بیان دیتے ہوئے کہا کہ ایران کی فوج مکمل طور پر تباہ و برباد ہوچکی ہے، اس کے بہت سے حصے، جیسے بحریہ اور فضائیہ، اب عملاً موجود ہی نہیں رہے، انہیں مکمل طور پر شکست دی جا چکی ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ایران نے ایسے معاہدے پر مذاکرات کرنے میں بہت زیادہ دیر کردی جو ان کے لیے بہترین ثابت ہوسکتا تھا۔

اسرائیلی آبادکاروں پر پابندیاں ناکافی،

اسرائیلی حکومت کو نشانہ بنایا جائے: انسانی حقوق کی تنظیموں کا مطالبہ

لندن، 11 جون (ایجنسیز) برطانیہ، آسٹریلیا، کینیڈا، فرانس، نیوزی لینڈ اور ناروے نے 9 جون 2026ء کو مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں آبادکاروں کے تشدد کی مالی معاونت اور کارروائیوں میں

ملوث نیٹ ورکس پر مشترکہ پابندیاں عائد کردی ہیں۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ نے 6 اداروں اور ایک فرد پر پابندی عائد کی ہے جبکہ فرانس نے اسرائیلی وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ، 3 آبادکار گروپ رہنماؤں اور 21 آبادکاروں کے ملک میں داخلے پر پابندی لگائی ہے۔ تاہم فلسطینی رہنماؤں، انسانی حقوق کی تنظیموں اور ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات بحران کی سنگینی کے مقابلے میں ناکافی ہیں اور اصل ذمے دار اسرائیلی حکومت کو جوابدہ نہیں ٹھہراتے۔ برطانوی چیریٹی ادارے کرسچن ایڈ کی برطانوی سربراہ جینیفر لارٹی نے پابندیوں کو بہت کم اور بہت دیر سے اٹھایا گیا قدم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ فلسطینیوں کو مسلسل ان کی زمینوں سے بے دخل کیا جا رہا ہے جبکہ عملی اقدامات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ فلسطینی قومی اقدام کے سیکریٹری جنرل مصطفیٰ برغوثی نے کہا ہے کہ مغربی حکومتیں اسرائیل کے ساتھ اپنے تعلقات پر عوامی غصے کو کم کرنے کے لیے علامتی اقدامات کر رہی ہیں، آبادکاری کی منصوبہ بندی، مالی معاونت اور توسیع خود اسرائیلی حکومت کرتی ہے اس لیے صرف چند افراد یا گروہوں پر پابندیاں مسئلے کا حل نہیں۔ واضح رہے کہ اوسلو معاہدوں کے وقت مقبوضہ مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں تقریباً 250,000 اسرائیلی آبادکار موجود تھے جبکہ اب یہ تعداد 700,000 سے تجاوز کرچکی ہے۔ دوسری جانب تقریباً 3 ملین فلسطینی انہی علاقوں میں رہتے ہیں۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل برطانیہ کے کرائسز رسپانس منیجر کرسٹیان بینیڈکٹ نے کہا ہے کہ آبادکاروں کے مالی نیٹ ورکس کو نشانہ بنانا کافی نہیں بلکہ ان پالیسیوں کے معماروں کو بھی جوابدہ بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو، سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ اور دیگر اعلیٰ حکام پر پابندیوں کا مطالبہ کیا ہے، نیتن یاہو اور گیلنٹ کو جنگی جرائم کے الزامات پر بین الاقوامی فوجداری عدالت کے وارنٹس کا بھی سامنا ہے۔

ہمارے پاس فیصلہ کن پلان موجود ہے

امریکہ آج رات ایران پر بڑا حملہ کرے گا: امریکی وزیر جنگ

فلوریڈا، 11 جون (ایجنسیز) امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے کہا ہے کہ امریکہ آج رات ایران پر بڑا حملہ کرے گا، ہمارے پاس فیصلہ کن پلان موجود ہے۔ فلوریڈا میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے ایران کو مزید حملوں کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اگر تہران نے واشنگٹن کے ساتھ معاہدہ نہ کیا تو امریکہ ایران کی اہم تنصیبات کو نشانہ بنائے گا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق امریکی وزیر جنگ کا کہنا تھا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ پہلے ہی واضح کرچکے ہیں کہ ایران مذاکرات کے معاملے میں سنجیدہ رویہ اختیار نہیں کر رہا اگر وہ معاہدے کی طرف نہیں آتا تو پھر اسے امریکی بمباری کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ آبنائے ہرمز کا کنٹرول امریکہ کے پاس رہے گا، اب تک وہاں سے ٹینکرز کے ذریعے 100 ملین بیرل تیل گزارا جاچکا ہے۔ پیٹ ہیگسیتھ نے عندیہ دیا کہ امریکہ کی جانب سے کیے جانے والے ممکنہ حملے واضح اور انتہائی طاقتور ہوں گے، تاہم انہوں نے ان تنصیبات کی تفصیلات فراہم نہیں کیں جنہیں نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایران میں اہم تنصیبات پر بمباری کی جائے گی، آج ہونے والے حملے مضبوط اور واضح ہوں گے، زیادہ تر ایرانی میزائل اپنے ہدف کو نشانہ نہیں بنا پاتے۔

امریکی وزیر جنگ نے دعویٰ کیا کہ آبنائے ہرمز پر امریکہ کا کنٹرول موجود ہے اور واشنگٹن کئی ہفتوں سے اس اہم آبی گزرگاہ کے ذریعے تیل کی ترسیل جاری رکھے ہوئے ہے۔ تاہم انہوں نے اپنے اس دعوے کے حق میں کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران کے پاس اب بھی امریکا کے ساتھ معاہدہ کرنے کا موقع موجود ہے، لیکن اگر تہران نے سخت مؤقف برقرار رکھا تو صورتحال مزید کشیدہ ہوسکتی ہے۔

امریکہ کے ساتھ پائیدار معاہدہ دھمکیوں،

دباؤ یا طاقت کے استعمال سے ممکن نہیں: ایرانی سفیر

اقوام متحدہ، 11 جون (یو این آئی) اقوام متحدہ میں ایرانی سفیر امیر سعید ایروانی نے

کہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ پائیدار معاہدہ دھمکیوں، دباؤ یا طاقت کے استعمال سے ممکن نہیں۔ ایک بیان میں ایرانی سفیر امیر سعید ایروانی نے کہا کہ ایران نے کبھی دھمکیوں کے تحت مذاکرات نہیں کیے اور ایران کبھی دباؤ کے آگے نہیں جھکے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ کے ساتھ پائیدار معاہدہ دھمکیوں، دباؤ یا طاقت کے استعمال سے ممکن نہیں ہے۔ دوسری جانب ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ جنگ ایران کے مفاد میں نہیں ہے لیکن دھمکیوں سے جھکنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا، دشمن کا یہ خواب ہے کہ ایران بیرونی جارحیت کے سامنے جھک جائیگا۔

شام اور لبنان پر اسرائیلی حملوں سے ترکیہ کو خطرہ محسوس ہونے لگا

اسرائیل کی "جارحیت "پوری دنیا کے لیے خطرہ ہے اور اسے روکا جانا چاہیے، ترکیہ

انقرہ، 11 جون (یو این آئی) شام اور لبنان پر اسرائیلی حملوں سے ترکیہ کو بھی خطرہ محسوس ہونے لگا ہے، ترک صدر رجب طیب اردوان نے کہا ہے کہ شام اور لبنان پر بڑھتے ہوئے حملے اب ترکی کے لیے بھی خطرہ بنتے جا رہے ہیں۔ ترک صدر رجب طیب اردوان کا کہنا ہے کہ وہ اپنے برادر ممالک کے خلاف کسی بھی کارروائی پر خاموش نہیں رہیں گے۔ انھوں نے خبردار کیا کہ اس کے حقوق اور مفادات کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش کا بھرپور اور سخت جواب دیا جائے گا۔ روئٹرز کے مطابق ترکی کے صدر نے بدھ کے روز پارلیمنٹ میں اپنی جماعت اے کے پارٹی کے اراکین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیتن یاہو اور ان کے " قتل وغارت کے نیٹ ورک "کے شام اور لبنان پر حملے اس حد تک پہنچ چکے ہیں کہ اب وہ ترکی کے لیے بھی خطرہ بن رہے ہیں، انقرہ کی سلامتی ان دونوں ممالک کی سلامتی سے جڑی ہوئی ہے۔ ان کے مطابق اسرائیل کی "جارحیت "پوری دنیا کے لیے خطرہ ہے اور اسے روکا جانا چاہیے۔ نیٹو رکن ترکی اسرائیل کے ایران، غزہ اور لبنان پر حملوں کا سخت ترین ناقد رہا ہے اور وہ اسے خطے میں امن

کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ قرار دیتا ہے۔ ترکی نے اسرائیل کے ساتھ تمام تجارتی تعلقات معطل کردیے ہیں اور اس کے خلاف بین الاقوامی عدالتوں میں اقدامات کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ صدر اردوان نے یہ بھی کہا کہ اسرائیل افریقی ممالک اور بحیرہ روم کے خطے کو غیر مستحکم کرنے کی "خاموش کوشش " کر رہا ہے، جس کے تحت وہ قبرص کے منقسم جزیرے میں نسلی اختلافات کو ہوا دے کر "اختلاف کی آگ " بھڑکا رہا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ "یہ چھوٹے گروہ، جن کی خواہشات ان کے حجم سے کہیں زیادہ ہیں، اسرائیل کی شرانگیز پالیسیوں کا حصہ بن چکے ہیں اور مشرقی بحیرہ روم میں کچھ غیر حقیقی خواب دیکھ رہے ہیں۔ "اردوان نے خبردار کیا کہ '' کسی کو بھی مہم جوئی نہیں کرنی چاہیے۔ میں سب کو واضح طور پر بتانا چاہتا ہوں کہ اگر مشرقی بحیرہ روم میں ترکی اور ترک قبرصیوں کے حقوق کی خلاف ورزی کی گئی تو ہمارا ردعمل بالکل واضح اور سخت ہوگا۔ "واضح رہے کہ ایران کے ہمسایہ ملک ترکیہ نے امریکا-ایران جنگ کے آغاز کا ذمہ دار اسرائیل کی اشتعال انگیزیوں کو قرار دیا ہے۔ بدھ کے روز اردوان نے عالمی طاقتوں سے اپیل کی کہ وہ اسرائیل کے خلاف زیادہ واضح موقف اختیار کریں۔

بل گیٹس جیفری اپسٹین کے معاملے پر امریکی ایوان کی کمیٹی میں پیش

نیویارک، 11 جون (یو این آئی) بدنام زمانہ جیفری اپسٹین سے متعلق امریکی ایوان کی کمیٹی کی جانب سے مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس سے سوالات کیے گئے۔

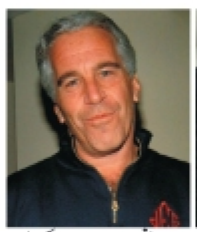

بل گیٹس نے کہا امید ہے میری گواہی سے متاثرین کو انصاف ملنے کی راہ ہموار ہوگی۔ رپورٹ کے مطابق جیفری اپسٹین پر فرد جرم عائد کیے جانے کے بعد بھی بل گیٹس نے اس سے ملاقاتیں کی تھیں۔ واضح رہے کہ امریکی محکمہ انصاف کی جانب سے جنسی مجرم جیفری اپسٹین کے متعلق 30 لاکھ صفحات، ایک لاکھ 80 ہزار تصاویر اور 2 ہزار ویڈیوز منظر عام پر لائی گئی تھیں۔ بل گیٹس نے اپسٹین فائلز میں نام آنے پر بل گیٹس فاؤنڈیشن کے اسٹاف سے معافی مانگی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ان سے غلطیاں ہوئی ہیں جن سے ان کی انسانی بھلائی کے لیے کام کرنے والی فاؤنڈیشن کو نقصان پہنچا۔ بل گیٹس نے اصرار کیا تھا کہ ان کا اپسٹین کے جرائم میں کوئی حصہ نہیں، اپسٹین سے تعلق رکھنے کا مقصد مخیر افراد سے تعلقات بنانا تھا۔

مشرقِ وسطیٰ کو سنگین بحران میں

دھکیلا جارہا ہے: انتونیو گوتریس

اقوام متحدہ، 11 جون (یو این آئی) سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوتریس نے امریکہ اور ایران کے درمیان جاری جنگ کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورت حال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ کو سنگین بحران میں دھکیلا جا رہا ہے۔

انتونیو گوتریس نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ کی تازہ صورت حال کے نتائج خطے سے باہر تک پہنچیں گے۔ اُنہوں نے کہا کہ جنگ بندی اب جزوی جنگ بندی میں بدل چکی ہے، کیونکہ اس ہفتے وسیع تر حملے کیے گئے۔ سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ نے کہا کہ خلیج فارس کے لیے نئے سیکیورٹی ڈھانچے کی ضرورت ہے۔ جس کے تحت تمام ملکوں کے اندرونی معاملات میں عدم مداخلت اور باہمی تعاون کو فروغ دیا جائے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ کشیدگی کو معمولی نہیں سمجھنا چاہیے کیونکہ یہ مکمل جنگ میں تبدیل ہونے کا خطرہ رکھتی ہے۔ انتونیو گوتریس نے یہ بھی کہا کہ تمام فریق سفارتی سمجھوتے کی کوشش کریں، مزید حملے نہ کیے جائیں، مزید جواز بھی پیش نہ ہوں۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل نے عالمی برادری سے

فلسطینیوں کی نسل کشی پر ایکشن لینے کا مطالبہ کردیا

لندن، 11 جون (ایجنسیز) ایمنسٹی انٹرنیشنل نے عالمی برادری سے فلسطینیوں کی نسل کشی پر ایکشن لینے کا

مطالبہ کردیا۔ انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے فلسطین میں اسرائیل کے غیر قانونی اقدامات پر 149 صفحات رپورٹ جاری کردی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مغربی کنارے سے فلسطینیوں کی جبری بے دخلی اسرائیل کی مربوط پالیسی کا نتیجہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے فلسطینیوں کی نسل کشی کی ریاستی سرپرستی میں مہم کو تیز کیا، مہم میں فلسطینیوں کی مقبوضہ علاقوں سے جبری بے دخلیاں اور منتقلی شامل ہیں۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کے مطابق مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاریاں یو این قراردادوں کے مطابق غیر قانونی ہیں اور دنیا کو فلسطینیوں کی نسل کشی کے اسرائیلی اقدامات پر ایکشن لینا چاہیے۔

اسرائیلی محاصرہ فلسطینی نظام صحت کو تباہی کے دہانے پر لے آیا،

ہزاروں مریضوں کی زندگیاں خطرے میں

رام اللہ، 11 جون (یو این آئی) فلسطینی وزارت صحت نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے عائد مالی پابندیوں اور محصولات کی مسلسل روک تھام کے باعث فلسطینی نظام صحت ایک سنگین اور غیر معمولی انسانی بحران کا شکار ہوگیا ہے، جس کے نتیجے میں ہزاروں مریضوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ گئی ہیں اور صحت کا شعبہ تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔ یہ اطلاع پریس کے لیے جاری ایک ریلیز میں دی گئی۔ فلسطینی وزارت صحت نے 4 جون کو جاری ایک ہنگامی بیان میں بتایا کہ ضروری ادویات اور طبی سامان کے ذخائر تیزی سے ختم ہو رہے ہیں۔ وزارت کے مطابق 520 بنیادی ادویات میں سے 180 مکمل طور پر ختم ہو چکی ہیں، جبکہ کینسر کے علاج کے لیے مختص 97 ادویات میں سے 50 کی عدم دستیابی کے باعث 4 ہزار سے زائد کینسر مریضوں کی جانوں کو براہ راست خطرہ لاحق ہے۔ وزارت نے گردوں کے امراض میں مبتلا مریضوں، خصوصاً ڈائیلاسز کرانے والوں کے لیے بھی شدید مشکلات کا انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ ادویات اور لیبارٹری مواد کے اسٹریٹجک ذخائر میں غیر معمولی کمی واقع ہو چکی ہے۔ وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق سال 2026 کے آغاز سے یکم جون تک صرف 19 ہزار 500 سرجریز انجام دی جا سکی ہیں، جبکہ 2025 میں اسی مدت کے دوران تقریباً 65 ہزار آپریشن کیے گئے تھے۔

صدر ٹرمپ نے ڈیل میں تاخیر سے مایوس ہوکر

ایران پر دوبارہ حملے کا حکم دیا: امریکی ویب سائٹ

واشنگٹن، 11 جون (ایجنسیز) امریکی ویب سائٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ آگ بگولہ ہو گئے تھے کہ ایران انہیں تجاویز کا جواب نہیں دے رہا اور مایوس ہوکر انہوں نے ایران پر نئے حملے کا حکم دے دیا۔ امریکی نیوز ویب سائٹ نے 2 سینئر امریکی اہلکاروں سے بات چیت کی بنیاد پر ایران کے خلاف نئی کارروائی کا پس منظر بتادیا۔ صحافی کا کہنا ہے کہ ایران پر حملے کا ٹریگر اپاچی ہیلی کاپٹر گرایا جانا بنا مگر پس منظر میں صدر ٹرمپ کی مایوسی بڑھ رہی تھی کہ ایران نے 2 ہفتے گزرنے کے باوجود امریکی تجاویز پر جواب ہی نہیں دیا تھا۔ امریکی نیوز ویب سائٹ کے مطابق حملے امریکہ کا اثر بڑھ جانے کے لیے کیے گئے تاہم اس بات کا خیال رکھا گیا کہ جانی نقصان نہ ہوتا کہ ڈیل کا امکان ختم نہ ہوجائے۔ امریکی اہلکار نے کہا کہ جب فائٹر جیٹ اپنے ہدف کی جانب روانہ ہوئے تو ایران کو آگاہ کردیا گیا تھا کہ فوجی اہداف نشانہ بنائے جائیں گے اور یہ بھی کہ اگر اپاچی کے پائلٹ ہلاک ہوتے تو آج بالکل مختلف صورتحال ہوتی۔ امریکی اہلکار کے مطابق اسی دوران قطری ثالث بھی تہران سے بات کر رہے تھے کہ مذاکرات کا عمل بحال کیا جائے اور خلا پر کیا جائے۔ حملے سے کئی گھنٹے پہلے وائٹ ہاؤس نے ایک اور کوشش کی تھی کہ ایران کی طرف سے ٹرمپ کی تجاویز پر جواب مل جائے اور خبردار کیا تھا کہ وقت نکلا جارہا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com